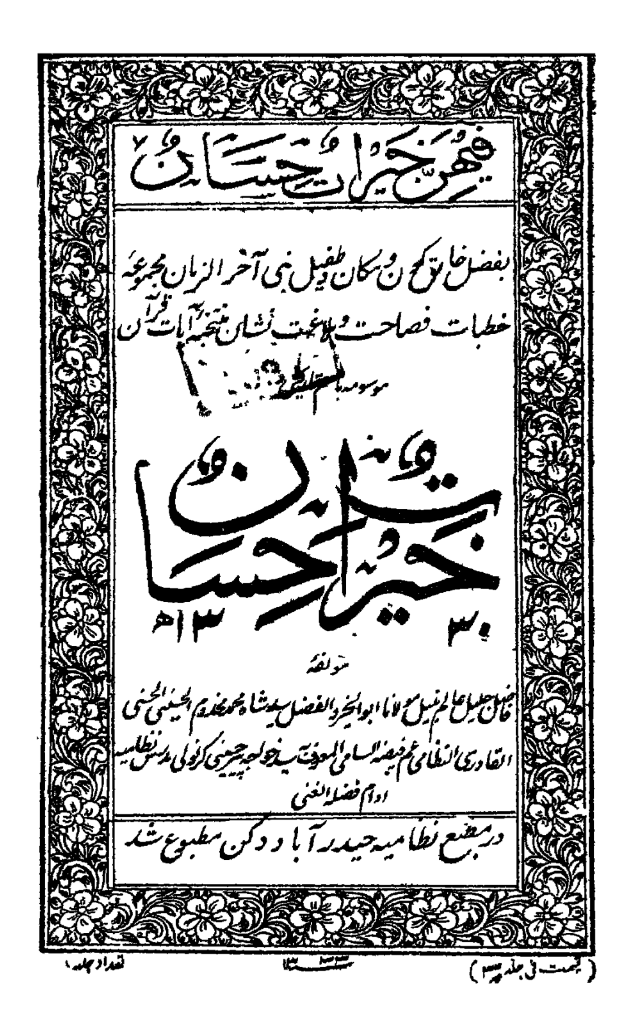


# فہرس خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان مجموعہ
خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخبہ آیات قرآن

موسومہ بنام تاریخی

# خیرات حسان

۱۳۳۱ھ


مؤلفہ
فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر و الفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی
القادری النظامی عم فیضہ السامی المعروف سید خواجہ حسینی کرنولی مدرس نظامیہ
ادام فضلہ الغنی



در مطبع نظامیہ حیدرآباد دکن مطبوع شد



تعداد جلد ۱ — (قیمت فی جلد ۳)

# فہمِ خیراتِ حسان

بفضل خالق کون ومکان وطفیل نبی آخر الزمان

مجموعۂ خطبات فصاحت وبلاغت نشان منتخبۂ آیات قرآن

موسومہ باسم تاریخی

# خیراتِ حسان

۱۳۳۰ھ

مؤلفہ


فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر والفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی

القادری النظامی عم فیضہ السامی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی کرنولی دام فضلہ الغنی



در مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسۂ نظامیہ حیدرآباد دکن طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الانسان وعلمہ البیان - والصلوٰۃ والسلام علی داعی الانام
الی سبیل ربہ بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ - وخطبات خیرات حسان تلتذ بہا
المسامع والآذان وعلی آلہ الادباء واصحابہ الخطباء ما طلع القمران اما بعد
فقیر الی اللہ الغنی ابو الخیر والفضل سید محمد مخدوم حسینی الحسنی القادری النظامی عفی عنہ
المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ - ابن سید السادات سند السادات
مرشد حقانی عارف ربانی مولانا سید شاہ محمد عبد القادر محی الدین حسینی القادری النظامی قدس سرہ السامی
جمیع برادران دین واخوان المسلمین کے خدمات میں عرض کرتا ہے کہ خطبہ نصیحت کو کہتے ہیں اور خطیب واعظ ناصح کو
قرون ثلثہ مشہود لہا بالخیر و دیگر سلف صالحین کے زمانوں میں چونکہ علماء و فضلاء خطیب ہوتے تھے
حسب ضرورت زبانی عربی عبارت میں مقصود ادا کرتے تھے - اس کے بعد خطابت عام ہوگئی عالم و غیر عالم
سب خطیب مقرر ہونے لگے تو خطبے ترتیب دینے کی ضرورت ہوئی - چنانچہ علماء نے اکثر و بیشتر
خطبات تالیف کئے ابن نباتہ کے خطبات اگرچہ فصاحت میں مشہور عرب و عجم ہیں مگر ایمان کی
بات یہی ہے کہ الٰہی خطبات سے بہتر و برتر کوئی خطبہ نہیں ہے - یعنے ہم بندوں کیواسطے خدا نے جو
خطبے روانہ فرمائے ہیں جس پر ہمارا ایمان ہے جسکی تلاوت اور تعلیم و تعلم پر ہم مامور و ماجور ہیں ہمارے
ایمان کی کتاب قرآن میں جو پاک نصیحتیں اور مفید موثر خطبے ہیں ان سے بہتر بھی کوئی خطبہ
ہوسکتا ہے؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں - بنا بریں میں نے ان آیات نصائح کو جو بصیغہ خطاب وارد ہیں
برعایت توالی و فواصل مختلف مقامات سے منتخب کرکے چند خطبے خالصاً لوجہ اللہ الکریم ترتیب دئیے
تاکہ ان کے پڑھنے و سننے سے قاری و سامع کو مصداق ہم خرما و ہم ثواب ہو خطبہ کا مقصود بھی حاصل ہو
اور ثواب بھی بے حساب ہو - ان خطبات قرآنیہ کے علاوہ اور چند خطبے (جو جدید صنعت اور موثر و مفید
۱۳۳۰ھ
نصیحت پر شامل ہیں) اضافہ کرکے ایک مجموعہ خطبات مرتب کیا اور اسکا تاریخی نام خیرات حسان
رکھا خدائے پاک سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو مقبول خلائق گردانے اور اس سے نفع عام ہو
اور اسکو میری اور میرے اسلاف و اخلاف و جمیع قبائل کی مغفرت و اخروی نجات کا وسیلہ جلیلہ گردانے آمین

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

## ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

الحمد لله العلي العلام القدوس المقدس السلام من جميع الخلل
والعلل والاسقام لا تدركه العقول والافهام ولا تحيط بكنهه
الحواس والاوهام مصرف السنين والايام مقلب الشهور والاعوام
الان كما كان لا تغيره حوادث الزمان ولا تبليه العصور ولا الفصول
ولا الايام نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له في البقاء والدوام
شهادة تورث شاهدها دار السلام ونشهد ان سيدنا ومولانا
محمدن الموعود بالبعث في المقام المحمود شفيع يوم القيام عبده
ورسوله عليه اسنى الصلوة وابهى السلام وعلى اله واصحابه
البررة الكرام ما مال غصن وسجع حمام ۔ اما بعد فيا معشر اخوان
الاسلام تغمدني الله واياكم بجميل الفضل والانعام قد استقبلكم

اَلْعَامُ الْجَدِيْدُ اَوَّلُهٗ شَهْرُ مُحَرَّمٍ مَجِيْدٌ مُعَظَّمٌ مُكَرَّمٌ شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَكَرَّمَهٗ

بِمَزِيْدِ الْفَضْلِ وَالْآلَاءِ وَالنِّعَمِ عَظَّمَهُ الْاَوْلِيَاءُ الْعِظَامُ وَبَجَّلَهٗ

الْاَتْقِيَاءُ الْكِرَامُ بِفِعْلِ الْخَيْرَاتِ فِيْهِ مِنْ اَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ

وَالصَّلَوَاتِ وَالصِّيَامِ فَيَا اَيُّهَا الْاَعْلَامُ تَيَقَّظُوْا مِنْ رَقْدَةِ الْغَفْلَةِ

وَالْمَنَامِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اخْتِلَافَ هٰذِهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ وَانْقِلَابَ الشُّهُوْرِ

وَالْاَعْوَامِ يُخْبِرُكُمْ بِفَنَاءِ الْعَالَمِ وَنُزُوْلِ الْحِمَامِ فَقَدْ قُتِلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ

الْاِمَامُ الْهُمَامُ سِبْطُ الرَّسُوْلِ سَيِّدُنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

كَمَا وَرَدَ فِي الْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ الصَّرِيْحَةِ وَاَخْبَارِ الْاَخْيَارِ الْكِرَامِ

فَاغْتَنِمُوْا هٰذِهِ الْاَيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَبَادِرُوْا بِالطَّاعَاتِ فَاِنَّهَا

مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنَّعْمَاءِ الْفِخَامِ وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

مِنَ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَلَا تَنْصِبُوا الْاَنْصَابَ وَالْاَعْلَامَ وَاتْرُكُوا

اللَّهْوَ وَاللَّعِبَ وَالْفُسُوْقَ وَالْاٰثَامَ وَلَا تُغَيِّرُوْا خَلْقَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ

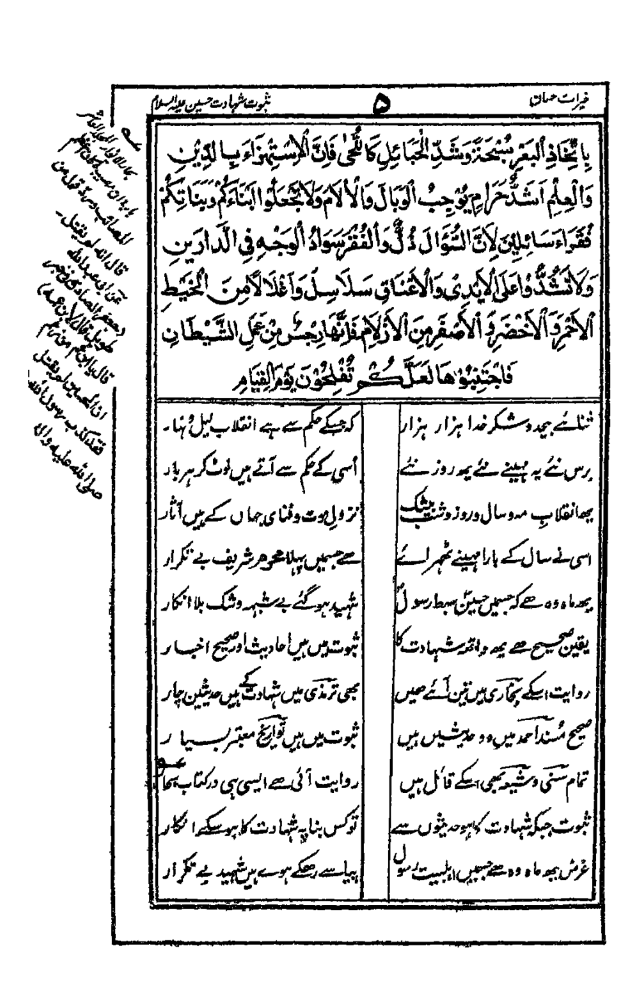
فَاِنَّهٗ خَلَقَكُمْ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَشَرَّفَكُمْ عَلٰى سَائِرِ خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّشْرِيْفِ

وَالتَّكْرِيْمِ فَلَا تَتَبَدَّلُوْا صُوَرَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْاُسُدِ وَالْقِرَدَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا

شَيَاطِيْنَ مَرَدَةً وَلَا تَفْعَلُوْا اَفْعَالَ الضُّلَّالِ الْعَوَامِ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اَضَلُّ وَاَعْمٰى مِنْ سُبُلِ السَّلَامِ وَلَا تُسَوِّدُوا الْوُجُوْهَ قَبْلَ اَنْ تَسْوَدَّ

وُجُوْهٌ يَوْمَ الْقِيَامِ وَلَا تَسْتَهْزِءُوْا بِالصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْكِرَامِ



بِاتِّخَاذِ الْبَعْرِ سُبْحَةً وَشَدِّ الْحَبَائِلِ كَالتُّحَی فَاِنَّ الْاِسْتِهْزَاءَ بِالدِّیْنِ
وَالْعِلْمِ اَشَدُّ حَرَامٍ یُوْجِبُ الْوَبَالَ وَالْاٰلَامَ وَلَا تَجْعَلُوا اَبْنَاءَكُمْ وَبَنَاتِكُمْ
فُقَرَاءَ سَائِلِیْنَ لِاَنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وَالْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِی الدَّارَیْنِ
وَلَا تَشُدُّوْا عَلَی الْاَیْدِیْ وَالْاَعْنَاقِ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا مِّنَ الْخَیْطِ
الْاَحْمَرِ وَالْاَخْضَرِ وَالْاَصْفَرِ مِنَ الْاَزْلَامِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ
فَاجْتَنِبُوْهَا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامِ

ثنائے بیحد و شکر خدا ہزار ہزار — کہ جسکے حکم سے ہے انقلاب لیل و نہار
برس نئے یہ مہینے نئے یہ روز نئے — اسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار
یہ انقلاب مہ و سال و روز و شب بیشک — نزولِ موت و فنائے جہاں کے ہیں آثار
اسی نے سال کے بارہ مہینے ٹھہرائے — ہے جسمیں پہلا محرم شریف بے تکرار
یہ ماہ وہ ہے کہ جسمیں حسینؑ سبط رسولؐ — شہید ہوگئے بے شبہ و شک بلا انکار
یقین صحیح ہے یہ واقعہ شہادت کا — ثبوت میں ہیں احادیث اور صحیح اخبار
روایت اسکے بخاری میں تین آئے ہیں — بھی ترمذی میں شہادت کے ہیں حدیثیں چار
صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں — ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار
تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں — روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب بحار
ثبوت جبکہ شہادت کا ہو حدیثوں سے — تو کس بناپہ شہادت کا ہو سکے انکار
غرض یہ ماہ وہ ہے جسمیں اہلبیت رسولؐ — پیاسے رہکے ہوئے ہیں شہید بے تکرار

بحار الانوار العلامہ المجلسی
قال الله
عن ابی عبد اللہ
جعفر الصادق
صلی الله علیه وآله

پس ایسے نیک تو نہیں کرو نہ کچھ بدعات — یزیدیوں کی خوشی کا کرو نہ کوئی شعار
علم کھڑا نہ کرو مثل بت پرستوں کے — ڈرو خدا سے بچو شرک سے بہ لیل و نہار
بنو نہ باگ نہ بندر بگاڑ کر صورت — سیاہ منہ نہ کرو اپنا دوستو زنہار
بناؤ اپنے نہ بچوں کو تم فقیر و گدا — کہ روسیاہی ہے دونوں جہانمیں فقرا ای یار
گلے میں طوق نہ ڈالو یہ سرخ و سبز و زرد — کہ مومنین کے ہرگز نہیں ہیں یہ اطوار
مگر حسین و شہیدان کربلا کے نام — ثواب صدقہ و خیرات بخشئے بسیار
کہ ہے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت — کہ جسکو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ ای یار
سوای معتزلہ اسکا کوئی نہیں منکر — وہ ہوگا معتزلی اسکا جو کرے انکار
نہ باندھو ٹھڈی پہ رسی مثال ڈاڑھی کے — کرو نہ بجو کبھی حکم شرع کی زنہار
نہ مسّی کرو تسبیح میں سنگنی کی بنا — نہ صحابیین کا ٹھٹھا کرو کبھی ای یار
نہ عالموں کی اہانت کرو ڈرو حق سے — حرام سخت ہے بلکہ ہے شیوہ کفار
الٰہی مذہب حق پر تو ہمکو ثابت رکھ — گناہ بخشدے ہم سب کے اے مرے غفار
بدی سے باز رہو اور عمل کرو اچھے — بروز عاشورا روزہ رکھو ای نیک شعار
جو روز عاشورہ روزہ رکھے خلوص کیساتھ — گناہ سال کے بخشیگا ایزد غفار
کرم سے خواجہ مسکیں کو بخشدے یا رب — وہ تیرا بندۂ ادنیٰ ہے عاجز و ناچار

## خطبہ اولی محرم کے دوسرے جمعے کا بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ یُعْطِی الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ عَلَی الْعَمَلِ

الْقَلِيْلِ وَيُعْطِي بِعَطَاءِ الْعَفْوِ الْجَمِيْلِ وَيَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَالذَّنْبَ
الْوَبِيْلَ فَيَقْبَلُ التَّائِبِيْنَ وَيُقْبِلُ بِاللُّطْفِ عَلَى الْآئِبِيْنَ بِالْبُكَاءِ
وَالْعَوِيْلِ وَيَرْحَمُ الْخَاشِعَ الْخَاضِعَ الذَّلِيْلَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ هَدَانَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا
اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى صَرَّفَ اَعْوَامًا وَدُهُوْرًا وَشَرَّفَ
اَيَّامًا وَشُهُوْرًا وَكَرَّمَ مَوَاسِمَ الطَّاعَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَعْيَانِ وَالْاَوْقَاتِ
وَعَظَّمَ بِمَزِيْدِ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَجَعَلَ حَظَّ
الْمُحْسِنِيْنَ فِيْهِ حَظًّا مَوْفُوْرًا وَبِكَاسِ قُرْبِهٖ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
طَهُوْرًا فَاغْتَنِمُوْا هٰذَا الزَّمَانَ زَمَانَ نُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَادَّخِرُوْا فِيْهِ ذَخَائِرَ الْحَسَنَاتِ لِتَرْكَبُوْا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ كَمَا نَجَّى اللّٰهُ
سَفِيْنَةَ نُوْحٍ مِنَ الْاٰفَاتِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْفَضِيْلِ وَوَقٰى مِنَ النَّارِ
اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ وَشَفٰى مِنَ الضُّرِّ اَيُّوْبَ الْعَلِيْلَ وَرَدَّ يُوْسُفَ
الْجَمِيْلَ عَلٰى اَبِيْهِ يَعْقُوْبَ الْجَلِيْلِ بَعْدَ حُزْنِهِ الطَّوِيْلِ وَفِيْهِ اَخْرَجَ
مَالِكُ الْمَلَكُوْتِ لِيُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَفَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ
وَفِيْهِ رَدَّ لِسُلَيْمَانَ مُلْكَهٗ لِرَبِّهِ الْجَمِيْلِ وَفِيْهِ رَفَعَ عِيْسٰى وَاِدْرِيْسُ

مَكَانًا عَلِيًّا وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا وَقَرَّبَهٗ نَجِيًّا فَمِثْلُ ذٰلِكَ
وَاِنْ وَقَعَتْ فِيْهِ وَقَائِعُ غَرِيْبَةٌ لٰكِنْ وَاقِعَةُ شَهَادَةِ الْحُسَيْنِ مِنْهَا
عَظِيْمَةٌ عَجِيْبَةٌ فَالْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ مِنَ الَّذِيْنَ ادَّعَوُا الْاِسْلَامَ
وَالْاِيْمَانَ قَلَعُوا الشَّجَرَةَ الطَّيِّبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
بِالْاَصْلِ وَالْاَغْصَانِ فِيْ عَاشُوْرَاءِ هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيْلِ - وَقَعَ
الظَّالِمُوْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَظْلُوْمِ الْحُسَيْنِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَقَطَعُوْا
بِالسَّيْفِ الْمَسْمُوْمِ اَوْدَاجَ حَلْقِهِ الْمَلْهُوْفِ - حَبَسُوا الْمَاءَ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ عَلٰى عِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمِ
الْمَقْهُوْرَةِ الْخَائِبَةِ الْخَاسِرَةِ - وَاَعْرَجُوْا رَاسَهٗ مَعَ رُءُوْسِ اَقَارِبِهٖ مَعَارِجَ
السِّنَانِ وَحَمَلُوْا اَهْلَ بَيْتِهٖ اُسَارٰى سَبَايَا عَلٰى اَقْتَابِ الْجِمَالِ جِيَاعًا
عِطَاشًا عَلَيْهِمْ مَا يَسْتَحِقُّوْنَ مِنَ اللّٰهِ الدَّيَّانِ الْجَلِيْلِ - فَاعْتَبِرُوْا
يَا اُولِي الْاَبْصَارِ لَا تَاْمُلُوا الْبَقَاءَ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُوْرِ غَدْرِهَا
بِاُولٰئِكَ الْاَخْيَارِ فَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ وَاَكْثِرُوْا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
الشَّرِيْفِ التَّسْبِيْحَ وَالتَّهْلِيْلَ - وَاَطْعِمُوْا فِيْهِ الْجِيْعَانَ وَاسْقُوْا
مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ شَرْبَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ لِلْعَطْشَانِ وَاكْسُوا الْعُرْيَانَ
وَصَلُّوا النَّوَافِلَ وَاتْلُوا الْقُرْاٰنَ وَبَلِّغُوْا ثَوَابَ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ
الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ اِلَى الْاَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا

فِی ھٰذَا الشَّھْرِ الْمُبَارَكِ عَلَیْھِمْ رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی وَتَبَارَكَ فَاِنَّ مَنْ اَعْطٰی فَقِیْرًا اَوْ جَبَرَ کَسِیْرًا اَوْ رَحِمَ یَتِیْمًا اَوْ اَطْعَمَ جَائِعًا عَدِیْمًا اَطْعَمَہُ اللهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِیْمِ الْجِنَانِ وَسَقَاہُ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ السَّلْسَبِیْلِ۔ مَنْ سَاعَارِیًا اَوْ اَجْرٰی مِنَ الْاَنْہَارِ یَا اَجَارَہُ اللهُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِیْلِ۔ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِیْہِ بِصَدَقَۃٍ کَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ ظِلِّھَا الظَّلِیْلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ وَسَّعَ عَلَیْہِ سَائِرَ سَنَتِہٖ بِالتَّکْمِیْلِ۔ وَمَنْ صَامَ فِیْہِ فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ وَفَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِیْلِ۔ وَتَزَوَّدُوْا زَادَ التَّقْوٰی وَتَھَیَّؤُا لِلرَّحِیْلِ اِلَی الدَّارِ الْاٰخِرَۃِ الَّتِیْ لَا یُغْنِیْ فِیْھَا خَلِیْلٌ عَنْ خَلِیْلٍ

تمام حمد کے لائق ہے خالقِ مختار — جو ملہ و سال کو کرتا ہے منقلب ہر بار

برس کی اسنے ہے کی ابتدا محرم سے — بزرگی موسم طاعت کو دی ہے بے تکرار

ہے ایک روز جو اس مہ میں روز عاشورہ — کہ جسکی کرتے تھے تعظیم صالحین اخیار

پھر روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو حق نے — نجات دی ہے ز آفاتِ غرق بے تکرار

پھر روز وہ ہے کہ یونس نے بطن ماہی سے — نجات پائی ہے از فضل داور دادار

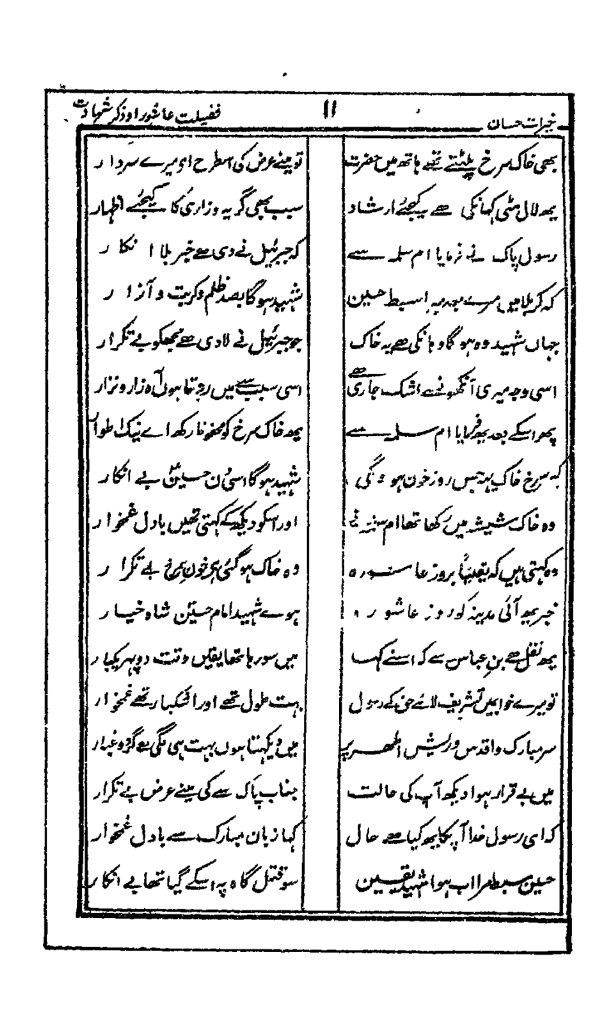
پھر روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا — بچایا سب بنی یعقوب کو بلا تکرار

اسی میں ملک سلیمان کو ملا واپس — کلام اسی میں کیا ہے کلیم سے غفار

پھر روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا — نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں بے تکرار

پھر روز وہ ہے کہ ایوب نے شفا پائی
پھر روز وہ ہے کہ یعقوب کو ملا یوسف
پھر روز وہ ہے کہ اور لیں عیسیٰ بن مریم
اگرچہ اس میں بہت سے ہی اقوات ہوئے
مگر ہے سب سے عجب واقعہ شہادت کا
علی و فاطمہ زہرا کا وہ جگر پارہ
شہید ہوگئے امت کے ہاتھ سے ہیہات
بھی ساتھ آپکے ستر پہ کئی بزرگ شہید
بیان کرتی ہے یوں ام فضل نزد رسول
رسول پاک کی گودی میں انکو بٹھلا کر
تھے ہردو آنکھوں سے آنسو رسول کے جاری
میں عرض کرنے لگی کیا سبب ہے رونے کا
کہ جبرئیل نے مجھکو خبر سنائی ہے
سو اسکو میری ہی امت کے بعض بدکردار
جہاں حسین کی ہوگی شہادت اس جا کی
روایت آئی ہے یہ بی بی ام سلمہ سے
جب اپنی نیند سے ہشیار ہوگئے حضرت

زجملہ آفت و امراض سخت سے انکار
نجات پائی ہے حق کے خلیل نے از نار
گئے فلک پہ بحکم خدا بلا انکار
عجیب اسمیں ہوے حادثات گو بسیار
کہ کانپتا ہے کلیجہ یہ سنتے ہی اخبار
حسین جنکے ہیں نانا محمد مختار
بروز عاشورہ تشنہ دہن بلا انکار
خدا کی راہ میں ہیں سر کٹا ئے بے تکرار
حسین سبط نبی کو میں لیگئی یکبار
میں دیکھتی تھی محمد کا روے پر انوار
بہت ہی درد سے روتے تھے سید الابرار
تو درد و غم سے یہ فرمائے سرور اخیار
کہ یہ حسین ہے میرا جو قرۃ الابصار
کرینگے قتل بصد ظلم و کربت و آزار
یہ خاک سرخ ہے بتلائی مجھکو بے تکرار
کہ سو رہے تھے یقین ایک دن شہ ابرار
نظر کی میں نے تو روتے ہیں آہ زار و نزار





بھی خاک سرخ پلٹتے تھے ہاتھ میں حضرت ‏— تو میں نے عرض کی اسطرح ای میرے سردار

پھر لال مٹی کہاں کی ہے یہ کیجئے ارشاد ‏— سبب بھی گریہ و زاری کا کیجئے اظہار

رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے ‏— کہ جبرئیل نے دی ہے خبر بلا انکار

کہ کربلا میں مرے نور دیدہ سبط حسین ‏— شہید ہوگا بصد ظلم و کربت و آزار

جہاں شہید وہ ہوگا وہاں کی ہے یہ خاک ‏— جو جبرئیل نے لا دی ہے مجھکو بے تکرار

اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری ہے ‏— اسی سبب سے میں رہتا ہوں آہ زار و نزار

پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے ‏— یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھ اے نیک اطوار

کہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہوئے گی ‏— شہید ہوگا اسی دن حسین بے انکار

وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے ‏— اور اسکو دیکھ کے کہتی تھیں با دل غمخوار

وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عاشورہ ‏— وہ خاک ہوگئی ہے خون سرخ بے تکرار

خبر یہ آئی مدینہ کو روز عاشورہ ‏— ہوے شہید امام حسین شاہ خیار

یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اسنے کہا ‏— میں سو رہا تھا یقیں وقت دوپہر یکبار

تو میرے خواب میں تشریف لائے حق کے رسول ‏— بہت ملول تھے اور اشکبار تھے غمخوار

سر مبارک و اقدس و ریش اطہر پہ ‏— میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گرد و غبار

میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت ‏— جناب پاک سے کی میں نے عرض بے تکرار

کہ ای رسول خدا آپکا یہ کیا ہے حال ‏— کہا زبان مبارک سے با دل غمخوار

حسین سبط مرا اب ہوا شہید یقین ‏— سو قتل گاہ پہ اسکے گیا تھا بے انکار

بعد خواب دیکھ کے گھبرا اُٹھے بن عباس
بہت ہی درد سے روتے تھے آہ زار و نزار

اُسی دن اور اُسی وقت پر حسینؓ شہید
ہوئے تھے جانئے بے شبہ کربلا میں یار

خدا کا فضل ہو شہداء کربلا پہ مدام
اور اپنے دامن رحمت میں ڈھانپے غفار

پس ایسے نیک تو نہیں کرو نہ کچھ بدعات
حرام و شرک و کبائر نہ کیجئے زنہار

کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات
ثواب روح پہ شہداء کے کیجئے ایثار

پلاؤ شربت شیر و شکر پیاسوں کو
کھلاؤ بھوکوں کو کھانا ملے جزا بسیار

ہے روز عاشورہ بے شبہ تو سہ سنت
کہ جس سے وسعت و برکت ہو سال تک اے یار

پکا کے زاید و بہتر طعام عادت سے
کھلا دے اہل و عیال اور دوستوں کو یار

الٰہی دے ہمیں توفیق نیک کاموں کی
گناہ بخشدے ہم سب کے اے میرے غفار

ترے رسول کے صدقے سے بخشدے یا رب
فقیر خواجہ پیر ضعیف کو غفار

## خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا نَظِیْرَ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ لِلْعٰلَمِیْنَ سِرَاجٌ مُّنِیْرٌ۔ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ بَشِیْرٌ۔

وَلِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مُنْذِرٌ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ۔ مَنْ
كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ۔ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ

ع يا ايها الذين تا معتدون سورۃ مائدہ ۱۲

ع من كان تا المصير سورۃ فاطر ۳۵

اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اِنْ يَّشَاْ

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

بِعَزِيْزٍ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَمَنْ

تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

وَيَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ۔ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ

وَلَا الظِّلُّ وَالْحَرُوْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَمَا يَسْتَوِي

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ وَجَاهِدُوْا فِي

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ثنائے خالق ارض و سما ہزار ہزار
بنائے فضل سے جسنے ملائکہ پر دار

کسی کو دو دو کسے تین تین پر بخشے
دئیے ہیں فضل سے بعضوں کو پر چہار چہار

گواہی دیتے ہیں ہم اپنا وہی معبود
وہ ایک ہے نہیں اسکا کوئی شریک بکار

ہمارے سید و مولی محمد عربی
رسول حق کے ہیں مقبول بندہ مختار

خدا کی رحمت کامل ہو آپ پر نازل
تمام آل و صحابہ پہ فضل حق ہر بار

ڈرو اے مومنو اللہ سے کہ اسنے تمہیں
بنایا مٹی و نطفہ سے گوہر شہوار

کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو
خدا کے حد سے نہ آگے بڑھو کبھی زنہار

حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ
نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار

کہا رسول خدا نے کہ سود خواری کے
گنہ کے جزو ہیں ستر تمام سن اے یار

گناہ سب سے ہے ادنیٰ جو کہ کھاوے سود
وہ اپنی ماں سے کیا ہے جماع بد اطوار

کہا نبی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج
کہ گھروں کے مثل بڑے پیٹ انکے تھے اے یار

کہ سانپ پیٹ کے باہر سے تھے نظر آتے
میں جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں بدکار

تو جبرئیل نے مجھ سے بیاں کیا ان کا
یہ سود خوار ہیں امت کے اے شہ ابرار

کہا نبی نے ہیں راشی و مرتشی ملعون
اسی طرح سے ہے رائش پہ لعنت و پھٹکار

وہ راشی ہے کہ جو رشوت کسیکو دیویگا
وہ مرتشی ہے جو رشوت کو لیویگا بدکار

جو درمیاں ہو راشی و مرتشی کے سفیر
تو اسکو کہتے ہیں رائش لعین ہے بدکار

ڈرو خدا سے کہ سب ملک ہیں وہ مالک ہے
ہیں سب فقیر وہی یک غنی ہے اور مختار

وہ لاشریک ہے تم اب نہ شرک کرو
کہ مشرکوں کو نہ بخشیگا ایزد غفار

سوا خدا کے بلاتے ہو تم جسے وہ سب
وہ ایک مکھی بھی پیدا اگر سکیں زنہار

گران سے چھین لے کوئی چیز مکھی پھر اس سے
نہ لے سکینگے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار

کرو نماز کو قایم زکات کیجے ادا
کرو خدا ہی پہ تم اعتماد در ہر کار

الٰہی بخش دے ہم سبکو تیری رحمت سے
کرم سے خواجہ سکین کو بخش اے غفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبہ قرآنیہ جب بسم اللہ الرحمن الرحیم چاہیں پڑھ سکتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهٗ

الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰـنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِیْرِ۔ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَیْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ۔ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ
اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ
لِیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔ اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِیْدٌ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ
ظَعْنِكُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ
مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا اِنَّ

اَللّٰهُ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ

ع فاستبقوا الخیرات بقیہ سورہ بقرہ ۱۲

ع قولہ الحق جیبک سورہ انعام ۱۲

ع یا ایھا الناس جیبک سورہ لقمان ۱۲

ایمانو اب کیجیے شکر خداوند جہان　　ہے فضل تم پر بیشتر نعمت ہے اسکی بیکران

خالق نہیں اسکے سوا جو رزق تمکو دے بھلا　　معبود برحق بھی نہیں جز اسکے کوئی در جہان

وعدہ ہے حق اللہ کا جو کچھ کہا وہ ہو ویگا　　دنیا میں مت ہو مبتلا ہو کا نہ کھاؤ کوئی آن

شیطان تمہارا ہے عدو سمجھو اسے تم بھی عدو　　دعوت دے اپنی قوم کو کرتا ہے ناری بیگمان

پاویں عذاب سخت تر کفار در نار سقر　　ہے نیک مومن کیلئے بخشش و اجر بیکران

تمکو نکالا پیٹ سے ماؤنکے حقنے فضل سے ۔ تم جانتے کچھ بھی نتھے سمع و بصر بخشا عیان

اور دل دیا ہے اس لئے تا شکر حق کا وہ کرے ۔ اور گھر بھی رہنے کیلئے حقنے دئے ہیں بیگمان

اور پوست سے چوپایوں کے خیمے عطا تمکو کئے ۔ سفر و حضر میں کام دے تا تمکو ہو آرام جان

اور انکے بالونسے سدا ہے فائدہ تمکو عطا ۔ تا زیست از فضل خدا پس کیجے طاعت ہر زمان

سبقت کرو خیرات میں جلدی کرو حسنات میں ۔ راحت ملے جنات میں از فضل خلاق جہان

قایم نمازیں کیجئے اور دو زکات مال بھی ۔ اور تمسے جو یاں خیر ہو پاؤگے نزد حق عیان

دیری نماز و غفلت کرے کوئی تو اسکو ویل ہے ۔ سنئے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ کی تقریر و بیان

وادی جہنم میں ہے یک جس سے پناہ مانگے سقر ۔ سستی نماز و غفلت کرے جو ویل ہے اسکا مکان

پس جو نمازیں چھوڑدے اسپر غضب حق کا ہے ۔ سختی سے لیویگا خدا ہر یک عمل کا امتحان

سردار عالم نے کہا مجھکو ملی ٹھنڈک سدا ۔ اندر نمازونکے خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان

مومن و کافر میں فقط ہے فرق یک ترک نماز ۔ پس بے نمازی مت بنو مت عمر کیجے رائیگان

ہم سبکو یارب بخشدے تیرے کرم اور فضل سے ۔ دامانِ رحمت میں لئے مسکین خواجہ ناتوان

یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اُسْتُرْ عُیُوْبَنَا یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ فِی الْقُلُوْبِ الْمُتَاثِّرَةِ وَاحْشُرْهُ فِیْ زُمْرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِیْنَ بِالْكَلَامِ الْمَتِیْنِ

وَالْقُرْاٰنِ الْمُبِیْنِ اِنَّهٗ هُوَ الْمَوْلٰى الْمُعِیْنُ ۝

ماہ صفر کے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جمعہ کا خطبہ اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْاَکْبَرِ۔ وَاهِبِ الْمِنَنِ بَاسِطِ الرِّزْقِ
وَالْعَطَایَا فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ مِنَ النَّارِ
وَمِنَ الْمَآءِ الْاَبْیَضِ وَالْاَصْفَرِ۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ
وَالظَّاهِرُ۔ اَلْخَبِیْرُ بِحَرَکَاتِ الذَّرِّ فِیْ حَنَادِسِ اللَّیَالِیْ
السُّوْدِ فِی الْبَحْرِ وَالْبَرِّ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِیْعُ یَوْمِ الْمَحْشَرِ۔ صَاحِبُ الْحَوْضِ
الْکَوْثَرِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا غَنَّتِ
الْبَلَابِلُ عَلٰى اَفْنَانِ الشَّجَرِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا النَّائِمُوْنَ
فِی الْغَفَلَاتِ تَیَقَّظُوْا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَهَبَ اللَّیْلُ
وَانْشَقَّ الْفَجْرُ وَاَسْفَرَ۔ تَمُرُّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ وَتَنْقَضِی
الشُّهُوْرُ وَالْاَعْوَامُ وَاَنْتُمْ فِیْ مَنَامِ الْغَفْلَةِ نِیَامٌ۔
وَیَتَقَلَّبُ الزَّمَانُ وَیَتَغَیَّرُ۔ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنِ انْسَلَخَ
مِنْکُمُ الشَّهْرُ الْمُحَرَّمُ وَاسْتَدْبَرَ۔ وَاسْتَقْبَلَکُمُ الشَّهْرُ
صَفَرُ۔ وَهُوَ اَیْضًا رَاحِلٌ عَنْکُمْ وَیَسْتَدْبِرُ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

لِعِبْرَةٍ لِمَنْ يَخْشٰى وَلِمَنِ اعْتَبَرَ۔ وَتَنْبِيْهًا عَلٰى اَنَّ الدُّنْيَا
وَكُلَّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ۔ وَعَلَامَةً لِلتَّرْحِيْلِ وَالسَّفَرِ۔
فَانْتَبِهُوْا وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاَسْلَافِ۔
وَاِذْ تَسَفَّتْهُمُ الْاَيَّامُ مِنَ الْاَخِلَّاءِ وَالْاُلَّافِ۔ مَا اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَا لَهُمْ مَا جَمَعُوْا مِنَ الْمِئَاتِ وَالْاٰلَافِ۔ وَمَا
اَنْقَذَهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمَنُوْنِ الْخُدَّامُ وَالْحَوَاشِيُّ الْاَطْرَافِ
اَيْنَ مَنْ بَنَى الْبُرُوْجَ الْمُشَيَّدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَاكِرَ۔
وَجَمَعَ الْاَفْوَاجَ وَالْعَسَاكِرَ۔ كَاَنَّهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ كَانُوْا
يَحْسَبُوْنَ اَنْ يُتْرَكُوْا سُدًى وَخُلِقُوْا عَبَثًا وَاَنْ لَيْسَ
بَعْدَ الْيَوْمِ غَدٌ اِذْ اَتَاهُمُ الْحِمَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ ضَمَّتْهُمُ
الْحَفَائِرُ فَاَضْحَوْا رَمِيْمًا فِي الْمَقَابِرِ۔ وَاَقْفَرَتْ مَحَافِلُهُمْ
وَتَخَلَّتِ الْمَقَاصِرُ فَحِذَارِ حِذَارِ لِلنَّارِ وَبِدَارِ عُقْبَى الدَّارِ
يَا مَنْ يُبَارِزُ مَوْلَاهُ الْمُخْتَارَ الْمُقْتَدِرَ۔ بِالْمَعَاصِي الْكُبَرِ۔
اَلْاَمَانُ مِنْ يَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ۔ كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ
اِذَا اُلْقِيَتِ الصَّحَائِفُ فِي الْحُضُوْرِ۔ وَمِنَ الْعُصَاةِ انْهَتَكَتِ
السُّتُوْرُ۔ وَانْكَشَفَتِ الْاُمُوْرُ۔ وَيَحْكُمُ الْعَدْلُ الَّذِيْ
لَا يَجُوْرُ۔ وَيَتَجَلّٰى ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْقَهُوْرُ۔

فَذٰلِکَ یَوْمَئِذٍ کُلُّ جَبَّارٍ کَفُوْرٍ۔ وَکَذَّابٍ فَجُوْرٍ۔ وَبَطَّالٍ شَرُوْرٍ۔ فَیُنَادِیْ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ۔ فَابْكِ عَلٰی ذُنُوْبِكَ یَا اَیُّهَا الْغَفُوْلُ الْمُغْتَرُّ۔ قَبْلَ اَنْ یَضِیْقَ مَجَالُكَ وَیَضْطَرُّ۔ دَعِ الشَّهَوَاتِ وَاتْرُكِ اللَّهْوَ وَالْبِدَعَاتِ وَلَا تَعِشْ عَیْشًا وَلَا تَحْسَبْ هٰذَا الشَّهْرَ نَحِسًا كَمَا كَانَ اعْتِقَادُ اَهْلِ الْجَاهِلِیَّةِ فَنَهَانَا عَنْهُ سَیِّدُنَا الْمُرْشِدُ الْجَلِیْلُ الْمُقَدَّسُ الْمُطَهَّرُ۔ بِقَوْلِهِ الْاَقْدَسِ الْاَطْهَرِ لَا عَدْوٰی وَلَا طِیَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ خَائِفًا وَجِلًا قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ مُطْرِقًا خَجِلًا فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ اِنَّهٗ غَفَّارٌ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الخ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۔

کیجئے ایمومنو شکر خداوند جہان
وہ کشادہ کرنیوالا رزق کا دیتا ہے
جانتا ہے چال چیونٹی کی شب تاریک میں
سید و مولیٰ ہمارے بندۂ مقبول حق
کب تلک سوتے رہو گے خواب غفلت سے
کیا نہیں معلوم اب تا عمر چل بسا
وہ بھی ایسا ہی گذرجاویگا تمکو چھوڑ کر

آب و آتش سے کیا پیدا جسنے انس و جان
اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر بھی ان
ہم گواہی دیتے ہیں ہے ایک خلاق جہان
اور ہیں اسکے رسول پاک بے شبہہ و گمان
جگو روز و شب جاتے ہیں اپنی عمر کے یوں رائگان
اور یہ ماہ صفر ہے وہ تو شہر روان
حق سے ڈرنے والے انکو عبرت کی ہیں بیحد نشان

جان لو دنیا ہے فانی اور جو کچھ اس میں ہے — سب ہیں فانی پر رہے باقی خداوند جہان

ہیں کہاں شاہان پیشین مالک فوج و حشم — ملک و دولت کے سبب کیا موت سے پائے امان

بے سروسامان کر چھوڑا ہے انکو موت نے — وہ تو فانی ہو گئے ویران ہیں شاہی مکان

آتش دوزخ سے ہر دم دوستو ڈرتے رہو — توشۂ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زمان

غور تو کچھ کیجئے کیا حال ہوگا دوستو — لیویگا جب تم سے وہ جبار و قہار امتحان

عاصیوں کے راز کا پردہ وہاں کھل جائیگا — دنیوی حیلے سب ہو جاوینگے رسوا و ہان

چھوت یعنی مرض متعدی نہیں ہوتا یقین — بد شگون لینا نہیں جائز نحوست نہیں عیان

تین تیزی تیرہ تیزی کو منانا منع ہے — چار شنبہ آخری ماہ صفر کا سن بیان

لکھ کے پینا آم کے پتوں پہ آیات سلام — اصل اسکی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان

ہر کوئی ہووے تو لاباس بہ کا حکم ہے — گر نہ ہووے تو بھی کچھ لازم نہیں یہ رسم جان

سیر کرنا باغ کی بے اصل ہے اسلام میں — کچھ نہیں اسکا حدیثوں میں کہیں آیا بیان

بد سمجھ ماہ صفر کرتے نہیں کچھ کار خیر — اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان

جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب — لا صفر صادر ہوا تب حکم شاہ انس و جان

یہ عقیدہ بد ہے یارو اس سے تم بچتے رہو — حق سے بخشش چاہو عصیان کی بہر آن و زمان

ملت اسلام پر یا رب تو ثابت رکھ ہمیں — خاتمہ ایمان پر کر اے خداوند جہان

خواجہ مسکین کو یا رب بخش اپنے فضل سے — از طفیل سرور عالم شہ کون و مکان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الرَّبُّ الْحَلِيْمُ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِيْدِ الْمَحْمُوْدِ السَّتَّارِ۔ الرَّؤُفِ الْعَطُوْفِ
الْعَفُوِّ الْغَفَّارِ۔ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الْبَطْشِ
الشَّدِيْدِ الْقَوِيِّ الْقَهَّارِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَفُوْزُ بِهَا بِنَعِيْمِ عُقْبَى الدَّارِ۔ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْجَلِيْلُ
مَطْلَعُ الْاَنْوَارِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَخْيَارِ
الْاَخْيَارِ۔ اِلٰى مَا تَجْرِي الْعُيُوْنُ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَالْاَنْهَارِ۔
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

مِنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ

خَالِدٌ فِي النَّارِ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَقَالُوْا

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ

اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

تَعْمَلُوْنَ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اَشْیَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ۔ اِنَّهٗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔

تمام حمد کے لایق ہے وہ خدا ستار — رؤف بندوں پہ ہے مہربان وغفار
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود — محمد اسکے ہیں بندے رسول اور مختار
عزیزو حکم خدا اور رسول کا مانو — عمل تمھارا نہ باطل کرو کبھی زنہار
رہ خدا سے جو روکیں وہ کفر پر بھی مریں — خدا نہ بخشیگا انکو وہ ہونگے اہل النار
جو مومنین کہ اچھے عمل کریں انکو — کریگا داخل جنّات ایزد غفار
کہ جنکے نیچے سے جاری ہوں نہر پانی کے — شراب وشیر وشہد کے بھی ہوں وان انہار
مزہ نہ بدلیگا انکا ہوں جنتی مغفور — ملیں گے انکو عجب میوہ جات اور اثمار
ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں — بدی پہ انکے ہوں شاہد سماعت و ابصار
گواہ انکے عمل پر انھیں کے پوست رہیں — یہ دشمنان خدا کا مقام ہو فی النار
ڈرو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ — نہ ظالموں کیطرف تم رجوع ہو زنہار

ڈرو خدا سے نہ کم ناپو اور نہ کم تولو
فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے زنہار

کرو خدا کی عبادت کہ کوئی حق کے سوا
نہیں تمہارا ہے معبود برحق و مختار

کرو گناہوں سے توبہ بہ بارگاہ خدا
خلوص دل سے کرو تم خدا سے استغفار

ہر اہل فضل کو دیتا ہے فضل رب غفور
وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار

اسی کے حکم پہ ہر دم جھکا دو سر اپنا
وہ جس سے منع کرے اس سے تم رہو بیزار

الٰہی تیری اطاعت کی دے ہمیں توفیق
گناہ بخش دے ہم سب کے اے مرے غفار

کرم سے بخش دے اب خواجہ غلاں کو
طفیل سید عالم محمد مختار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلِمَنْ جَمَعَ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

**خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے**

الْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ
يَعْلَمُ بِاَعْدَادِ رِمَالِ الْقِفَارِ۔ وَقَطَرَاتِ مَاءِ الْبِحَارِ۔
وَحَبَّاتِ السَّنَابِلِ وَالْعَنَاقِيْدِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
شَاهِدُهَا يَاْمَنُ مِنْ غَضَبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ۔ وَاَشْهَدُ

اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
مَا دَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ.
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ. اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ
السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ. لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ. اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ

یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب پیدا — حرام حق نے کیا ہے شراب اور قمار

کہا پلید ہیں یہ عمل فعل شیطانی — شراب خوار پہ لعنت خدا کی ہے لے یار

کرو نہ غیر خدا کی کبھی پرستش تم — کسی بزرگ کا جھنڈا چڑھاؤ مت زنہار

کبھی نہ گوم چڑھاؤ نکالو مت مہندی — فضول کام ہیں بیفائدہ ہیں اور بیکار

مگر خوشی سے بزرگوں کی فاتحہ اور عرس — کرو ثواب رسانی کے قصد سے بسیار

| | |
|---|---|
| یہ چاہتا ہے کہ شیطان دشمنی ڈالے | تمہارے میں وہ ز شرب خمر و فعل قمار |
| تمہیں نماز و ذکر خدا سے روکے گا | پس ایسے روکنے سے تم رکو گے کیا اے یار |
| اُتارا اسنے ہی پانی تو بہتی ہیں نہریں | تمام شئی کا وہ خالق ہے واحد قہار |
| مثال جتنے بیان کی ہے حق و باطل کی | کہ مثل پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار |
| کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی | کہ اس سے فائدہ پہونچا دے خلق کو بسیار |
| کرو نہ بازی کبوتر کی مرغ بازی بھی | کہ شرط و بازی و لہو و لعب ہیں سب بیکار |
| لڑاؤ مت کبھی بکرونکو اور پرندون کو | کہ ناروا ہے عزیز دیدہ جاہلوں کا شعار |
| شراب پینے سے ایمان دور ہوتا ہے | مذمت اسکی کتابوں میں آئی ہے بسیار |
| اگر کھلاوے شرابی کو کوئی یک لقمہ | جسد پہ اسکے مسلط رہینگے کژدم و مار |
| اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی | ہوا گرانے میں اسلام کے معین کار |
| جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی | شریک قتل مسلمان میں ہوا وہ یار |
| جو پاس بیٹھے شرابی کے ہو ویگا اندھا | قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار |
| شرابیوں سے نہ تم عقد لڑکیوں کا کرو | عیادت اسکی کرو مت اگر وہ ہو بیمار |
| روایت آئی ہے شارب کا ہے بدا اکو ثمن | کہ بت پرست کے مانند ہیں یقیں میخوار |
| کرو جناب الٰہی میں آہ و زاری سے | شراب خواری و جملہ گنہ سے استغفار |
| الٰہی دے ہمیں اعمال خیر کی توفیق | گناہ بخش دے ہم سب کے اے مرے غفار |
| کرم سے بخش دے اب خواجہ نظامی کو | طفیل خواجۂ عالم محمد مختار |

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَاحْشُرْهُ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَلِاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

## خطبہ قرآنیہ صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔ الْجَمِيْلِ السَّتَّارِ۔ يَسْتُرُ عُيُوْبَ عِبَادِهٖ بِاَذْيَالِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيْلِ الْاِسْتَارِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ الْمَوْعُوْدُ الْمَاذُوْنُ الْمُخْتَارُ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ۔ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ۔ اِلٰى مَا يُكَوِّرُ النَّهَارُ عَلَى الَّيْلِ وَيُكَوِّرُ الَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ يٰقَوْمِ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔

وَ اَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ۔
وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ
مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
لَشَرَّ مَاٰبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ
حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ
مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ۔ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ۔
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا
فِى النَّارِ۔ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ
مِّنَ الْاَشْرَارِ۔ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
الْاَبْصَارُ۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ۔ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ اِذْ يَتَحَاجُّوْنَ
فِى النَّارِ۔ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ۔ قَالَ

الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا اِنَّا کُلٌّ فِیْھَا اِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَۃِ جَھَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّکُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوْا اَلَمْ تَکُ تَاْتِیْکُمْ رُسُلُکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰی فَادْعُوْا وَمَا دُعَاءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُھُمْ وَلَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْءُ الدَّارِ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ۔ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

سزا ہے حمد وثنا ہے وہ خالق مختار — تمام بندونکے عیبونکا ہے وہی ستار
گواہی دیتا ہون اسکے سوا نہیں معبود — وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار
ہمارے سید و مولا محمد عربی — رسول اسکے ہیں مقبول وبندۂ مختار
یقین شفاعت کبری کے ہین ہی موعود — گناہگارونکے بیشک شفیع ہیں مختار
عزیز زندگی دنیا کی چندروزہ ہے — فنا کا گہر ہے یہہ اور آخرت ہے دار قرار
بدی کرو تو سزا اسکی مثل پاؤگے — کرے جو نیک عمل مرد و عورت دیندار
خدا کے فضل سے جنت میں ہوونگے داخل — بلا حساب انھیں رزق دیویگا غفار
طرف نجات کے لوگو تمھیں بلاتا ہون — تمھیں بلاتا ہون نہیں سوے ایزد غفار

طرف خدا کے نہیں وہ ایسی حضوری ہے ۔ نہ مسرفین ہو تم کیونکہ ہیں وہ اہل النار
ملیں گے جنتیں تحقیق اہل تقوےٰ کو ۔ بھی منبّصین تخت پہ ٹیکا لگا کے سب ابرار
ملیں گے انکو وہاں میوہ جات و پاک شراب ۔ بھی مومنین کو حاصل خدا کی ہو دیدار
کرو گے یاد مرے قول اور نصیحت کو ۔ بروز حشر نہیں مشرکوں کا کوئی یار
میں سونپتا ہوں مرا کام سب خدا کے طرف ۔ بصیر بندوں پہ اپنے ہے ایزد غفار
بھی کافروں کے لئے ویل ہے جہنم کی ۔ غذائے نار ہے کفار کیلئے تیار
روا نہیں ہے شریعت میں قبر کا بوسہ ۔ روا نہیں ہے طواف قبور بھی زنہار
نہ قبر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو ۔ کہ سجدہ کفر ہے غیر خدا کو اے دیندار
کرو نہ عرس میں بدعات اور گناہ کے کام ۔ کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہ بشمار
اگر ہو رقص طوائف کا عرس میں شامل ۔ تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار
کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات ۔ تو عرس ہوگا یہ جائز مباح بے انکار
تمام اہل بصیرت کو جائے عبرت ہے ۔ جناب حق میں گناہوں سے کیجے استغفار
الٰہی بخش دے ہم سب کو تیری رحمت سے ۔ فقیر خواجہ سکین کو بخش لے غفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوْصًا لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا غَفَّارُ

## ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِيْدِ بِاَوْصَافِ الْكَمَالِ الْمُتَمَجِّدِ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَلَالِ ـ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَالْاِخْتِلَالِ ـ اَلْمُقَدَّسِ عَنِ الْاِعْتِدَالِ ـ اَلْمُطَهَّرِ عَنِ التَّغَيُّرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ ـ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكْرُ وَلَا تَحُدُّهُ الْحَصْرُ وَلَا يُدْرِكُهُ الْوَهْمُ وَالْخَيَالُ ـ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَاَشْرَفِ الْخِصَالِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ـ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اَبْشِرُوْا بِمَجِيْئِ الرَّبِيْعِ الرَّفِيْعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّفِيْعِ الْمَنْعُوْتِ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّكْرِيْمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِي الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ذُو الْعِزِّ وَالْاِجْلَالِ ـ اِخْوَانِيْ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَرْسَلَ الرُّسُلَ الْكِرَامَ لِيُرْشِدُوا النَّاسَ اِلَى الطَّرِيْقِ الْاَحْمَدِ ـ وَجَعَلَهُمْ حُجَّابًا بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَّهُ الشَّفَاعَةُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ فِي الْقِيٰمَةِ يُعْقَدُ ـ وَجَعَلَهٗ اٰخِرَ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ ـ

وَنَبَّأَهُ وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْمَنْهَجَ الْأَرْشَدَ وَيُنْقِذَهُمْ مِنَ الضَّلَالِ۔ وَلِذٰلِكَ قَالَ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ وَإِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ۔ وَجَعَلَ مَقَامَهُ رَفِيْعًا وَحَسَنَهُ بَدِيْعًا وَمَوْلِدَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ رَبِيْعًا فَمَا بَرِحَ دِيْنُ الْإِسْلَامِ بِهِ مَرْفُوْعًا وَدِيْنُ الشِّرْكِ مَوْضُوْعًا نَقَلَهُ مِنَ الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ إِلَى الْأَرْحَامِ الطَّيِّبَةِ أُوْلِي الْمَجْدِ وَالْإِجْلَالِ۔ فَطَابَ أُصُوْلًا وَّ ثَمَرًا كَافَّرُوْعًا وَارْتَجَّ لِمِيْلَادِهِ إِيْوَانُ كِسْرٰى فَانْهَارَ بُنْيَانُهُ وَتَدَاعٰى وُقُوْعًا وَجَعَلَ كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ سَمِيْعًا وَلِأَمْرِهِ مُطِيْعًا وَاخْتَارَهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا رَسُوْلًا وَّفِي الْأٰخِرَةِ شَفِيْعًا وَأَمَرَهُ بِإِظْهَارِ شَرَفِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا فَأَهْدِيْكُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ الْمُتَعَالِ۔ تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَنَوَّرَ بِهِ جَمِيْعَ الْأَقْطَارِ أَخْمَدَ لِنُوْرِهِ نَارَ فَارِسَ وَأَنَارَ بِمَوْلِدِهِ غَيَاهِبَ الْحَنَادِسِ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خِلَعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعَظَمَةِ

وَالْجَلَائِلِ۔ وَخَتَمَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَّمَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ تَشْرِيْفًا لَهُ وَلِاَصْحَابِهِ
الْاَخْيَارِ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ بِالْاِفْضَالِ۔ بَوَّاَهُ اللهُ
مَقَامًا جَلِيْلًا وَاَعْطَاهُ عَطَاءً جَزِيْلًا وَرَفَعَ لَهٗ ذِكْرًا
حَسَنًا وَثَنَاءً جَمِيْلًا وَاَوْجَدَهٗ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ
وَفَضَّلَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ تَفْضِيْلًا وَاَنْذَرَ النَّاسَ بِرِسَالَتِهٖ
فَنَزَّلَ فِيْ مُحْكَمِ اٰيَاتِهٖ تَنْزِيْلًا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ فَيَجِبُ
عَلٰى اُمَّتِهِ الَّتِيْ رَفَعَهَا اللهُ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ وَطَأْطَأَ لَهَا
بِسُيُوْفِ عَزْمِهٖ شَوَامِخَ الْقِمَمِ۔ اَنْ يَّتَّخِذُوْا الَيْلَةَ
وِلَادَتِهٖ عِيْدًا مِنْ اَكْبَرِ الْاَعْيَادِ۔ وَيَجْتَهِدُوْا فِي
الْفَرَحِ بِهٖ غَايَةَ الْاِجْتِهَادِ۔ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَبَذْلِ
الْمَالِ۔ وَيَتَقَرَّبُوْا اِلَيْهِ بِاِكْرَامِ الْغُرَبَاءِ وَالْفُقَرَاءِ تَمْثِيْلًا
وَصِيَّتَهٗ فِيْ اِسْعَافِ الْيَتَامٰى وَالْاَرَامِلِ۔ وَالضُّعَفَاءِ
وَيَتْلُوْا قِصَّةَ مَوْلِدِهٖ عَلٰى اَسْمَاءِ الْاُمَمِ وَيَتَحَقَّقُوْا
عِنْدَهُمْ مَا اَوْجَدَهُ اللهُ بِوُجُوْدِهٖ مِنَ الْكَرَمِ۔ وَاَطَاءَ ب

النِّعَم۔ وَمَحَاسِنِ الْاَحْوَالِ لِيَتَقَرَّرَ فِيْ خَوَاطِرِهِمْ مَا لَهُ
عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْمَكَانَةِ وَالْجَلَالَةِ وَاِنَّهُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ لَهُ الْمِثَالَ
بِالْاَحْوَالِ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ بِكَمَالِ
الْاَلْطَافِ وَمَزِيْدِ الْمَوَاهِبِ وَالنَّوَالِ۔ وَاتْرُكُوْا
مَا يُبْدِيْهِكُمْ وَيْلَ الْوَبَالِ

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدائے قدیر — کہ جو کمال سے موصوف ہے بلا تنکیر
صفات نقص و تغیر سے وہ منزہ ہے — زوال اور فنا سے ہے پاک رب قدیر
گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہی ہے حق معبود — صفات و ذات میں اسکا نہیں شریک و نظیر
محمد اسکے ہیں بقول بندہ مختار — رسول اسکے ہیں لاریب وہ بشیر و نذیر
عزیزو تمکو ہو مژدہ ربیع اول کا — کہ اسمیں پیدا ہوئے ہیں رسول ذی توقیر
کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو — تمھارے پاس ہے آیا رسول با توقیر
تمھارا رنج و محن ناگوار ہے اسکو — وہ خیر خواہ مہربان ہے مومنوں پہ کثیر
اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں سب عالم — خدا کے بعد ہے سب سے بزرگ ذی توقیر
صفت ہے اسکی ہو الاول او ہو الآخر — کہ نور سب سے ہے اول ظہور میں تاخیر
پڑا تھا زلزلہ بیشک محل کسریٰ میں — ہوئے ہیں جس گھڑی پیدا بشیر و نذیر
بجھی بجھ گئی تھی اسیوقت آگ فارس کی — عزیزو نور نبی کی عجیب ہے تنویر
بہت مومنوں کو ہے لازم شب ولادت میں — خوشی منائیں تصدق کریں کئی مال کثیر

| | |
|---|---|
| خوشی سے کیجئے میلادِ مصطفےٰ کی عید | یہ ہے علامت عشق نبی ذی توقیر |
| نہ کوئی عید ہے میلادِ مصطفےٰ سے زیاد | کہ اس میں نور خدا کی عیاں ہوئی تنویر |
| ابولہب کی کنیزک تھی جو ثویبہ نام | بشارت اسنے یہ دی بولہب کو بے تاخیر |
| تمہارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پیدا | کہ جسکا نام محمدؐ ہے معدن توقیر |
| ابولہب نے ثویبہ کو کردیا آزاد | بوجہ فرحت میلاد آن بشیر و نذیر |
| تو اسکو ملتا ہے پانی بروز دوشنبہ | اور اسکو ہوتی ہے تخفیف از عذاب سعیر |
| کریں خوشی سے جو میلادِ مصطفےٰ کی عید | تو مومنوں کو عطا کیوں نہ ہوگا اجر کثیر |
| کرو ثواب رسانی بنامِ آنحضرتؐ | دعا و صدقہ و خیرات کیجئے گا کثیر |
| نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں پہ ثواب | کھلاؤ چاہو سو ہر یک طعام بے تقریر |
| کرو زیارت آثار خواجۂ عالم | ہے آمین برکت دارین مومنوں کو کثیر |
| الٰہی مذہب حق پر مدام قایم رکھہ | گناہ بخش دے ہم سب کے نے خدا اے قدیر |
| گناہ بخشدے یارب خواجہ نظامی کے | طفیل احمدؐ والا شہ بشیر و نذیر |

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَاسْتُرْهُ بِاَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يُدْرِكُهُ الْفَوْتُ وَلَا يَمَسُّهُ الْوَقْتُ

وَلَا يَلْحَقُهُ الْمَنُوْنَ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ خَلَقَهُمْ فَمَا يَعْمَلُوْنَ۔ وَيَعْلَمُ مَا يَفْعَلُوْنَ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ نَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُوْنَ۔ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ أَبَاكُمْ آدَمَ بِيَدِ قُدْرَتِهٖ وَاَسْجَدَ لَهٗ جَمِيْعَ مَلٰئِكَتِهٖ وَأَسْكَنَهٗ فِيْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ حَكَمَ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَنَجَّى نُوْحًا مِنَ الطُّوْفَانِ وَأَغْرَقَ أَعْدَائَهٗ صِيَانَةً لِأَهْلِ الْإِيْمَانِ وَاتَّخَذَ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَوَفَّقَهٗ وَسَدَّدَهٗ۔ وَأَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَشْهَدَهٗ۔ وَفَوَّقَ إِلَيْهِ سِهَامَ الْمَوْتِ الْمُرْصَدَةَ۔ وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ إِذْ أَعْلَمَهٗ بِحَالِهٖ وَأَيَّدَهٗ۔

أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ۔ وَاخْتَارَ مُوْسٰى نَجِيًّا وَأَسْمَعَهٗ كَلَامَهٗ۔ وَبَلَّغَهٗ مِنْ لَّذِيْذِ خِطَابِهٖ مَقْصَدَهٗ۔ وَأَنْفَذَ فِيْهِ مِنَ الْمَوْتِ سِهَامَهٗ۔ كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

اَلْمَوْتُ فَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ وَخَلَقَ
عِيْسٰى مِنْ غَيْرِ اَبٍ بِلَاشَكٍّ وَلَاعِيٍّ فَاَبْرَأَ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِهٖ وَاَعَادَ الْمَيِّتَ فِيْ قَبْرِهٖ وَهُوَ حَيٌّ
وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْبَارًا
عَنْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ
وَاصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ
الْاَمِيْنَ الْمَامُوْنَ صَاحِبَ الْجَاهِ الْعَرِيْضِ وَالْعِرْضِ
الْمَصُوْنِ ۔ وَمَعَ هٰذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِيْ لَايَصِلُ
اِلَيْهَا الْوَاصِلُوْنَ ۔ دَعٰى اِلَيْهِ نَفْسَهُ الْكَرِيْمَةَ وَاَنْذَرَ
بِرَيْبِ الْمَنُوْنِ ۔ وَسَلَّاهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْاَنْبِيَاءُ
وَالْمُرْسَلُوْنَ ۔ فَقَالَ فِيْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ
لَايَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
اِخْوَانِيْ لَاتَطْمَعُوا الْبَقَاءَ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَقَدْ فُقِدَ النَّبِيُّ
الْمُخْتَارُ ۔ اَمَا كَانَ لَكُمْ فِيْ مَوْتِهٖ عِبْرَةٌ اَمَا اَجْرٌ
لَكُمْ عَظِيْمٌ مُصَابُهٗ عِبْرَةً اَمَا اعْتَبَرْتُمْ بِمَنْ مَضٰى قَبْلَكُمْ
مِنَ السَّادَاتِ اَمَا تَحَسَّرْتُمْ عَلٰى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْاٰبَاءِ
وَالْاُمَّهَاتِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَلْتَذُّوْنَ

بِاللَّذَّاتِ وَقَدْ قَالَ سَيِّدُ الْكَائِنَاتِ إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ فَتَنَبَّهُوا
مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ وَتَزَوَّدُوا لِلرَّحِيلِ إِلَى الدَّارِ الْآخِرَةِ قَبْلَ
أَنْ يَصْطَادَكُمْ لَيْثُ الْمَنُونِ ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

گوش عبرت سے عزیزو سنئے تم کچھ داستاں ہے وفات سرور عالم کا تھوڑا سا بیاں
ابتدائے مرض آنحضرت فقط تھا درد سر صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جہاں
بعد ازاں غالب ہوا سرکار عالم پر بخار عائشہ کے گھر میں تب آئے شہ کون و مکاں
کہتے ہیں آیا بلال باصفا وقت فجر یوں پکارا السلام اے سرور کل سروراں
جمع ہو سارے مصلی منتظر ہیں آپ کے لائیے تشریف اب بہر نماز اے جان جاں
تب ہوا ارشاد کہدو اسطرح بوبکر سے تا امامت میری امت کی کرے آکر یہاں
سنکے واپس سینہ بریاں چشم گریاں ہو بلال پھرتے تھے یثرب کی گلیوں میں با آہ و فغاں
کاش میری ماں اگر مجھکو نہ جنتی خوب تھا اے کیا مجھ پر مصیبت کی پڑی ہے آسماں
سخت صدمہ ہے جدائی کا رسول اللہ کے صبر کی طاقت نہیں ہمیں سخت بیتاب و تواں
بعد ازاں صدیق کو پہنچا دیا حکم رسول تب امامت کی ہے آ صدیق نے با صد فغاں
جب ہوا شور قیامت درد تپ سے بپا لائے تب تشریف مسجد میں رسول انس و جاں
اور امت کو پڑھائی آپ نے آخر نماز بعد ازاں منبر پہ لا تشریف فرمایا بیاں
مثل نصیحت کر نمو لیکے کہا لوگو سنو کیا نہیں پہنچایا میں تمکو رسالت کا بیاں
عرض کی سب نے کہ بیشک آپ نے پہنچا دیئے جملہ احکام الٰہی اے شہ کون و مکاں
دن بدن بیماری آنحضرت کی تھی بڑھنے لگی شکل اعرابی میں عزرائیل تب آکر وہاں

یہ ندا کی السلام اے اہل بیت مصطفےٰ
گر اجازت ہو تو آؤں نزد شاہ انس و جاں

فاطمہ نے یوں کہا اس سے کہ اے اعرابی آب
تجھ سے ملنے کی رسول اللہ کو فرصت کہاں

بار ثانی پھر ندا کی ایسی ملک الموت نے
مصطفےٰ نے دیکھا ملک الموت کو در پر عیاں

فاطمہؓ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے
فاطمہؓ نے عرض کی یہ مرد اعرابی ہے یاں

آپ نے فرمایا بیٹی یہ تو ملک الموت ہے
دے اجازت اسکو تا حاضر وہ ہو جاوے یہاں

آ کے ملک الموت نے کی عرض یہ بعد سلام
آپکا گر حکم ہو تو میں کروں گا قبض جاں

ورنہ واپس جاؤنگا کیا حکم ہے فرمایئے
یوں ہوا ارشاد اسکو کر توقف یکزماں

فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ فرما دیا
جس سے وہ رونے لگیں با درد و با آہ و فغاں

پھر کہا آہستہ آنحضرت نے تب ہنسنے لگیں
فاطمہؓ کے ہنسنے اور رونیکا سن لو بیاں

باعث گریہ جدائی تھی رسول اللہ کی
اور ہنسنے کا سبب بھی یہ بشارت ہے عیاں

فاطمہ زہرا کو خوشخبری نبی نے تھی یہ دی
تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگماں

بعد ازاں چاہی اجازت پھر یہ ملک الموت نے
تب یہ فرمایا کہ جلدی قبض کر اب میری جاں

ہو کے حاضر اسطرح کی عرض جبرائیل نے
آپ کے بعد از نہیں اترونگا دنیا میں عیاں

وحی کا اب ہو گیا ہے بند دروازہ یقیں
مجھکو اب حاجت نہیں ہے کوئی آنیکی یہاں

سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی
عائشہ کے ہاتھ اور سینہ کے تھا سر درمیاں

عطر و عنبر سے فزوں عرق جبیں تھا آپکا
اللّٰھم الرفیق الاعلیٰ جاری تھا ہمیشہ بر زباں

اور پانی کا پیالہ روبرو تھا آپکے
منہ پہ پانی ملتے تھے کلمہ زباں پر تھا رواں

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَبَشِّرْنَا بِالْمَغْفِرَةِ قَبْلَ الْفَوْتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَاحْشُرْهُ فِيْ زُمْرَةِ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَلِأَسَاتِذَتِهِ وَأَخْلَافِهِ وَمُتَأَهِّلِهِ وَأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

| خطبہ قرآنیہ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ہر وقت پڑھا جا سکتا |
|---|---|---|

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُفْنِيْهِ الْعُصُوْرُ. وَلَا تُغَيِّرُهُ الدُّهُوْرُ. وَلَا تَخْتَلِفُ عَلَيْهِ تَصَارِيْفُ الْأُمُوْرِ. أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ الْمَقْبُوْلُ يَوْمَ النُّشُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ إِلٰى مُرُوْرِ الْأَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَإِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ. وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ أَجْرٌ عَظِيْمٌ. اِعْلَمُوْا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ

سورۂ تغابن

سورۃ الحدید

ومغفرة من الله ورضوان وما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور
كل من عليها فان ويبقى وجه ربك ذي الجلال والاكرام
كل نفس ذائقة الموت وانما توفون اجوركم يوم القيمة اينما
تكونوا يدرككم الموت ولو كنتم في بروج مشيدة الهكم
التكاثر حتى زرتم المقابر كلا سوف تعلمون ثم كلا سوف تعلمون كلا لو تعلمون
علم اليقين لترون الجحيم ثم لترونها عين اليقين ثم لتسئلن يومئذ
عن النعيم - تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير
الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم ايكم احسن عملا وهو العزيز الغفور
الذي خلق سبع سموت طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفوت
فارجع البصر هل ترى من فطور ثم ارجع البصر كرتين ينقلب
اليك البصر خاسئا وهو حسير وللذين كفروا بربهم عذاب
جهنم وبئس المصير اذا القوا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور

ع سورۂ رحمن
ع سورۂ آل عمران
ع سورۂ التکاثر
ع سورۂ الملک

دنیا ہے ایک مہمان سرا آخر فنا آخر فنا　ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہووے اسیر مبتلا لاتی ہے یہ اسیر بلا　کرتی ہے پھر یہ بیوفا آخر فنا آخر فنا
دنیائے دوں مردار ہے کتا ہے اسکا یار ہے　یار اس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا
یاروں سے کرتی ہے دغا پیار ونپہ کرتی ہے جفا　تم مت ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا
کفار کو گلزار ہے شیرین و سبزہ زار ہے　دو دن کا یہ بازار ہے آخر فنا آخر فنا

پھر قبر کا ایک غار رہ گیا ہو بستر یا رہے ۔ اپنا نہ کوئی یار ہے آخر فنا آخر فنا

لاکھوں حسیں شکستہ تر ہو دیں اپنے پا تلے ۔ کرتی ہے یہ بیداد گر آخر فنا آخر فنا

کیا انبیاء و اولیا کیا اصفیا و اتقیا ۔ سب ہو گئے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا

نوح نجی اللہ کہاں موسیٰ کلیم اللہ کہاں ۔ پیارے خلیل اللہ کہاں آخر فنا آخر فنا

تخت سلیمانی کہاں وہ پیر کنعانی کہاں ۔ یوسف سا نورانی کہاں آخر فنا آخر فنا

وہ خواجہ عالم کہاں وہ سرور اعظم کہاں ۔ پھر تم کہاں اور ہم کہاں آخر فنا آخر فنا

اسکندر و دارا کہاں وہ انجمن آرا کہاں ۔ ہے موت سے چارہ کہاں آخر فنا آخر فنا

نمرود بے ایماں کہاں فرعون اور ہاماں کہاں ۔ شداد پر طغیاں کہاں آخر فنا آخر فنا

کیا ہو گیا وہ جام جم کیا ہو گئے فوج و حشم ۔ کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا

قائم ہے ایک ذات خدا باقی ہے شان کبریا ۔ فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا

سب بخش خواجہ کی خطا اور بخش ہم کو اے خدا ۔ باقی ہے تو تیرے سوا آخر فنا آخر فنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ لِجَامِعِ هٰذِهِ التَّذْكِرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۔

| خطبہ قرآنیہ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کریم | ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ

سورۃ البقرہ

سورۃ محمد

سورۃ آل عمران

يؤمنون بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقهم الله ينفقون

نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة كما

يشهد بها المؤمنون المخلصون۔ ونشهد ان سيدنا ومولانا

محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله واصحابه الذين

هم كانوا بالحق يعدلون۔ يا ايها الناس اعبدوا ربكم

الذي خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون الذي

جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من

السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم

فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون۔ انما

الحيوة الدنيا لعب ولهو وان تؤمنوا وتتقوا يؤتكم

اجوركم ولا يسئلكم اموالكم ان يسئلكموها

فيحفكم تبخلوا ويخرج اضغانكم ها انتم هؤلاء

تدعون لتنفقوا في سبيل الله فمنكم من يبخل ومن

يبخل فانما يبخل عن نفسه والله الغني وانتم

الفقراء وان تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم

لا يكونوا امثالكم يا ايها الذين امنوا اتقوا الله حق

تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون واعتصموا بحبل الله جميعا

وَلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

شکر خدا اے مومنو لازم ہمیں ہر آن ہے　　جس نے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

رب کی عبادت کیجیے جسنے تمھیں پیدا کیا | اور تمسے اگلوں کا بھی وہ خالق بانی شان ہے

بنوادیا فرش زمین چھت آسمان کو کر دیا | پانی اتارا ابر سے [illegible] سامان ہے

پھل سے نکالا رزق دیا پس شرک اس سے مت کرو | تم جانتے ہو اس سوا کوئی نہیں رحمان ہے

بازیچہ دنیا میں تم گر متقی مومن بنو | اجر اسکا تمکو دیوےگا وہ اسکا احسان ہے

راہ خدا میں مت ڈرو ہرگز بخیلی مت کرو | محتاج تم سب اسکے ہو رب تیرا غنی سبحان ہے

حق سے ڈرو ایسا سوچیا کہ حق ڈرنے کا ہے | تم غیر مسلم مت مرو کافر کا گھر نیران ہے

اللہ کی رسی کو اب مضبوط پکڑو ملکے سب | تم جانتے ہو یہ تو حق کی رسن قرآن ہے

آپس میں مل جل کے رہو تم فرقہ فرقہ مت بنو | بغض و عداوت چھوڑ دو یہ خصلت حیوان ہے

جلنے سے تھوڑے رکھیاں [illegible] ہوئے بھائی | گر متقی ہو دین دشمان دشوار سب آسان ہے

ایسا سنا باصفا سردار عالم نے بتا | اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ فرما کالْبُنْیَانِ ہے

اے مومنو چھوڑ دو افراط اور تفریط کو | حق پر سدا قائم رہو یہ مومنوں کی شان ہے

[illegible] جماعت سے جدا ہرگز نہ ہوا اے باصفا | جو ہو جماعت سے جدا گھر اسکا فی النیران ہے

ہے حق جماعت پر سدا دست کرم اللہ کا | فرقہ ہوئی سب جب تابع [illegible] ان ہے

تم خیرات ہو سچا ہو بالمیے راہ ہدے | [illegible] سدا نیکوں کی شان ہے

صبر و رضا سے کام لو اللہ سے ڈرتے رہو | تاکہ فلاح نفس ہو حق کا یہی فرمان ہے

ثابت قدم رکھا بحد اتفاق اور پر سبکو سدا | سب بخشدے جرم و خطا [illegible] رحمان ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِجَامِعِهٖ

ید اللہ علی الجماعۃ

لا تجتمع امتی علی الضلالۃ

هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مِنَ
الْمُهْلِكَاتِ وَالنَّاجِيْنَ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ اِنَّكَ
سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

دعاء ثانی کا پہلا خطبہ قرآنیہ  بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ الْجَمِيْلِ الْعَلِيِّ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَبْهَى الصَّلٰوةِ وَاَسْنَى التَّسْلِيْمِ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۔ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ
وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۔
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔ وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۔ لَيُدْخِلَنَّهُم
مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ
حَلِيمٌ ۔ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۔ إِنَّ الَّذِينَ
قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۔
نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ
فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا
مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۔ وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

ع سورہ یونس
ع سورہ مائدہ
ع سورہ حم سجدہ

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ - وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

ڈرو لوگو خدا سے حق ادا [illegible]ادت کا — کہ بیشک ہے بڑا یہ زلزلہ روز قیامت کا

عمل جنکے ہوں اچھے انکی ہوگی مغفرت بیشک — جو کافر ہوگا ہوگا مستحق لعنت ملامت کا

سروں پر کافروں کے ڈالا جاویگا گرم پانی — کہ جس سے آنت نکلینگی وہ پانی ہے حرارت کا

عذاب سخت ہوگا گرز سے لوہے کے مارینگے — زبانیہ فرشتے یہ نتیجہ ہے شقاوت کا

خدا کے دوستوں کو خوف و غم ہرگز نہ ہوئیگا — رہ حق پر تھے قایم شغل انکا ہے عبادت کا

فرشتے آکے دیتے ہیں بشارت انکو جنت کی — تمھارے دوست ہم ہیں غم نہ کھاؤ کچھ قیامت کا

ملیگا تم جو چاہوگے تمھاری اب ضیافت ہے — طرف سے حق کے ہے سامان تیار اس ضیافت کا

وسیلہ ان بزرگوں کا طرف اللہ کے ڈھونڈھو — انھیں حاصل ہوا ہے مرتبہ حق کی ولایت کا

توسل اولیاء اللہ کا بے شبہ جائز ہے — ملا ثروہ ہیں ابتغوا سے استعانت کا

کرامت اولیاء اللہ کی قرآن سے ثابت ہے — ہے ایسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا

کہا مریم سے زکریا نے جب اَنّٰی لَکِ ھٰذَا — کہا مریم نے یہ ہے رزق اللہ کی عنایت کا

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ هُزِّي إِلَيْكِ کا بیان — ہوا رُطَبًا جَنِيًّا سے عیاں ثمرہ کرامت کا

عیاں تھے خضر پر اسرار مخفی تھے موسیٰ پر — ہے جو خرق عادت اس سے منشا ہے کرامت کا

نہیں تھے حضرت مریم جبکہ پیغمبر ہوا ثابت — کرامت اولیا کی تو ہے یہ حق ہے ولایت کا

احادیث وسیر سے بھی یقین ثابت کرامت ہے — بجا ڈنکا جہاں میں غوث اعظم کی کرامت کا
قدم ہے آپکا سب اولیاء اللہ کی گردن پر — ملا سب اولیاء میں آپ کو رتبہ امامت کا
بزرگوں کا طعام فاتحہ بیشک ہے متبرک — کہ پڑھنا فاتحہ باعث ہے برکت اور سعادت کا
نہ ہو نام خدا اور حمد حق سے ابتدا جسکی — اثر ہرگز نہ ہوگا اسمیں برکت اور سعادت کا
کرو اعمال بد سب ترک اپنے اسلیے تو — کرو حسنات میں سبقت کہ ہے یہ نتیجہ طاعت کا
بری عادت بدلکر نیک عادت جب ہو مومن کی — بڑی سب سے کرامت ہے نتیجہ استقامت کا
صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہیے — ملے مژدہ نزول رحمت حق کا عنایت کا
الٰہی سب حقوق پر ہمیں رکھ قائم و دائم — ہمارے بخش سب عصیان عطا کر شوق طاعت کا
لے اپنے دامن رحمت میں یارب پیر خواجہ کو — عطا کر اسکو کامل حظ محمد کی شفاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۱۲

## خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ۔ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۔ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
وَاَنْفِقُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۔ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ فَمَنِ
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۔
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ
هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

سورۂ منافقون
سورۃ المومنون

لَا يُشْرِكُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۔ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۔

سنو اے مومنو یہہ حکم ارشاد و ہدایت کا
کرے غافل نہ تمکو عشق اولاد و تجارت کا

رہ حق میں کرو کچھ خرچ پہلے موت کے یارو
کرو تا حسرت نہ ہو جب وقت آویگا ہلاکت کا

اگر تاخیر ہوگی موت میں تھوڑی تو میں کرتا
عمل بہتر جو ہو جانا سبب میری سعادت کا

نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آویگا
رہائی پاوے وہ مومن جو تابع ہو ہدایت کا

زکات مال دے روزہ رکھے دایم نمازی ہو
امانت دار ہو زانی نہ ہو قابل ملامت کا

وہ وعدہ کا بھی سچا ہو تو وارث ہوگا جنت کا
خدا کا فضل اسپر تحقیق ہے وہ کرامت کا

نسب بیکار ہے جب صور پھونکا جاویگا یارو
نہ ہوگا مسئلہ اسجا رذالت کا شرافت کا

گران ہوویگا جسکا پلہ حسنات وہ بیشک
نجات اخروی کا مستحق ہے اور کرامت کا

یقیناً پلہ حسنات جسکا ہوویگا ہلکا
ٹھکانا اسکا دوزخ میں ہے وہ قابل ملامت کا

ہو نسب سے متقی پر سب سے اثر رکھتے وہ زوجِ — قریشی ہووے یا حبشی ہو ناقص گو نژادت کا

نسب [illegible] بیٹی رسول اللہ کے داخل — انہیں فخر وہ ہے محشر میں محمد کی شفاعت کا

[illegible] آنحضرت کا وہ داخل نسب میں ہے — سبب میں نہ ہو جو رشتہ انکے کچھ بھی قرابت کا

اگر کل نبی ہوں متقی نورٌ علیٰ نورٍ — عمل کا نور ہے یک رنگ ہے شرافت کا

نبی کی بی بیوں کیواسطے ضعفین وارد ہے — شمول اس میں ہے سب اشراف کے جرم و اطاعت کا

لکھا علامہ لکھنوی مجموع الفتاوی میں — بقدر شرف حاصل ہوگا بدلہ جرم و طاعت کا

عذاب اخروی اشراف کو دو چند عصیاں کا — ملیگا اجر بھی دو چند انکی ہر عبادت کا

نجات اخروی پانے نسب تنہا نہیں کافی — بجز اعمال کے چلتا نہیں سکہ شرافت کا

نسب پر فخر ناجائز ہے مت مغرور ہو — نسب پر فخر کرنا کام ہے اہل جہالت کا

نسب میں دوسروں کے طعن کرنا بھی نہیں جائز — کہ سب اولاد آدم ہیں جو سر ہے کل شرافت کا

نبی حق کے ہیں آدم آدمی ہیں سب نبی زادے — زیادہ فخر پھر کیا چاہئے اس سے شرافت کا

نبی کی جا آل پر چند ہو نبی کی آل وہ لائق — ہے مَنْ سَلَکَ طَرِیْقِیْ فَہُوَ آلِیْ کی بشارت کا

عمل اچھا نہ ہو جس کا نسب کیا کام آئیگا — عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعث ہے رحمت کا

گنہ سب بخشدے یارب ہمارے فضل سے تیرے — کہ ہے محتاج خواجہ تیری رحمت اور عنایت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الْمُذَكَّرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

عہ [illegible] مجموعۃ الفتاوی جلد اول صفحہ ۳۶۱ میں بعنوان عدم کفایت انتساب [illegible] نجات کیلئے [illegible]

## خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

الحمد لله الذي انزل على عبده الكتاب ولم يجعل له
عوجا قيما لينذر بأسا شديدا من لدنه
كتاب فصلت اياته قرانا عربيا لقوم يعلمون
بشيرا ونذيرا فاعرض اكثرهم فهم لا يسمعون
نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة
ينتفع بها الشاهدون ونشهد ان سيدنا ومولنا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله
واصحابه وسلم كلما ذكره الذاكرون
وكلما غفل عن ذكره الغفلون يا ايها الذين
امنوا قوا انفسكم واهليكم نارا وقودها
الناس والحجارة عليها ملائكة غلاظ شداد
لا يعصون الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون
ما اتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه
فانتهوا واتقوا الله ان الله شديد العقاب
واتقوا الله الذي اليه تحشرون ونفخ في الصور
فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله

ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ۔ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ۔

ہے مروی بو ہریرہ سے حدیث سید اکون ۔۔۔ کہ فرمایا رسول اللہ نے اے صاحب ایمان

بچو تم سات خصلت سے کہ وہ مہلک ہیں اے لوگو ۔۔۔ کہا اصحاب نے وہ سات کیا ہیں کیجیے تبیان

کہا اک شرک ہے دوم ہے جادو قتل ہے سوم ۔۔۔ چہارم سود خواری بھی کبیرہ ہے یقین جیسان

یتیموں کا بھی ناحق مال کھانا ہے گنہ پنجم ۔۔۔ گریزاں جنگ سے کفار کے ہونا بھی ہے عصیان

مسلمان پارسا عورت کو ناحق زانیہ کہنا ۔۔۔ کبیرہ ہے گنہ اس سے بچو اے دوستو ہر آن

منافق کی علامت تین ہیں حضرت نے فرمایا ۔۔۔ اگر وہ رکھے روزے اور نمازیں گو پڑھے ہر آن

مسلمانی کا گو دعوا کرے پر وہ منافق ہے ۔۔۔ جو وعدہ کا مخالف خائن و کاذب ہے اے انسان

روایت بو ہریرہ سے یہ آئی ہے کہ فرمایا ۔۔۔ رسول کبریا نے ہو متوجہ سنو گوش جان

زنا ایمان کی حالت میں مومن کر نہیں سکتا ۔۔۔ نہیں چوری کرے سارق کبھی حالت ایمان

شراب ہرگز نہ پیو گا شرابی جبکہ مومن ہو ۔۔۔ نہ لوٹو مال مفت یہ مگر ہو کر کے بے ایمان

جہانت بھی نہیں خائن کریگا جبکہ مومن ہو ۔۔۔ بد ایمان اجل لاتے ہیں ان سب سے ہے نقصان

خدا کے ساتھ تم ہرگز کرو مت شرک اے یارو ۔۔۔ کہ شرک کو نہیں بخشیگا ہرگز خالق اکوان

جلانا مارنا اولاد دینا رزق پہونچانا ۔۔۔ شفا بیمار کو دینا یہ سب ہے قدرت یزدان

خدا ہی مقصود حاجات بر لاتا ہے بندوں کے ۔۔۔ وسائل انبیا و اولیا و اتقیا ذی شان

توسل ہو گرحق میں بلا انکار جائز ہے ۔۔۔ کہ فرمایا خدا نے وابتغوا پڑھ دیکھئے قرآن

بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے ۔۔۔ جہنم سے کہ ایندھن جسکے پتھر بھی اور انسان

ڈرو جب صور پھونکا جاویگا بیہوش سب ہونگے ۔۔۔ مگر موسیٰ کو بیہوشی نہ طاری ہوگی اس آن

کہ انکو طور پر طاری ہوئی تھی پہلے بیہوشی ۔۔۔ تو نفخ صور سے بیہوش وہ ہرگز نہ ہونگے جان

طرف اللہ کے واپس تمہیں جانا ضروری ہے ۔۔۔ عمل کا ساتھ لو توشہ امن پاؤگے از نیران

امور دین میں افراط اور تفریط بد تر ہے ۔۔۔ صراط مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن

الٰہی مومنوں کو کر عطا توفیق طاعت کی ۔۔۔ کرم سے خواجہ مسکین کے کر عفو سب عصیان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاَجْدَادِنَا وَجَدَّاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پڑھا جاسکتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(حاشیہ: وابتغوا الیہ الوسیلۃ — سورۃ المائدہ)

سورۃ الصف ع
سورۃ التغابن

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنَ الْعَذَابِ
الْاَلِيْمِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمِ ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

الْعَظِيمُ - مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ

وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ

فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ

عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ - سَابِقُوا

إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ -

ہو نہ ہو جسے اسطرح فرمان شاہ انبیا — جبکہ پیدا ہوویں بچے نام تم رکھو بھلا

ہے مسلم میں رسول اللہ سے مروی حدیث — نام جسکا ہو شہنشہ ہے وہ سب سے خبیث

ہوویگا اسپر قیامت میں غضب اللہ کا — ایسے بڑنا موں کو بچے بدل دینا بھلا

نام بیٹی کا عمر کے عاصیہ تھا جب برا
پس جمیلہ نام رکھا اسکا شاہ انبیا

نام پیارا عبد رحمان اور عبداللہ ہے
پاس حق کے سب سے بدتر نام شاہنشاہ ہے

اور چھٹے دن تم چھٹی کی بدعت مت کرو
آگے قسمت لکھتی ہے اس دن چھٹی نادان مت کہو

اور تربہ کے سرہانے مت رکھو اعتبار کچھ
سوپ جھاڑو بھی نادان پر مت رکھو بیکار کچھ

کان میں سیدھے اذان کہکر رکھو تم نیک نام
ساتویں دن او عقیقہ کیجئے اے نیک نام

ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا فدیہ چاہیئے
ایک بکرا بس ہے لڑکی کے عقیقہ کے لئے

ہے عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں
مذہب حنفی میں مفتی بہ بقول راسخین

بانٹنا جائز عقیقہ کا ہے بیشک گوشت خام
استخواں کو توڑ کر یا رکھئے ثابت لا کلام

اسکا کھانا ہے روا ماں باپ اور احباب کو
نانا نانی دادا دادی کو بھی سب اصحاب کو

ساتویں دن گر نہ ہو ممکن بڑا ہو سات دن
یا کرو اکیسویں دن یا بڑھاؤ سات دن

گر نہ ہو اسمیں بھی ممکن پھر بڑھاؤ سات سات
بعد ازاں یوں ہی بڑھاؤ پھر مہینے سات سات

چوٹیاں ہرگز نہ چھوڑو اولیا کے نام پر
صاف سر پورا منڈاؤ تم خدا کے نام پر

بھونڈ بالوں کے صدقہ کیجئے گا سیم و زر
نام پر اللہ کے فقرا کو بے خوف و خطر

بات جب کرنے لگے لڑکا تمہارا دوستو
سب سے پہلے کلمہ طیب اسے سکھلائیو

چار پہر اور چار دن اور چار مہینے چار سال
جبکہ گذرے تسمیہ خوانی کی ہے مشہور چال

تسمیہ خوانی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں
ہے فقط دل کی ہوس اجر و صلہ کچھ نہیں

لازمی اسکو نہ جانو بے تعین یوں ادا
شکر حق کیجئے کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

| | |
|---|---|
| ایسی نیت سے اگر ہو تسمیہ خوانی ادا | اجر بھی حاصل ہو اسکا اس سے خوش ہوگا خدا |
| تسمیہ خوانی کے جلسہ چھوڑ دیجیے رسم بد | امر حق تو کرو ہرگز نہ قول حق کا رد |
| بخش خواجہ کو تو اپنے فضل سے کبریا | از طفیل سرور عالم محمد مصطفیٰ |

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ التَّبْصِرَةِ وَارْزُقْهُ
حَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

## خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جاسکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ الظَّلَامُ
وَالنُّوْرُ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ اِذَا اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ. قَالُوا بَلَىٰ
قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ. وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ. فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ. إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ. وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ
أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ. هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ. أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ.
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ. اللَّهُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سنو اے مومنو فرمان خدائے قدیر — کرو گناہ سے اب توبۂ نصوح کثیر
تو سب بدی کو تمہاری وہ محو کر دے گا — کریگا داخل جنات تمکو رب قدیر
جنھوں نے اپنے خدا کو نہ مانا اُن کے لیے — عذاب سخت جہنم کا اور برا ہے مصیر
وہ ڈالے جاوینگے جس وقت پر جہنم میں — غضب کا آتش دوزخ کو ہوگا جوش کثیر
جو ڈالی جاوینگی جب ایک گروہ دوزخ میں — تو اُن سے خازن دوزخ کرینگے یہ تقریر
کہ کیا تمھیں نہ ڈرایا کسی نے دوزخ سے — جواب دینگے ڈرایا تھا ہمکو آکے نذیر
ولیک ہمنے نہیں مانا نہیں کہا اُن کا — اسی جرم سے ہمارا مقام نار سعیر
جو لوگ غیب میں ڈرتے ہیں اپنے مولا سے — تو انکے واسطے بخشش ہے اور اجر کبیر
جو مومنین کے اعمال نیک ہووینگے — کریگا داخل جنت انھیں خدائے قدیر
جو لوگ کرتے ہیں مُردوں کے نام پر خیرات — تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر
اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی — کہ ہدیہ کرتے ہیں الحمد پڑھکے خیر کثیر
جواز اسکا ہے ثابت حدیث قرآں سے — کلام صلی علیہم کی دیکھیے تفسیر
نبی کو حق نے صلاۃ و دعا کا حکم کیا — صلات آپکی رحمت ہے مومنوں پہ کثیر

مراد اس سے نمازِ جنازہ ہے بیشک
یہی نماز جنازہ ہے فاتحہ کی مُشیر

نماز کیا وہ دعا واسطے ہے موتیٰ کے
دعا کا عرف ہوا فاتحہ بلا تنکیر

خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہ کرو
ثواب اسکا الٰہی فلاں کو بخش کثیر

نہیں ضرور ہے حمد انّا میں سورۂ الحمد
نہیں ضروری ہے قرآن کی اس میں کچھ تقریر

کہ ایک صدقۂ مالی ہے دوسرا بدنی
یہ دو کا جمع ضروری نہیں ہی بے تنکیر

رواج اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کار خیر
ملا کے کرتے ہیں تا ہو ثواب اس کا کثیر

اگر کسی کو ہو یاد آیت قرآن
تو صرف کھانیکا بخشیں ثواب بے تاخیر

اگر تمہیں کوئی بتا دے فاتحہ خوان تب
پڑھاؤ فاتحہ تا ہو ثواب اسکا کثیر

وگرنہ صدقۂ مالی کا بخشئے ثواب
کہ نفع پہنچیگا موتیٰ کو اس کا بے تقریر

کرو نہ ایسا پچھتا کی کوئی پابندی
کہ یہ فضول ہے سو باتیں ہیں بلا تنکیر

الٰہی مذہبِ حق پر تو رکھ ہمیں قایم
تو بخش خواجہ مسکین کے گناہ کثیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيٰتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعے کا خطبہ قرآنیہ ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

ع سورہ تغابن

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَالتَّنْوِيْرِ اِلٰى مَا انْقَضَتِ الْاُمُوْرُ
بِاقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمُ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءَ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗ
اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ ۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ

فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ لَهٗ

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ

الْمَصِيْرُ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ

الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ

الْكَبِيْرُ۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

قَدِيْرٌ۔ وَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ۔ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ۔

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۔ غَافِرِ

الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۔ ذِی الطَّوۡلِ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ

عزیزو گوش دل سے سنئے اب احکام ایمانی ۔ اَطِیْعُوا اللہ ہے قرآن میں ثابت حکم یزدانی

اطاعت حق کی اور اُسکے رسول پاک کی کیجے ۔ تو حاصل ہو نجات نفس از آفات نیرانی

کہا جابر نے فرمایا رسول اللہ نے سب سے ۔ سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی

طریقہ سرور عالم کا بہتر سب طریقوں سے ۔ ہے کل بدعات گمراہی جہالت اور طغیانی

کرو اسراف شادی میں نہ ہرگز اے مسلمانو ۔ کہ جیسے رتجگہ پیر ملاؤ رسم نادانی

نہ کوئی پیر ہے پیر ملاؤ پیر ہے فرضی ۔ نہ کوئی پیر دیدار ہوا ہے پیر حقانی

بیگو مت رتجگہ میں رات بھر گانے بجانے میں ۔ کرو مت ہلدی مہندی کے رسم جہل و نادانی

نہ کھیلو رنگ ہولی کی طرح تم رسم سانچق میں ۔ کرو مت رسم بد ہرگز نہیں آئین ایمانی

نہ دولہا کو لگاؤ مسی مہندی کہ مردوں کو ۔ شباہت عورتوں کی ہے حرام سخت طغیانی

دکھانے حیثیت اپنی بڑھانے شان اور شوکت ۔ کرو اسراف مت ہرگز اُٹھاؤ مت پریشانی

کہ بیجا خرچ کرنے سے غضب اللہ کا ہو گا ۔ یہ بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اخوان شیطانی

نہیں جائز ہے سہرا باندھنا ہرگز مسلماں کو ۔ شباہت اس میں ہے کفار کی اور سخت نادانی

نہ باندھو گودا اور کنگن کبھی دولہا دولہن کو ۔ یہ رسم راجپوتانہ ہے کفاروں کی من مانی

لباس ریشم و زریں خالص جملہ مردوں کو ۔ نہیں جائز ہے باجا اور کل مزمار شیطانی

ریا و واہی قدرت سے نہ باندھو مہر دولہن کا ۔ نہیں کچھ فخر ہے اس میں حماقت ہے یہ نادانی

بسم اللہ کہہ بیٹھیں گھوڑے پہ سوا جبکہ سجدہ کرلے | نمازِ عقد پڑھنے کیلئے باشان شاہانی
خبر اتنی نہیں ہے باوضو یا بے وضو دولہ | کیا گر بے وضو سمجھو تو ہو مردودِ ربانی
نمازِ پنجگانہ فرض ہے ہر ایک مسلماں پہ | نہ چھوڑو اے مسلمانو کبھی فرضِ مسلمانی
بہ قصدِ شکرِ حق پڑھنا نماز و نکاحِ سعادت بھی | مگر سر پہ نہ ہو سہرا کہ ہے یہ کارِ نادانی
کھلاؤ تم ولیمہ جس میں شامل ہوویں غربا بھی | طریقہ ہے یہ سنت کا یہ ہے آئینِ ایمانی
پکڑ پیشانی دولہن دعا ماثور جلوت کی | پڑھے دولہ تو حاصل امن ہو از شرِ نسوانی
الٰہی بخش دے اب خواجہ پیر نظامی کو | گناہاں بخش ہم سب کے ہوئے ہیں جو کچھ بنادانی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَعْتِقْ رِقَابَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ۔

**خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَنِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنُصَدِّقُهٗ بِاِخْلَاصِ التَّوْحِيْدِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ اَهْلَهَا يَوْمَ يَشِيْبُ

مِنْ هَوْلِهِ الْوَلِيْدُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ هُدًى
وَّرَحْمَةً اِلٰى كَافَّةِ الْعَبِيْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً اِلٰى بَقَاءِ مُلْكِ اللهِ
الْحَمِيْدِ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ
مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيْدٌ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ۔ وَهُوَ
الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ۔

ع ۴ سورۂ الحج
ع ۳ سورۂ شوریٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ

سورۂ آل عمران

اے مومنان خوش سیر سنئے ذرا کچھ غور کر
حکم خدا ہے بحر بر لاؤ بجا شام و سحر

جو حکم دے تمکو نبی اسکی ہی کیجے پیروی
اور جس سے مانع ہو نبی اس سے رہو تم دور تر

ہے حکم شاہ مرسلین کیجے خلاف مشرکین
ڈاڑھی بڑھاؤ مومنین مونچھیں گھٹاؤ بیشتر

پر اس کا نہیں یقین فرط خوشی سے مسلمین
تقلید امر مشرکین کی تم میں ہر جا بیشتر

ڈاڑھی مونڈاویں سر سبز مونچھیں ویں تاؤ اوپر لب بڑہا
جون کلغیں مرغی کے پر آدہا ادہر آدہا ادہر

مردونکی زینت ڈاڑھیاں ہیں چوٹیاں زینت نساء
آیا حدیثوں میں بیاں ڈاڑھی کا دیکھو [illegible]

یہ سنت خیر الوریٰ ہے سنت کل انبیا
ہے یہ شعار اتقیا اے مومنان خوش سیر

کفار کی یہ چال جب [illegible] ہو رہے ہو
پھر کسطرح خوشنود رب ہو دیگا بد اعمال پر

پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں عورتیں
بے پردگی لازم کہیں پردے انکی عقل پر

از ناف تا زانو سدا ہے ستر عورت مرد کا
ہے عورتوں پر ڈھانپنا کل جسم و اعضاے سر

سب ہی بہو نکو جان من جالی نہ جائز ہے چکن
جس سے نظر آوے بدن ہے یہ حرام سخت تر

جائز نہیں عورات کو باریک کپڑا جو کہ ہو
سارا بدن پوشیدہ ہو ظاہر نہ ہو یکبار ہی سر

ہے یہ حدیث مصطفےٰ ایمان کا شعبہ حیا
مومن ہو گئے بیحیا شرم و حیا کچھ حق سے ڈر

لڑکی ہے جبکہ بالغہ رسم بلوغت مت منا
بیحیائی ہے بجا مت کرو اسکو مشتہر

| | |
|---|---|
| حاجت اگر ہو غسل کی کر غسل فوراً ای تقی | اسمیں برا ہے بیاں بچا ہو مرد یا عورت اگر |
| بے غسل رہنا ہے خطا کر غسل فوراً ہی ادا | بے غسل جس گھر میں رہا ہوگا نہ رحمت کا اثر |
| ہم سب کے سب جرم و خطا تو بخشدے اے کبریا | مسکین خواجہ پر سدا تو مغفرت کی کر نظر |

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْمَوْعِظَةِ الْعُظْمٰى وَاجْعَلْ اُخْرٰىهُ خَيْرًا مِنَ الْاُوْلٰى وَلِاَهْلِهٖ وَغِيَالِهٖ وَلِاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

**خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَيًّا قَيُّوْمًا قُدُّوْسًا سَلَامًا اَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ فَضْلَهٗ تَمَامًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جُعِلَ لِلْمُرْسَلِيْنَ اِمَامًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَوَامًا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ
الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا
وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۔
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ إِنَّهَا سَاءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ وَالَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا۔ يُّضٰعَفْ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا
إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَإِنَّهُ يَتُوْبُ إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا - وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا - وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

عذاب قبر کی حالت سنو اے صاحب ایمان ۔۔۔ بڑا ہے قبر کا فتنہ کہ جس سے عقل ہے حیران

نسائی میں روایت ہے یہ اسماء سے کہا اسنے ۔۔۔ عذاب قبر کا خطبہ پڑھا جب آن سرور اکوان

صحابہ سب پریشان ہو کے چلائے بہت روئے ۔۔۔ کہا آخر یہ حضرت نے مجھے حق کا ہے یہ فرمان

عذاب قبر مثل فتنۂ دجال ہووے گا ۔۔۔ گر ملا دونو کا ایک قبر پر ضمہ رضوان

ہوئی تھی سعد کے مرنے سے جنبش عرش اعظم کو ۔۔۔ ملک ستر ہزار آئے جنازہ پر تھا اسکے جان

نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سردار عالم نے ۔۔۔ فضائل سعد کے ہیں دوستو بیحد و بے پایان

رکھا حضرت نے اسکو قبر میں اور بند بھی کردی ۔۔۔ پڑھی پھر سعد پر تسبیح اکثر سرور اکوان

پھر فرمایا کہ دبایا قبر نے اب سعد کو ایسا ۔۔۔ کہ اسکی پسلیاں سب ملگئیں آپس میں اے ذیشان

بھلا پھر کون ہوگا سعد سے بھی بہتر و برتر ۔۔۔ عذاب قبر کی سختی سے جو ہو گا نہ وہ حیران

کھڑے ہوتے تھے جبکہ قبر پر عثمان ؓ تو تھے ۔۔۔ وہ ذکر اسکا ہی اسقدر ہوتے تھے گریان

سب یاروں سے جب چھپا تو یوں رو کے فرمایا — کہ سب سے پہلی منزل آخرت کی قبر ہی پہچان
یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس سے بچیگا جو — بچیگا آخرت کی منزلوں سے وہ نہ ہو حیران
یہ گھر کیڑوں کا ہے اسمیں ہزاروں سانپ اور بچھو — اندھیرا اور وحشت پاویگا ہر جا حسب عصیاں
جو ہوں علم و نسب اور مال و جاہ پر نازاں — نہ آنہ قبر میں ہر ایک کا کھل جاویگا اوشیاں
عمل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں یارو — اطاعت مالک الملک کی اپنی کیجیے ہر آں
عذاب قبر سے یارب بچا مسکین احمد کو — عطا کر اسکو اور سب کو یارب جنت رضوان

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ
وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ
مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الآخر کے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ لِمَنْ يُّرِيْدُ
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِلَى الْاَبَدِ الْاَبِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّا

اتقوا الله الجليل المولى المنعم الجميل وتزهدوا في الدنيا
انما متاع الدنيا قليل اما سمعتم ما قال نبيكم النبيل كن في الدنيا
كأنك غريب او عابر سبيل الا يا ساكن العرش المعلى
ويا جالس الفرش المعلى يا لله النضيد ويا قاطن القصر
المشيد قد هلك من كان مثلكم قبلكم فتهلكون مثلهم
بعدهم فما هذا الغرور في دار الفساد والشرور الا تدفنون
تحت القبور ذات الظلام والوحشة والتنكيد فتدروا
باسلافكم الصالحين من الانبياء والمرسلين والخلفاء الراشدين
والصحابة والتابعين والائمة المجتهدين والاولياء الكاملين
والعرفاء المحققين والعلماء العاملين فاقنعوا بما
اتاكم الله من فضله ولا تطمعوا قد صح عز من قنع وذل
من طمع وتقللوا من الدنيا وتهيأوا للموت فان الموت
اقرب اليكم من حبل الوريد وانتم تلقون على النعدات
وتحملون على الاعناق الى الفلوات والميدان بلا شك
وترديد. اعلموا ان عمر بن الخطاب ولي الخلافة في شرف هذه الامة
وخطب على المنبر وعلى لباسه اثنا عشر رقعة فما زادته
الا رفعة وكان لا يأكل من الادام غير الزيت حتى

اسودت جلدہ ولم یحمل لنفسہ من مال المسلمین الا درھمین یتقوت بھما ھو وعیالہ وولدہ وقد ابطأ یوما عن الصلوٰۃ یوم الجمعۃ فقال معتذرا للناس انی کنت اغسل قمیصی وما کان لی سواہ ثوب مزید فلذلک تأخرت عن الخروج وکان یحمل اللحم علی ظھرہ ویذھب بہ الی من یعرف شدۃ فقرہ الشدید وسمع ھذا یقول یا لیت ام عمر لم تلد عمر ولم ار الدنیا ولم اک من البشر ھذا ھو بالذی اعز اللہ بہ الاسلام واعلی بہ کلمۃ اللہ العلیا علی کلمۃ الذین کفروا السفلی فکیف من کان مستغرقا فی بحر معصیۃ الملک الوحید القھار ذی البطش الشدید یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید

مسلمانو سنو اب گوش دل سی حکم ایمانی
بجا لاؤ بجان و دل ہمیشہ حکم ربانی

مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کر لو
اسے تم رہگذر سمجھو یقیں ہے ملک یہ فانی

قناعت سے ملی عزت طمع سی پاؤ گے ذلت
طمع طول بقا کی مت کرو ہو گی پشیمانی

خدا نے گر دیا ہے مال و زر پس شکر و جلدی
کرو حج و زکات و صدقہ و خیرات قربانی

یتیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر رحمت سے
فضیلت اسکی بیحد ہی ثواب اس کا فراوانی

ہے تم پر حق ہمسایہ بھی لازم اے مسلمانو
کرو حسن سلوک ان سی کرو مت جور و طغیانی

یتیموں کو کرے جو پرورش ہوگا وہ جنت میں
رسول اللہ کے ہمراہ از الطاف یزدانی

یتیموں کے جو سر پر ہاتھ پھیریگا محبت سے
ملے ہر بال کی گنتی برابر اجر رحمانی

اطاعت حق کی اور اس کے رسول پاک کی کیجے
ڈرو اللہ سے سب چھوڑ دو افعال شیطانی

گنہ سب سے بڑا فعل زنا ہی شرک کے بعد از
یقیں ہے نور و بے رونق ہی بیشک چہرہ زانی

زناکاروں کو اکثر تنگی و افلاس و سختی ہو
ہو اُن کی عمر کم اُن پر غضب حق کا ہو یکجانی

حساب اسکا بہت سختی سے ہوگا روز محشر میں
جہنم میں وہ پاویگا عذاب سخت نیرانی

اٹھیگا قبر سے روتا ہوا پیاسا ہو منہ کالا
گلے میں آتش زنجیر ڈالا جاویگا زانی

لباس آتش کا پہنیگا خدا دیکھے جرأت سے
نہ بات اس سے کریگا حق ز الطاف فراوانی

نہ پاک اسکو کریگا حق تعالیٰ روز محشر میں
عذاب سخت میں اسکو بہت ہوگی پریشانی

بہیگا پیپ اور خون شرمگاہوں سے بھی زانی کے
بہت بدبوئی اسکی ہوگی جو زانی کو حیرانی

نتیجہ کار بد کا بد ہے آخر اے مسلمانو
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنے کا ہے اس سے
کرو تم اپنے نیک اسلاف کی تقلید حقانی

عمر فاروق اعظمؓ نے خلافت راشدہ پائی
اسی میں پڑھا منبر پہ خطبہ وعظ و قرآنی

لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے
وہ سوکھی روٹی جو کی کھاتے تھے مقبول یزدانی

وہ سالن روغن زیتون کھاتے تھے اسی باعث
سیاہی جلد میں پیدا ہوگئی اُن کی فراوانی

نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپ نے یکبار
کیا یہ عذر لوگوں سے بیاں از روئے حقانی

میں کپڑے دھو رہا تھا اس لئے دیری مجھے ہوئی
میسر دوسرا کپڑا نہ تھا جز اسکے اے جانی

وہاں تا پشیہ پہ لیجاتے تھے نزدیک فقرا کے | نہ زائد دو درم سے مال لیتے تھے مسلمانی

اسی دو میں صفات جملہ گھر والوں کے جاری تھے | باین تقوی تمنا کرتے تھے مقبول یزدانی

عمر کو ماں اگر اسکی نہ جنتی تو بھلا ہوتا | بھلا ہوتا عمر دیکھا نہ ہوتا گر جہان فانی

یہ وہ ہیں ذات سے جنکی ہوئی اسلام کی شہرت | بلند آن سے ہوا ہے کلمۂ توحید حقانی

تو پھر ما و شما کا حال کیا ہوگا ذرا سوچو | کرو وہ کام جس میں ہووے خوشنودی ربانی

الٰہی بخشدے ہم سب کو تیرے فضل و رحمت سے | عطا ہو خواجہ مسکین کو دیدار رحمانی

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِأَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْوَحِيْدِ۔ نَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنَجِّيْ
قَائِلَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ
بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ۔ اَمَّا
بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمُ الرَّشِيْدُ وَجَآءَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ۔ يَا هٰذَا اُحِبُّكَ

الدُّنْيَا اَعْمَلِكَ وَحَيَّرَكَ وَرُكُوْنَكَ اِلٰى اَغْرَاضِكَ
غَيْرَكَ وَهُوَ ذَنْبُكَ عَمَّنْ صَوَّرَكَ اِلَى النَّارِ
صَيَّرَكَ فَادَّخِرُوْا خَالِصَ الْحَسَنَاتِ لِيَوْمٍ يَعْرَقُ
مِنْ هَوْلِهِ الْجَبِيْنُ وَتَخْرَسُ مِنْ فَزَعِهِ الْاَلْسُنُ وَتَقْطُرُ
قَطَرَاتُ الْاَسَفِ مِنَ الْاَعْيُنِ فَلَا يَنْفَعُ مَالٌ
وَلَا بَنُوْنَ غَيْرُ الْعَمَلِ الْمُنْجِي الْمُفِيْدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ. يَا اَيُّهَا الْاَعْلَامُ
اِعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ دَارُ فَنَاءٍ وَعَنَاءٍ
لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ سَتَفْهَمُوْنَ قَوْلِيْ بَعْدَ قَلِيْلٍ
مِّنَ الْاَيَّامِ اِذَا انْهَدَمَ بُنْيَانُ قَصْرِكُمُ الْمُشَيَّدُ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
وَّشَهِيْدٌ. يَا اُولِي الْاَبْصَارِ وَالْبَصَائِرِ اَيْنَ اٰبَاؤُكُمْ
اَصْحَابُ الْكُنُوْزِ وَالذَّخَائِرِ وَاَرْبَابُ الْمَعَالِيْ
وَالْمَفَاخِرِ فَارَقُوْكُمْ وَارْتَحَلُوْا اِلَى الْحَفَائِرِ
مَا اَغْنٰى عَنْهُمُ الْاَبْنَاءُ وَالْخُدَّامُ وَالْاَعْوَانُ
بِالتَّعَاوُنِ وَالتَّنَاصُرِ وَمَا لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا
نَاصِرٍ فَافْزَعُوْا مِنْ هَوْلِ مَقَامٍ يَّشِيْبُ مِنْهُ الْوَلِيْدُ

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔
يَا مَعْشَرَ ضَاعَنِ الْمَوْلٰى اِلٰى مَتٰى هٰذَا الْاِعْرَاضُ
وَقَدْ اَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِىْ كَسْبِ الْاَعْرَاضِ
وَطَلَبِ الْاَغْرَاضِ وَعُمْرُكَ فِىْ انْقِرَاضٍ وَقُوَّتُكَ
كُلَّ سَاعَةٍ فِىْ انْتِقَاضٍ وَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا التَّقْصِيْرُ
فِىْ طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ وَالْعُمْرُ قَصِيْرٌ وَالْاَمْرُ
عَسِيْرٌ وَالنَّاقِدُ بَصِيْرٌ۔ عِقَابُهُ اَلِيْمٌ وَعَذَابُهُ
شَدِيْدٌ۔ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
وَشَهِيْدٌ۔ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مَالَكُمْ لَا تَعْتَبِرُوْنَ
بِمَصْرَعِ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ تَحْتَ التُّرَابِ مُفَارِقِيْنَ
مِنَ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ وَالْاَحْبَابِ فَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ
الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَاٰثِمِ وَالْحَوْبَةِ
وَابْكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ مِنْ دُوْنِ
الْوَبَالِ بِالتَّنْغِيْصِ وَالتَّنْكِيْدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيْدٌ۔

| | |
|---|---|
| مومنو سن لو یہ نفخ صور کا تھوڑا بیان | صور پھونکا جاویگا وہ وقت ہے پھر یاں |
| لے کھڑے ہیں صور اسرافیل منہ میں منتظر | پھونکنے کا حکم کب دیگا مجھے رب جہان |

بار اول صور پھونکا جاویگا جس وقت پر / ہووینگے بیہوش سب اہل زمین و آسمان

پر خدا چاہے جسے برگزیدہ وہ بیہوش ہو / ہے وہ بس موسیٰ کلیم اللہ بے شک و گمان

بار دوم صور پھونکا جاویگا جس وقت پر / اپنی اپنی قبر سے سب اٹھ کھڑے ہوینگے مردگان

جان لو قایم قیامت ہوویگی اسوقت پر / اللہ اللہ کہنے والا ہی نہ ہوگا در جہان

اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آنحضرت سے تھے / روز نفخ صور کے جو ہونگا کیجے کچھ بیان

سرور عالم نے رو کر یوں دیا اسکو جواب / تو بڑی شے مجھکو پوچھا اس لئے کرتا ہوں بیان

دس طرح کی ہوویگی محشر میں کل امت میری / بعض بندر بعض ہوں خنزیر کی صورت عیان

سرنگون ہو بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے / بعض اندھے بعض بہرے بعض گونگے ہونگے وہان

کاٹی جاویگی زبان لٹکی رہیگی بعض کی / منہ سے بدبو پیپ و خون ہوویگا انکے روان

بعض کے ہاتھ اور پاؤن بھی کٹے ہونگے یقین / بعض نخل نار پر سولی دیا جاوے وہان

ہوویگی مردار سے بدتر بھی بدبو بعض کی / چادر گندک کی پہنے ہوینگے بعضے وہان

ہوویگی بندر کی صورت سب چغلخوروں کی اور / ہوینگے خنزیر جو مردار کھاتے تھے یہان

سرنگون منہ پر گھسیٹے جاوینگے سب سودخوار / حاکم ظالم یقین ہوینگے اندھے سب وہان

بہرے گونگے ہوینگے سب خود پسند و خویش بین / اور زبان کترینگے اپنی واعظان قصہ خوان

کرتے تھے سبکو نصیحت پر وہ خود گمراہ تھے / آتشی قینچی سے کاٹی جاویگی انکی زبان

دست و پا سے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے / کاٹے جاوینگے یقینا انکے دست و پا وہان

لوگ کی چغلی سکھے جو حاکم ظالم کے پاس / پس وہ نخل نار پہ سولی دیا جاویگا جان

| | | |
|---|---|---|
| ہووےگی مردار سے بدتر زناکاروں کی بو | | اہل کبر و فخر پہنیں چادر گندک وہاں |
| گرمی محشر سے ہمکو تو بچا لے کبریا | | بخشدے اپنے خواجہ مسکین کو رب جہاں |

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ
هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ
وَاَسْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

| | | |
|---|---|---|
| یہ خطبہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے |

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ الْمَحْمُوْدِ بِجَمِيْعِ اَنْوَاعِ التَّحْمِيْدِ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِكَلِمَةِ
التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ
الْمَجِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْجَبَّارَ الَّذِيْ
اَذَلَّ بِحُكْمِ الْمَوْتِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّاَنْقَضَ ظَهْرَ كُلِّ بَطَلٍ
صِنْدِيْدٍ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا شَاءَ رَبُّكَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَكَيْفَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ سَاوٰى فِى الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَمْلُوْكِ وَالْغَنِيِّ وَالصُّعْلُوْكِ وَالْحَاكِمِ وَالْمَحْكُوْمِ وَالْخَادِمِ وَالْمَخْدُوْمِ وَاَخْرَجَهُمْ مِنْ سِعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ وَقَطَعَ حَبْلَ اَمَدِهِمُ الْمَدِيْدِ اَخَذَ بِهِ الْاٰبَاءَ وَالْجُدُوْدَ وَدَرَّ الْاَطْفَالَ مِنَ الْمُهُوْدِ وَاَسْكَنَهُمُ اللُّحُوْدَ وَعَفَّرَ وُجُوْهَهُمْ فِى الصَّعِيْدِ نَبَاهٰذَا اَمَا تَذَكَّرُ قَوْلَ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اُفْنِيَ بِهِ الْمَامُوْرُ وَالْاَمِيْرُ وَالْغَنِيُّ وَالْفَقِيْرُ وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ وَالْوَالِدُ وَالْوَلِيْدُ فَهُمْ فِىْ سِجْنِ الْاَجْدَاثِ اِلٰى يَوْمِ الْوَعِيْدِ فَحَقَّ قَوْلُ رَبِّنَا الرَّشِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اَيْنَ اَصْحَابُ الْمُلْكِ بِالْحُصُوْنِ وَاَيْنَ اَرْبَابُ الْمَكَاسِبِ وَالْفُنُوْنِ وَاَيْنَ الْمُتَحَصِّنُوْنَ بِكُلِّ حِصْنٍ حَصِيْنٍ وَقَصْرٍ مَشِيْدٍ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ

| | |
|---|---|
| بعد حمد حق و نعت خواجۂ کون و مکاں | سختی سکرات کا ہی ہونو سنلو بیاں |
| ہے بخاری میں روایت عائشہ سے اس طرح | کہتی ہیں سکرات کا سردار عالم کو بیاں |
| آپ کے نزدیک پانی کا پیالہ تھا دھرا | اپنے دونوں ہاتھ داخل کر کے اس میں تب وہاں |

مسح دونوں ہاتھ سے کرتے تھے آپ | لا الٰہ الا اللہ تھا ورد زبان
اور فرماتے تھے بیشک موت کی سکرات ہے | الرفیق الاعلیٰ فرماتے تھے تا قبض رواں
ہے بخاری میں روایت دوسری یک اس طرح | مصطفیٰ پہ نزع کی حالت ہوئی جب گراں
کرب و بے چینی رسول اللہ پر طاری ہوئی | فاطمہ گریہ کرنے لگیں تب اس طرح شور و فغاں
ہائے سختی باپ پر ہے آج سختی موت کی | فاطمہ سے یوں ہوا تب حکم شاہ دو جہاں
آج ہی سختی ہے تیرے باپ پر سکرات کی | پھر نہ ہونگی باپ پر تیرے کبھی کچھ سختیاں
نقل ہے حضرت عمر نے جب کعب سے یوں کہا | موت کی سختی کا ہم سے ای کعب کر کچھ بیاں
عرض کی تب یوں کعب نے ای امیر المومنین | جیسے کانٹے دار ڈالی پیٹ کے ہو درمیاں
اسکا ہر کانٹا ہو پکڑا انتڑیوں میں جا کے ہیں | پھر اُسے گر زور سے کھینچیگا مرد پہلواں
جیسے اسکی ہوگی سختی اس سے زائد موت کی | ہو رہیگی سکرات و سختی موت کی یہی ہیکیاں
پوچھا موسیٰ سے خدا نے بعد قبض روح یوں | موت کی تلخی کا ای موسیٰ کرو تم کچھ بیاں
عرض کی جوں زندہ بکری ہاتھ میں قصاب کے | ہو نکالے کھال اسکی زندگی ہی میں عیاں
موت کی آفت سے زائد کوئی آفت ہی نہیں | اس سے زائد ہیں بدوں کو بعد اسکے سختیاں
پس بدی سے باز آ و بندگی حق کی کرو | تا عذاب اخروی سے تمکو حق دیوے اماں
خواجہ مسکین کو یا رب کرم سے بخش دے | امت خیر الوریٰ پر رحم فرما جاوداں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِكَافَّةِ
وَعِبَادِهِ وَلِاَسْلَافِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْخَطِيَّاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم جا سکتا ہے

نمبر

الحمد لله العزیز الحمید الذی له ملک السموات والارض والله
علی کل شیء شهید انه هو یبدئ ویعید وهو الغفور الودود ذو العرش المجید
فعال لما یرید نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له ونشهد ان
سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم
اما بعد فیا ایها الانسان قم واعتذر وتب من الذنب الی الله الحمید
ان بطش ربک الشدید قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت و
یؤمن بالله فقد استمسک بالعروة الوثقی لا انفصام لها والله سمیع علیم فان الله
یا ایها الرجل الرشید ان بطش ربک لشدید ان الانسان لربه لکنود وانه
لحب الخیر لشدید افلا یعلم اذا بعثر ما فی القبور وحصل ما فی الصدور ان ربهم
بهم یومئذ لخبیر فتجنبا هذا من موجبات الوعید ان بطش ربک لشدید
یوم یتذکر الانسان ما سعی وبرزت الجحیم لمن یری فاما من طغی وآثر الحیوة الدنیا
فان الجحیم هی الماوی واما من خاف مقام ربه ونهی النفس عن الهوی فان الجنة
هی الماوی فتحصن رایها الحبیب من یوم بأس شدید ان بطش ربک لشدید

| | |
|---|---|
| عذاب حق سے نہ بےخوف ہو کبھی ای حمید | کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید |
| بروز حشر کریگا سوال بندوں سے | وہ علم و عمر و جسد و مال چار چیزوں سے |
| کہ علم پڑھکے عمل کون سے کئے اچھے | تمہاری عمر کو کس کام میں ہو صرف کئے |
| گھٹائے کس میں جسد اور جسم کو اپنے | کہاں سے مال کمائے تھے کس میں خرچ کئے |

| | |
|---|---|
| خدا سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے | بہشت اس کا ٹھکانا خدا بنا دیوے |
| جو ہو کے سرکش و شہوت پرست دنیا میں | ٹھکانا اس کا جہنم ہے وہ عقبیٰ میں |
| عذاب حق سے نہ بےخوف ہو کبھی اے سعید | کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید |
| وہ کام کر کہ ہو جس سے تجھے حصول نجات | رضائے حق تجھے حاصل ہو رفعت درجات |
| کرم سے خواجہ سکیں کو بخش دے یارب | تمام امت احمد کے بخش عصیاں سب |

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَدِيْحَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

## ماہ رجب کے پہلے جمعے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | کا پہلا خطبہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَاَتْقَنَ تَرْكِيْبَ الْعُرُوْقِ وَالْعِظَامِ وَالْاَوْصَالِ۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ فَتَكَبَّرَ وَصَالَ فَطَرَدَهٗ وَاَبْعَدَهٗ عَنِ الرَّحْمَةِ وَحَرَمَهُ الْمَوْصَالَ وَتَفَضَّلَ عَلَى الْمُطِيْعِيْنَ بِلَذَّةِ الْاِقْبَالِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَائِمًا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ قَدْ جَاءَكُمُ الشَّهْرُ رَجَبُ شَهْرُ اللّٰهِ الْاَصَمُّ الْاَصَبُّ فِيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى التَّائِبِيْنَ تُصَبُّ

وفيه انوار السعادة والقبول على العاملين تفيض و
ارواح روح الله تهب وهو الفرد الاصم الاكرم من
الاشهر الحرم التي عظم الله ذو الجلال قدرها وحرم بقوله
الاعظم منها اربعة حرم وهي رجب وذو القعدة وذو الحجة
ومحرم ومعنى تاكيد الحرمة فيها ان الحسنات يضاعف اجرها
والسيئات فيها عظيم وزرها فبادروا بالحسنات
والخيرات فيها ليتضاعف ثواب الاعمال واتركوا الفسق
والفجور والفساد والشرور وبدعات الامور وامور البدعة
السيئات لئلا ينقض ظهوركم اوزار المآثم والمعاصي
وكسب الوبال واكثروا فيه القيام والصلاة والصدقات
فان رجبا لترك الجفاء وشعبان لعمل الوفاء ورمضان للصدق
والصفاء فاتجروا رحمكم الله في رجب فانه موسم التجارة
واغتنموا اوقاتكم فيه فهو اوان العمارة فمن كان من التجار
فهذه المواسم قد دخلت ومن كان مريضا بالاوزار
فهذه الادوية قد حصلت فاجتنبوا مساوي الاعمال
واستغفروا ربكم العلي الجلال بالتضرع والابتهال ساعات
النهار وآناء الليال فانه تواب رحيم يقبل التائبين

وَيُقْبِلُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ بِجَنَابِهِ بِالتَّفَضُّلِ وَالنَّوَالِ بِكَمَالِ الْإِقْبَالِ

اے مسلمانو سنو ماہ رجب کا اب بیاں — تا بزرگی ہووے تم پر اس مہینے کی عیاں

یہ رجب بھی ہے رجم بھی ہے اصب بھی ہے اصم — وجہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش جاں

ہے رجب ترجیب سے مشتق لغت میں یاد رکھی — معنی ترجیب ہے تعظیم بے شبہ و گماں

واسطے تعظیم کے تھی اس میں حرب حرام — اور رجم کی وجہ تسمیہ کا بھی سن لو بیاں

سنگسار اس میں کئے جاتے ہیں شیطان رجیم — بیج بونے کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں

ریزش باران رحمت حق کی ہے اس ماہ میں — اس لئے اس کا اصب ہے نام مشہور زماں

یہ خدا کا ہے مہینا نام شہر اللہ ہے — اب اصم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہوں بیاں

جبکہ دنیا سے رجب جاتا ہے پاس اللہ کے — پوچھتا ہے اس طرح تب رب ہی خلاق جہاں

اے رجب کس حال میں پایا تو بندوں کو میرے — امت خیر الوریٰ کا حال مجھ سے کر بیاں

تب رجب کہتا ہے یا رب تجھ ہی ستار العیوب — عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو نے بیگماں

تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہے اصم — ہوں بدی سننے سے بہرا اپنا ہوں بے گماں

ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ رجب — طاعت حق کی تجارت کیجئے گا ہر زماں

توبہ عصیاں سے کرو سب چھوڑ دو فسق و فجور — مغفرت مانگو گناہوں کی ز خلاق جہاں

بخش دے ہم سب کو یا رب تو ہی اپنے فضل سے — بخش دے مسکین خواجہ کو بفضل بیکراں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذَا

الْکَلِمَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

| یہ خطبہ ہر وقت بھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ذُو الْجَلَالِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَسَنَدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْهَادِىْ اِلَى اللّٰهِ ذِى الْجَلَالِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِبْكُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِالْاِشْتِغَالِ فِى الْمَلَاهِىْ وَالْمَلَاعِبِ وَالْمَنَاهِىْ وَفُضُوْلِ الْاَقْوَالِ وَكَذِبِ الْمَقَالِ وَاَسِيْلُوْا دُمُوْعَ الْعُيُوْنِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لَيْسَ شَىْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ قَطْرَتَيْنِ قَطْرَةُ دَمْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهَرَاقُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذِى الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرُوِىَ اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا بَكٰى مَسَحَ وَجْهَهٗ وَلِحْيَتَهٗ بِدُمُوْعِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَلَغَنِىْ اَنَّ النَّارَ لَا تَاْكُلُ مَوْضِعًا مَسَّتْهُ الدُّمُوْعُ اِخْوَانِى الْبُكَاءُ يُطْفِىْ حَرَّ الذُّنُوْبِ يُحْيِىْ رَيْنَ الْقُلُوْبِ

وَتُوْصِلُ اِلَى الْمَطْلُوْبِ فَابْكُوْا فِي الْخَلَوَاتِ عَلَى الْجَفَوَاتِ وَادْعُوْا
رَبَّكُمْ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ كَمْ تَنَامُوْنَ فِيْ مَنَامِ التَّلَاهِيْ وَالْاِشْتِغَالِ
قُوْمُوْا وَجِدُّوْا وَاجْتَهِدُوْا فِيْ طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ وَكُوْنُوْا مَعَ
الصَّادِقِيْنَ رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
ذِي الْفَضْلِ وَالنَّوَالِ اِخْوَانِيْ اَمَا تَنْظُرُوْنَ اِلٰى مَا فَعَلَتْ بِنَا
الزَّلَّاتُ وَالْاٰثَامُ اِلٰى مَتٰى تُؤَخِّرُوْنَ الْمَتَابَ اِلَى اللّٰهِ الرَّءُوْفِ
الرَّحِيْمِ التَّوَّابِ وَهٰذَا الْمَشِيْبُ قَدْ كَسَاكُمْ رِدَاءَهٗ وَتَوَلَّى الشَّبَابُ
وَدَنَا نُزُوْلُ الْحِمَامِ فَوَا عَلٰى يَوْمٍ يَشِيْبُ مِنْ هَوْلِهِ الْغُلَامُ وَ
يَنْسِفُ فِيْهِ الْجِبَالَ لِكُلٍّ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَاَصْلَحُوا الْاَعْمَالَ وَاَحْسَنُوا الْاَحْوَالَ وَنَالُوا الْمَنَالَ

اے مسلمانو ڈرو اللہ سے تم ہر زماں
کھیل بازی میں کر دی عمر اپنی رائگاں

ہائے غفلت میں ہی کھوئی اسقدر عمر عزیز
کچھ تو غم کھاؤ کہ کھوئے عمر کے جوہر گراں

اتنی ساری عمر گذری معصیت میں ہائے ہائے
ایکساعت بھی نہ کی طاعت رب جہاں

سامنے اللہ کے ہی ایکدن جانا ضرور
کیا خدا کو منہ بتاویں جبکہ لیگا امتحاں

یاد کر اپنے گنہ کو گریہ زاری کرو
تاکہ بخشے فضل سے تم کو وہ خلاق جہاں

یہ روایت ہے کعب سے تھے بن منکدر
پونچھتے تھے داڑھی و سینہ اپنا از اشک رواں

جب کسی نے آپ سے پوچھا کہو کل سبب ۔ آپ نے فرمایا اسکو یاد رکھ اے مہرباں
خوف حق سے اشک نکلے پہنچے وہ جس عضو پر ۔ آگ کھاویگی نہیں اس عضو کو اے مہرباں
اور بجھا دیتا ہے رونا معصیت کی آگ کو ۔ آنسوؤں سے زندہ ہوگی دل کی کھیتی بیگماں
یاد کرکے معصیت خلوتمیں تم رویا کرو ۔ عرش کا سایہ ملیگا ہو عذاب سے اماں
صالحوں سے دوستی رکھو خدا کیواسطے ۔ بغض بدکاروں سے رکھو پھر خدا ہے مہرباں
ہاتھ گرچہ کام میں ہے پر دل ہو حق کی یاد میں ۔ ہو مساجد سے تعلق قلب کا بھی جاوداں
سایۂ عرش خدا میں حاکم عادل رہے ۔ کیجئے انصاف تم اپنی حکومت میں عیاں
چند روزہ اس حکومت پر نہ تم مغرور ہو ۔ مت چلاؤ ظلم اپنا بر ضعیف و ناتواں
چیونٹیوں سے بھی زیادہ ہونگے خوار و ذلیل ۔ ہوویںگے یکدن خدا سے روبرو ظالماں
جس جوان کا یاد حق میں ہوویگا نشو و نما ۔ سایۂ عرش خدا میں ہوویگا اسکا مکاں
کوئی عورت ذی وجاہت صاحب حسن و جمال ۔ فعل بد کی ہوویگی طالب کسی کو گر نہاں
وہ فقط اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہوں میں ۔ میرا مالک ہے بڑا قہار خلاق جہاں
ایسے صالح شخص پر رحمت خدا کی ہو نزول ۔ عرش کا سایہ رہیگا اس کے سر پر بیگماں
مرد و عورت جب کے سب آزاد ہیں سارے ہند کے ۔ بیچنا و مول لینا ان کا جائز ہے کہاں
مول لیکر ان غریبوں کو یہ ملک ہند میں ۔ کہتے ہیں باندی غلام انکو یہ جائز کہاں
عورتوں کو کر خواص اپنے وطی قبل از نکاح ۔ یہ حرام سخت ہے لعنت ملامت کی نشاں
ایسے بد افعال سے توبہ کرو توبہ کرو ۔ ورنہ ہوویگا غضب اللہ کا بر فاسقاں

| | |
|---|---|
| یا الٰہی بخش دے ہم سب کے سب جرم و خطا | سایۂ رحمت میں تیرے ہوں سب خواجہ جہاں |

یہ خطبہ معراج — بسم اللہ الرحمن الرحیم — شریف کے بیان میں

سبحان الذی ملأ قلوب احبته من سر محبته السرور والنور والنوال وتوجهم بتیجان البهاء وکتب لهم بالولا ومنشور الرضاء والاقبال ـ وسقٰهم ربهم شرابا طهورا من القرب والوصال واعرجهم معراج العروج والکمال ـ نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له فی العظمة والجلال ـ و نشهد ان سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذی بلغ کماله الکمال صلی الله علیه وعلٰی اٰله واصحابه وسلم بعدد حصیات الرمال ـ اما بعد فیا ایها المسلمون اعلموا ان الله تعالٰی اسرٰی بنبیکم علیه ازکی التحیة وابهی السلام لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصٰی ورای الجنة وما فیها من النعیم للابرار ورای اکثر اهلها المساکین والفقراء اهل التواضع والابتذال ورای النار وما فیها للفجار من النکال ورای اکثر اهلها النساء اللاتی یکفرن العشیر ویؤذین بعولتهن بفحش المقال ورای المتکبرین مبتلین بالعذاب والوبال

بِاخْتِلَافِ الْهَيْئَاتِ وَتَعَدُّدِ الصُّوَرِ وَالْاَشْكَالِ مُقَيَّدِيْنَ
فِي السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَذَكَّرَ اُمَّتَهٗ وَبَكٰى حَتّٰى
بُشِّرَ بِمَنْشُوْرِ اَنْعَطَا وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى وَوَعْدِ
قُبُوْلِ الشَّفَاعَةِ مِمَّنْ لَا يُخْلِفُ مَوْعُوْدًا عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَيَا اَيُّهَا الْمُتَعَطِّشُوْنَ لِزُلَالِ شَفَاعَتِهٖ
صَلُّوْا عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَعَظِّمُوْهُ تَعْظِيْمًا بِكَمَالِ الْاِجْلَالِ
ثُمَّ نُوْدِيَ اُدْنُ مِنِّيْ يَا حَبِيْبِيْ فَاسْتَسْعَدَ بِالْوِصَالِ ثُمَّ دَنٰى
فَتَدَلّٰى دَنَا مُحَمَّدٌ بِحُبِّهٖ فَتَدَلّٰى عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنْ رَّبِّهٖ دُنُوَّ رَحْمَةٍ
وَلَطَافَةٍ لَا دُنُوَّ قَطْعِ مَسَافَةٍ بَلْ ذَهَبَ الْاَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ
وَالْمُفْتٰى وَعَلَا عَلَى الْمَقَامِ الْاَسْنٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى
وَفَازَ بِالْمَرَامِ وَنَالَ الْمَنَالَ فَلَمَّا رَجَعَ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ فِيْ
سَفَرِ الْاِسْرَاءِ بِالْاَسْرَارِ قَدْ عَمَّهُ الْفَرَحُ وَالسُّرُوْرُ وَقَدْ تَمَّ لَهُ
السَّعْدُ وَالْحُبُوْرُ اِعْتَرَضَهٗ صَاحِبُ الطُّوْرِ مُوْسَى الْكَلِيْمُ
فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ مَاذَا افْتُرِضَ عَلٰى اُمَّتِكَ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ
قَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسِيْنَ صَلَوَاتٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ

ارجع الى ربك فاسأله لهم التخفيف فان فيهم العاجز
والضعيف فخفف عنهم الاثقال فلم يزل يردده موسى عليه
صلوات الله المتعال حتى جعلت خمس صلوات فى التكليف
وخمسين بالاجر والتضعيف فيا طوبى لمن اتى بها بالتمام والكمال
وحافظ عليها بحسن رعاية الآداب والسنن والواجبات
والفرائض من القيام والقراءة والركوع والسجود بالاعتدال
يا معشر المسلمين اقيموا الصلوة ولا تكونوا من المشركين
لعلكم ترحمون بالغدو والآصال -

## اشعار اردو

ثنا خلاق عالم کو جو شایاں ہے عبادت کا
درود اس پر ہی جو کہ والی وارث امت کا

پھر اسکے بعد اے لوگو بیاں معراج کا سن لو
کہ جیسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا

ثبوت اسکا کہ ہے قرآں سے منکر نہ ہو اسکے
ہے سبحان الذی اسریٰ یہاں ہی نص قطعی کا

ہے اسرا بیت اللہ سے تا مسجد اقصیٰ
جو اسرا کا ہو منکر ہے وہ منکر حق کی آیت کا

جسد سے ہوشیاری میں ہوئی معراج آنحضرت
نہیں تعارض سے روایتیں پاس ثقات کا

ہوئی اقصیٰ سے جو عرش بریں تک سیر حضرت کی
یہی معراج ہی فاسق ہی منکر اس فضیلت کا

امام انبیا ہو کر نماز ان کو پڑھائی ہے
ملا کل انبیا میں آپکو رتبہ امامت کا

تھے جبرئیل امیں ہمراہ تب سرور عالم کے
ارادہ آپ نے فرمایا تب دوزخ کی سیر کا

ملا دوزخ کے مالک نے ادب کیا سے حضرت
پئے تعمیل تھا وہ منتظر فرمان حضرت کا

اسے فرمایا حضرت نے اٹھا سرپوش دوزخ کا
اٹھایا اس نے جب سرپوش دیکھا فخر عالم نے
غضب تھا شور تک تک اٹھتے تھے جو دوزخ کے چنگارے
کہا جبریل سے ہی کیا سبب دوزخ بہت کالی
غضب سے حق تعالی کے جہنم کی ہے یہ صورت
سقر کے سات دروازے طبق ہیں ایک سے نیچے ایک
نظر کی سرور عالم نے اس میں ایک جماعت کو
تھے بہت ہی وہ کہا تے تھے سزا اسکی بتا ان کو
جہنم میں وہ آتش کہا ہے یہ جو جتنے تھے
یتیموں کا یہ ناحق مال کہاتے تھے جو دنیا میں
بھی سوم یک گروہ دیکھی ان سرور عالم نے
بھری تھی منہ میں ان کے تیز آتش بھی جہنم کی
سزا یہ سود خواروں کی سقر کی ہی اللہ نے
کہ جنکی شرمگاہوں سے لہو اور پیپ جاری تھا
جماعت مجتمع ہے بازوں کی پیچ جہنم مبتلا ایسی
کہ ان کو کاٹتے تھے سانپ اور بچھو جہنم کے
پچاس اس سے نمازیں فرض کر ڈالے تھے اللہ نے

کہ دیکھو کون ہیں اس میں کیا عاقبت کا
بہت کالی تھی دوزخ جوش پر دریا حرارت کا
بہت روئے وہاں تب یاد کرکے حال امت کا
کہا جبریل سے یا نبی ہے یہ ظلمت کا
یہ ہے تیار بدلہ کل گنہگاران امت کا
ہے طبقہ سب سے اوپر کا گنہگاران امت کا
بھرا تھا خون سے منہ آہ اس عاصی جماعت کا
عذاب سخت دیکھا دوسری پھر یک جماعت کا
کترتے پوست دانتوں سے یہ بدلا تھا شرارت کا
عذاب ان کو دیا اللہ نے عقبی میں فضیلت کا
نکلتا ناک سے انکے دھواں تھا وہ حرارت کا
گلے میں طوق آتش تھی یہ بدلا تھا ضلالت کا
بھی دیکھا حال آنحضرت نے وہی جو تھی جماعت کا
عذاب سخت ہی یہ سب زناکاران امت کا
رقم کیا ہو بیاں ان کی اذیت اور مصیبت کا
قیامت میں نتیجہ بد ہے بدکاران امت کا
سوال اسپر تب حضرت نے کیا تخفیف طاعت کا

عمل میں پانچ وقتوں کی پچاس انکا ثواب ہے　　کرم بے حد مسلمانوں پہ ہے سچ رب عزت کا

نہ سستی کیجئے اللہ کی طاعت میں اسے یارو　　ڈرو اللہ سے جیسا ہی حق اسکی خشیت کا

کرم سے بخش دے مسکین خواجہ کو خداوندا　　عطا کو کرم کو یارب خطاؤں پر فضل و رحمت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَهْلَ التَّفَضُّلِ وَالْمَغْفِرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْفَقْرَ فَخْرَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَافْتِخَارَ الْاَوْلِيَاءِ الْكَامِلِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ شَاهِدَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اَوَّلَ مَنْ اٰمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُقَرَاءُ وَكَذَا لِكُلِّ رَسُوْلٍ اُرْسِلَ اَوَّلُ مَنْ يَّتَّبِعُهُ الْفُقَرَاءُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ فَاَرَادَ الْمُشْرِكُوْنَ اَنْ يَّحْمِلُوْهُ عَلٰى طَرْدِ الْفُقَرَاءِ لَمَّا سَمِعُوْا اَنَّ عَلَامَاتِ الرُّسُلِ اَنْ يَّكُوْنَ اَوَّلُ مَنْ يَّتَّبِعُهُمُ الْفُقَرَاءُ فَجَاءَ بَعْضُ رُؤَسَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ وَقَالُوْا يَا مُحَمَّدُ اُطْرُدِ الْفُقَرَاءَ عَنْكَ فَاِنَّ نُفُوْسَنَا تَاْنَفُ اَنْ نُّجَالِسَهُمْ فَلَوْ طَرَدْتَّهُمْ

لا من يلتقي أشراف الناس ورؤساءهم فأنزل الله تعالى ولا

تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجهه

فكان صلى الله عليه وآله وسلم يعظمهم ويكرمهم ولما هاجر

إلى المدينة هاجروا معه فكانوا في صفة المسجد مقيمين فسموا

أصحاب الصفة فكان ينتهي إليهم من يهاجر من الفقراء حتى

كثروا رضي الله عنهم أجمعين وشاهدوا ما أعد الله تعالى

من الإحسان لأوليائه الكاملين إخواني هم قوم إذا يشبع الناس

فالجوع طعامهم والسهر إذا نام الناس إدامهم والفقر والفاقة

شعارهم والصمت والحياء دثارهم والتجريد مع الله

في القلوب دلائلهم وذكر الله في الخلوات تمائمهم فطموا

نفوسهم عن الشهوات وحرموا أبدانهم من اللذات

فهذا شأن الفقراء المريدين لوجه الله فالله مرادهم

وهذا وصف العرفاء المحققين المرشدين للناس إلى سبيل الرشاد

فالحق إرشادهم وليس الفقر والتصوف موقوفا بلبس الخشن والصوف

بالتكلف كما أن المتشبهين بالصوفية لصالحي الفقراء

العرفاء ويتكلمون بكلام الملحدين ويستهزءون بالشريعة

المحمدية ويسخرون بالعلماء العاملين يقولون ما لا يفعلون

وَيَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَيَعْصُونَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ

فقر فقرا کی فضیلت اب سنو اے دیندار
فقر ہی فخر رسل اور شرف کل اہل وقار

سب رسولوں پہ بھی اور سالار رسل وعاجز
سب سے پہلے لائے تھے ایماں فقرا دیندار

بیٹھتے تھے ساتھ فقرا کے شہ عرب و عجم
کرتے تھے تعظیم اُن کی سید عالی تبار

فخر عالم سے کہا تب مشرکوں نے اسطرح
ہانکئے وے فقرا کو اپنے پاس سے اے باوقار

شرم آتی ہے ہمیں مل بیٹھنے فقرا کیساتھ
بیٹھنا ساتھ اُن فقیروں کے ہمیں ہے ننگ و عار

آپ پر ایمان لاوینگے اشراف و امیر
تب ہوا اسطرح نازل حکم رب کردگار

ہانکیو تم ان فقیروں کو نہ انکو پاس سے
اپنی صحبت سے کرو مت دور انکو زینہار

یہ مریدان خدا ہیں ہی خدا انکا مراد
یاد کرتے ہیں خدا سے پاک کو لیل و نہار

جب رسول اللہ نے ہجرت کی مدینہ کیطرف
ان فقیروں نے بھی ہجرت کی تقلید نبی کردگار

صفۂ مسجد میں جگہ کر یاد حق میں تھے مدام
نام اُن کا ہو گیا اصحاب صفہ آشکار

دور رہتے تھے ہمیشہ لذت شہوات سے
گوشۂ خلوت میں کرتے تھے یہ ذکر کردگار

تھے خیال غیر حق سے اُنکے دل خالی مدام
بھوک اُنکی تھی غذا اور فقر و فاقہ تھا شعار

معتقد ہے اصفیا اصحاب صفہ ہیں یقین
ہیں اہل اللہ فقرا مرشد ان نامدار

صوف پوشی سے فقط ہوگا نہ صوفی باصفا
اور نہ کمل پوش ہونے سے وہ ہوگا دیندار

گیروے کپڑے اگر پہنیں تو کیا ہوگا فقیر
سبز دستاری پہ کیا موقوف ہے دینی شعار

معرفت کے رنگ سے رنگین دل جس کا ہو — رنگ ظاہر رنگ باطن سے نہیں خوبی کار
جعفر صادق سے حلیہ میں روایت آئی ہے — ظاہر احمد کا تابع ہو گا سنی دیندار
جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہو گا مطیع — نام اس کا صوفی صافی ہے بیشک آشکار
حال ظاہر ہے رسول اللہ کا شرع شریف — حال باطن مصطفیٰ کا ہے تصوف باوقار
جو کرے انکار ظاہر کا ہوا زندیق وہ — جو کرے انکار باطن خشک زاہد ہے وہ یار
عارف کامل مطیع ظاہر و باطن رہے — ظاہر و باطن کا جامع ہے محقق دیندار
فخر عالم نے کہا اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ اسلئے — ہے غنا واجب کو اور ممکن کو ذاتی افتقار
فقر و درویشی کا دعویٰ کرکے باطل مدعی — شرع احمد کے مخالف رہتے ہیں لیل و نہار
چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں بے صفا — آبرو انکو نہیں ہے آبرو ہیں بیوقار
کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پڑھکے یک کلمہ گو فما — کرتے ہیں پھر دوسرا پڑھ ثُمَّ کَلَّا بار بار
کہتے ہیں تسمے کی آیت لَا تَقْطَعْ — اور هَلْ فِیْ ذٰلِکَ الفی کی آیت کر شمار
کہتے ہیں کنٹھے کی آیت نَحْنُ اَقْرَبُ ہی ضرور — پائجامہ کو ہیں کہتے گوز دانی نابکار
گانجا افیون و مدک پیتے ہیں سیندھی اور شراب — اور سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ پڑھتے ہیں اس پر بار بار
رہتے ہیں ناپاک اور کہتے ہیں خود کو پاکباز — دین بیدینی ہے ان کا ملحدی انکا شعار
کہتے ہیں پڑھتے ہیں ہم دل کی نماز دائمی — ہم کو حاصل ہر زماں معراج رب کردگار
مانگ کھانے در بدر جائز نہیں ہے نا فقیر — آیت لَا يَسْئَلُوْنَ شان فقرا آشکار
جان کر مظہر غنا کا اغنیا سے مانگنا — کاملوں کی شان ہے وہ اولیا ہیں نامدار

هَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ

لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا

مرد و عورت گر مشابہ ہو وینگے باہمدگر — جان لو تم ان پہ ہو گی لعنتِ پروردگار

سر پہ پگڑی باندھتی ہیں عورتیں ہو کر فقیر — عورتوں کو ناروا مردوں کو نا ہی جو کچھ شعار

ہاتھ میں چوڑیاں پہنتے ہیں فقیرانِ سہاگ — یہ مشابہ ہے عورتوں کی سے بے یقین ای [illegible]

بعض ہیں ان میں جلالی و مداری و ملنگ — بینوا ہیں بانوا کہتے ہیں وہ اپنا شعار

دف بجاتے ہیں دفالی اور رفاعی سب فقیر — بال رکھتے ہیں کہ رنگ مثل عورت چوٹی دار

مانگتے ہیں یہ زبردستی سے سنگر گالیاں — آہنی گرزوں کی دنیا میں ہی کیا ہیں مار

جو طریقہ ہو خلافِ سنتِ خیر الوریٰ — ملحدی اور زندقہ میں اسکو تم کیجے شمار

فاسقوں سے خرقِ عادت بھی اگر ہووے عیاں — مکر و استدراج اس کا نام ہے اے دیندار

ہے یقیں ان کی مریدی اور فقیری ناروا — تم مریدان ملحدوں کے مت ہو یارو زینہار

یا الٰہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام — بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیشمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطَايَا

## ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَلَّ عَنِ الْاَيْنِ وَالْكَيْفِ وَعَزَّ عَنِ الظُّلْمِ وَالْحَيْفِ وَالْعُدْوَانِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

الْاَثْمَانِ الْاَجْلَادِنِ مَاغَنَّتِ الْبَلَابِلُ عَلَى الْاَغْصَانِ اَمَّا بَعْدُ
فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِنَّكُمْ فِيْ شَهْرٍ بَرَكَاتُهُ مَشْهُوْرَةٌ وَخَيْرَاتُهُ
مَوْفُوْرَةٌ وَالتَّوْبَةُ فِيْهِ مِنْ اَعْظَمِ الْغَنَائِمِ الصَّالِحَةِ وَالطَّاعَةُ
فِيْهِ مِنْ اَكْبَرِ الْمَتَاجِرِ الرَّابِحَةِ وَهُوَ شَهْرُ شَعْبَانَ الَّذِيْ
يَتَشَعَّبُ فِيْهِ خَيْرٌ كَثِيْرٌ لِرَمَضَانَ وَوَعَدَ اللّٰهُ لِلتَّائِبِيْنَ فِيْهِ
الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ وَرَدَ فِيْ فَضْلِهِ الْاَخْبَارُ عَنِ الْاَخْيَارِ وَالنَّبِيِّ الْمُخْتَارِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ
وَرَمْلِ الْقِفَارِ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ
بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نَاقَةٍ مِنْ نُوْقِ الْجَنَّةِ بِالْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَجَاءَ اَيْضًا مَنْ صَامَ مِنْ شَعْبَانَ يَوْمًا حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهُ
عَلَى النَّارِ وَكَانَ رَفِيْقَ يُوْسُفَ فِي الْجِنَانِ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ
ثَوَابَ اَيُّوْبَ وَدَاوُدَ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَالرِّضْوَانُ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَاِنْ اَتَمَّ الشَّهْرَ كُلَّهُ هَوَّنَ اللّٰهُ
عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَرَفَعَ عَنْهُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَهَوْلَ
مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَسَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ يَشِيْبُ مِنْ
هَوْلِهَا الْوِلْدَانُ فَلَا تُضَيِّعُوْا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ
فِي الْاِحْتِفَالِ وَالْاِشْتِغَالِ فِيْ كَسْبِ الْمَاٰثِمِ وَالْعِصْيَانِ

عَمَّا اَمَرَکُمُ اللّٰہُ وَنَہَاکُمْ مِنْ مُوجِبَاتِ الْعَذَابِ وَالنِّیرَانِ
یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّکُمْ
اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰ

مسلمانو بیاں شعبان کی سن لو فضیلت کا — ہیں اسمیں خیر کے شعبے یہ شجرہ ہے سعادت کا
رکھے شعبان میں جو شخص روزہ نیک نیت سے — جہنم سے امن پاویگا وارث ہوگا جنت کا
بہشتی اونٹنی پر بھی خدا بٹھلائیگا اسکو — اُسے جنت میں رتبہ ہوگا یوسف کی قرابت کا
ثواب صبر ایوبی عطا ہو اجر داؤدی — ہو آساں موت کی سختی ہو سایہ اس پہ رحمت کا
رکھو شعبان میں کثرت سے روزے اے مسلمانو — مہینا ہی یہ برکت کا سعادت کا کرامت کا
پٹاخوں سے ڈرو دوزخ کی ہے مت چھوڑو پٹاخے تم — جہنم کا پٹاخا ہوویگا بیحد حرارت کا
ہے اسمیں شب برات ایسی مبارک رات اے لوگو — کرو اس رات میں ہرگز نہ کوئی کام بدعت کا
بنا مٹی کی جو کی اسپہ ہاتھی رکھ کے مٹی کا — چراغیں مت کرو روشن یہ شیوہ ہے جہالت کا
کہ جسکو باؤلی کہتے ہیں یہ صورت ہے حیوانی — رہے تصویر جس گھر میں وہ گھر ہووے ہے لعنت کا
لکھا ہے شیخ عبد الحق نے دیکھو ما ثبت بالسنۃ میں — مہِ شعبان کے بدعات ہیں شیوہ جہالت کا
نہیں اسلام کے ملکوں میں یہ رسم ایسی ہے بد — طریقہ کافروں کا ہی سبب ہی ہلاکت کا
دوالی میں چراغیں جیسے روشن کرتے ہیں کافر — مسلماں اُن سے سیکھے ہیں طریقہ یہ ضلالت کا
دوالی میں پٹاخے بھی جلاتی ہیں بہت ہندو — پٹاخے چھوڑنا مومن کو موجب ہے خسارت کا
عجب ہے تیرہویں شعبان کی عرفہ جو کرتی ہیں — نویں تاریخ ذوالحجہ کی ہے عرفہ دین و ملت کا

جو اس شعبان کے پہلے مرا ہو فاتحہ اسکی ‏— الگ کرتے ہیں سب مردوں سے پہلے [illegible]

پھر اسکے بعد سب مردوں کی کرتے ہیں شریک اسکے ‏— سبب ہے یہ حماقت کا جہالت کا غباوت کا

ضروری کچھ نہیں حلوا چپاتی کا پکانا بھی ‏— پکاؤ دل جو چاہے اور جو کھانا ہو لذت کا

نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو ہی عید عرفہ کی ‏— مبارک شب ہے پندرھویں طریقہ یہ ہے سنت کا

اسی میں سال آئندہ کو جاری حکم ہوتے ہیں ‏— اسی شب فیصلہ کرتا ہے حق بندوں کی قسمت کا

برابر بال بکروں کے بنی کلب عرب کے بھی ‏— خدا بخشیگا بندوں کو کہ ہے یہ وقت رحمت کا

بدلتا ہے اسی شب دفتر اعمال بندوں کا ‏— ہدایت کا ضلالت کا شقاوت کا سعادت کا

پڑھو ہر شب میں نو نفل بہ نیت جسقدر چاہو ‏— طریقہ خاص کچھ ثابت نہیں اس میں عبادت کا

الٰہی کر عطا توفیق ہم کو تیری طاعت کی ‏— ہو سایہ خواجہ مسکین پر تیری عنایت کا

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَ
لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ـ

یہ خطبہ شب برات کی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | فضیلت میں ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّءُوْفِ الرَّحْمَانِ الْعَطُوْفِ الْمَنَّانِ مَالِكِ الْمُلْكِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ عَنْ تَغَيُّرَاتِ
الزَّمَانِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ
نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ
إِلٰى كَافَّةِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

مَا دَامَتِ الْأَكْوَانُ وَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ اعْلَمُوْا أَنَّ الْآمَالَ
تُطْوٰى وَالْأَعْمَارَ تَفْنٰى وَتَحْتَ التُّرَابِ تَبْلَى الْأَبْدَانُ وَأَنَّ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ يَرْكُضَانِ كَرَكْضِ الْبَرِيْدِ يَتَرَاكَضَانِ فَالْكَيِّسُ مَنْ عَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
وَنَفْسَهُ دَانَ فَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ التَّوَّابِ الرَّحْمٰنِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ
وَالْعِصْيَانِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ قَدْ جَاءَكُمْ لَيْلَةُ الْفَضْلِ
وَالْكَرَمِ وَالتَّوْبَةِ وَالنَّدَمِ لَيْلَةُ الْبَرَاءَةِ وَالْأَمَانِ مِنَ النِّيْرَانِ
وَهِيَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيْمٍ وَيُقْسَمُ
فِيْهَا الْأَرْزَاقُ وَالْعَطَايَا وَيُغْفَرُ فِيْهَا الْمَعَاصِيُ وَالْخَطَايَا وَيُكْتَبُ
فِيْهَا الْآجَالُ وَالْمَنَايَا وَيُدْفَعُ فِيْهَا الْمَصَائِبُ وَالرَّزَايَا وَيُخَفَّفُ
فِيْهَا الشَّدَائِدُ وَالْبَلَايَا وَفِيْهَا يَتَجَلَّى الرَّحْمٰنُ بِمَزِيْدِ الْفَضْلِ
وَالْإِحْسَانِ وَيُنَادِيْ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ
تَائِبٍ فَأَتُوْبَ عَلَيْهِ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ وَوَرَدَ فِي
الْخَبَرِ أَنَّ اللّٰهَ يَعْفُوْ لِجَمِيْعِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ذُنُوْبَهُمْ إِلَّا سَبْعَةَ نَفَرٍ
لَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ السَّاحِرُ وَشَارِبُ
الْخَمْرِ وَالْمُصِرُّ عَلَى الزِّنَا وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ
وَالنَّمَّامُ وَالْبَخِيْلُ الْمُشَاحِنُ الَّذِيْ لَا يُكَلِّمُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَوْقَ
ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ هٰؤُلَاءِ لَا يُغْفَرُ لَهُمْ وَلَا يَحْصُلُ لَهُمُ الْأَمَانُ فَاتْرُكُوْا

شُرْبَ الْخُمُوْرِ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَاءَ سَبِيْلًا
فَاِنَّ ثَلٰثَةً لَا يَجِدُوْنَ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُشَمُّ مِنْ مَسِيْرَةِ
خَمْسِمِائَةِ عَامٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَعَاقٌّ وَالِدَيْهِ وَالزَّانِيْ اِنْ لَمْ يَتُبْ
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ
فَاعْتَبِرُوْا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَاخْشَوْا يَوْمًا يَحْصُلُ فِيْهِ الْخِزْيُ وَالْخِذْلَانُ
لِجَمِيْعِ اَهْلِ الْعِصْيَانِ فَتَفَكَّرُوْا كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكُمْ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ فَصِلُوا الْاَرْحَامَ
وَادْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ دَارَ السَّلَامِ وَلَا تَمْشُوْا بِالنَّمِيْمَةِ فَلَا
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ وَلَا تُؤْذُوْا اَبَوَيْكُمْ بِشَيْءٍ فَاِنَّ عُقُوْقَ الْوَالِدَ
اَشَدُّ حَرَامٍ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ نَبِيَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا وَّاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ
صَغِيْرًا فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاَحْسِنُوْا اِلَى الْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَتَفُوْزُوْنَ بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ وَرُؤْيَةِ الرَّحْمٰنِ

مسلمانو مہ شعبان ہے پُر خیر و برکت کا — کرو ذکر خدا اس میں مہینا ہے یہ طاعت کا
درود اس ماہ میں اکثر پڑھو سردار عالم پر — دعا مقبول اس میں ہوگی موقع ہے اجابت کا
عمل چڑھتے ہیں اس میں آسمان پر نیک بندوں کے — کرو کثرت سے نیکی تا سبب ہووے سعادت کا

ہے مروی بوہریرہ سے کہا میں نے سنا ہی یہ
بدن کا منقیہ شعبان کے روزوں سے کر رکھے
سر شعبان میں گر تین روزہ بھی رکھے کوئی
جو رکھے تیرھویں اور چودھویں پندرھویں کو روزے
وہ روزہ افطار کیونکر نہیں کر کوئی پڑھے مومن
اور اس مومن کی روزی میں بھی کی ہووے برکت
کہا اس نے کہ پوچھا میں نے یہ سرور عالم
نہیں رکھتے ہو اتنے دوسرے ایام میں روزے
عمل شعبان میں جاتے ہیں حق کے پاس بندوں کے
نہ سمجھو تیرھویں شعبان کو عید عرفہ کی
دوالی کی طرح ہرگز چراغیں مت کرو روشن
مبارک شب ہے پندرھویں کرو توبہ گنا سے ہو
خدا بخشیگا سب کے سات شخصوں کو نہ بخشیگا
دیا ہی رنج جو ماں باپ کو اسکی نہیں بخشش
یہ جملہ معصیت سے کچھ بچیگا جلد تر توبہ
بڑا ہی مرتبہ ماں باپ کا انکو ستاؤ مت
کہو مت اُف کبھی ماں باپ کو جائز نہیں کہنا

رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خطبہ نصیحت کا
صیام ماہ رمضاں کیلئے طالب سعادت کا
گنہ سب اوسکے بخشیگا خدا بدلے اطاعت کا
صیام بیض کی بھی مستحق ہوگا فضیلت کا
گنہ سب عفو ہو وینگے یہ بدلہ ہی اطاعت کا
اُسامہ سے یہ مروی ہے جو راوی ہیں روایت کا
کہو کیا ہی سبب شعبان میں روزوں کی کثرت کا
اُسامہ سے کیا ارشاد یوں سردار امت کا
سبب یہ ہی ہے شعبان میں روزوں کی کثرت کا
فقط ہی ماہ ذوالحجہ میں عرفہ خیر و برکت کا
کرو مت پاؤٹی کی رسم چھوڑو کام بدعت کا
نوافل بے جماعت تم پڑھو ہو وقت طاعت کا
شرابی ساحر و زانی بھی اور قاطع قرابت کا
چغلخور اور بخیل کینہ ور قابل ملامت کا
تو ہو مقبول توبہ سب گنہگاران امت کا
جو ہو ماں باپ کا تابع وہ لائق ہی کرامت کا
نہ جھڑکی دو کہو کلمہ محبت و عنایت کا

| الٰہی ہم گنہگاراں ہاست پر کرم فرما | | عطا کر خواجہ مسکیں کو خط تیری رحمت کا |
|---|---|---|

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ
وَاَهْلِهٖ وَحَيَاتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

| یہ خطبہ قرآنیہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|

ع سورۂ فرقان

تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

ع سورۂ بقرہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا وَّلَا نَظِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بَشَّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا وَاَنْذَرَ الْكَافِرِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ع سورۂ فاطر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا

إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ
بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۔ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۔ إِنَّ
هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۔ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ
الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ
بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ
وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۔ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا
إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۔ وَلَا
تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۔ وَ
لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۔ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا

بالقسطاس المستقیم ذلک خیر و احسن تاویلا - ۱۳۰۱ھ

مبارک وہ خدا خلاق ہے جو ساری خلقت کا
بنایا اُس نے برج و نکہ فلک میں حسن قدرت کا

بنایا رات اور دن واسطے ذاکر و شاکر کے
سبب شمس و قمر کو کر دیا عالم کی زینت کا

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہے معبود حق سچ ہے
محمد بندہ مقبول حق سے ہے نبی امت کا

عذابوں سے خدا کے کافروں کو سب ڈرایا ہے
دیا سب مومنوں کو مژدہ فضل اور رحمت کا

تمہارا اس سوا کوئی نہیں ہے خالق و رازق
کرو تم شکر اے لوگو خدا کے فضل و رحمت کا

خدا کا حق ہے وعدہ تم نہ دھوکا کھاؤ دنیا سے
تمہارا ہے عدو شیطان مفسد ہے عداوت کا

عداوت اس سے تم رکھو نہ ہو شیطان کے تابع
وہ داعی ہے جہنم کی طرف اپنی جماعت کا

عذاب سخت ہے کفار کو نار جہنم کا
بجز حق کے نہیں ہے کوئی والی ساری خلقت کا

خبر رکھتا ہے سب بندوں کے اعمال کی بیشک
وہی بخشیگا بندوں کو ہے اس کا حکم رحمت کا

ہدایت کرتا ہے قرآن بیشک اہل حق کو سب
سناتا ہے یہ مژدہ مومنوں کو اجر طاعت کا

اگر ہو متفق سب انس و جن مثل اسکے لانے پر
نہیں ممکن ہے لانا ایسی اک چھوٹی سی آیت کا

جو طالب آخرت کا ہو سعی اسکی ہو مومن ہو
سعی مشکور ہو انکی ملے بدلہ عبادت کا

تمہارا رب تمہارے دل کی حالت جانتا ہے سب
اگر تم نیک ہوئے ہو بخشیگا تمکو حفظ عنایت کا

قرابت دار و مسکین مسافر کا بھی حق دیدو
کرو مت خرچ تم اسراف سے ہے سبب ہلاکت کا

کہا اللہ نے شیطان کے بھائی ہیں مسرف
زنا کے پاس مت جاؤ کہ باعث ہے معصیت کا

کرو مت قتل تم ناحق کسیکو اے مسلمانو
یتیموں کا نہ کھاؤ مال ہے سبب آفت کا

| | |
|---|---|
| اگر دو تم عہد کو پورا کرا اسکی ہوگی باز پرس | برابر ناپو کم ناپو سبب یہ سعادت کا |
| نہ تولو کم برابر تولو تم یہی تمہارے ہے | تمہارے واسطے بہتر یہی نصیحت کا |
| الٰہی بخش ہم کو بخش دے مسکین عاجز کو | کلام اس کا ذریعہ ہو نفس شفاعت کا |

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

| یہ خطبہ قرآنیہ | بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم | ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|

تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا مِنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّتَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

سورہ دہر

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا۔ عَيْنًا

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ

وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا۔ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ

عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا۔ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ

لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

قَمْطَرِيْرًا۔ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ

سُرُوْرًا۔ وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا۔ مُّتَّكِـِٔيْنَ

فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۔

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا۔ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا۔ وَيَطُوْفُ

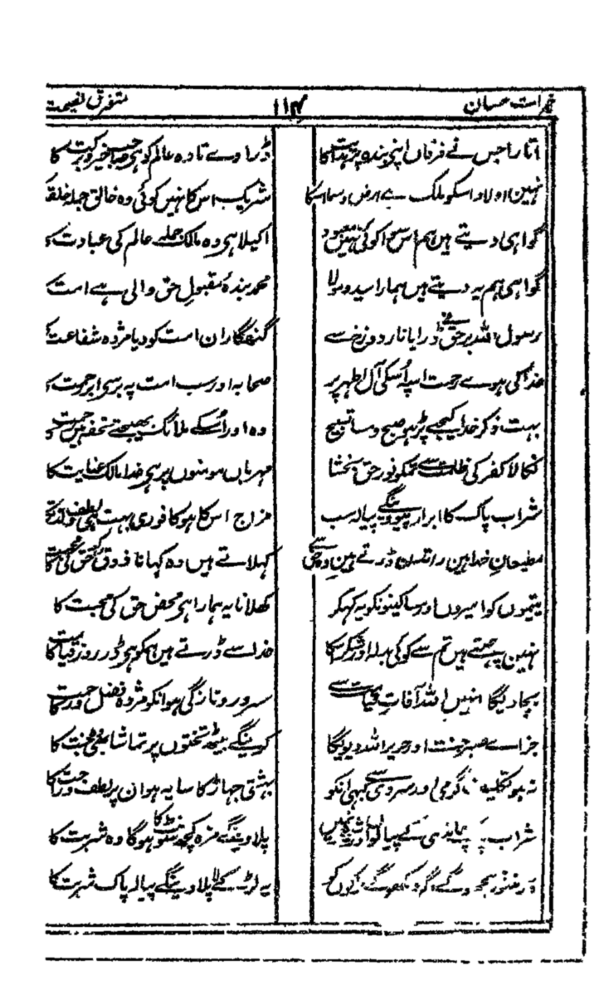
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ۔ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا

مَّنْثُوْرًا۔ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ

مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا۔ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا۔ اشعار اردو



اتارا جس نے فرقاں اپنے بندہ پر ہدایت کا
ڈرا وے تا وہ عالم کو ہی صاحب خیر و برکت کا

نہیں اولاد اسکو ملک سب ارض و سما اسکا
شریک اسکا نہیں کوئی وہ خالق جملہ خلقت کا

گواہی دیتے ہیں ہم اسکا کوئی نہیں معبود
اکیلا ہی وہ مالک جملہ عالم کی عبادت کا

گواہی ہم یہ دیتے ہیں ہمارا سید و مولا
محمد بندۂ مقبول حق والی ہے امت کا

رسول اللہ برحق نے ڈرایا نار دوزخ سے
گنہگاران امت کو دیا مژدہ شفاعت کا

خدا کی ہووے رحمت اسپہ اسکی آل اطہر پر
صحابہ اور سب امت پہ برسے ابر رحمت کا

بہت ذکر خدا کیجے پڑھو صبح و مسا تسبیح
وہ اور اسکے ملائک بھیجتے تحفہ ہیں رحمت کا

نکالا کفر کی ظلمت سے تمکو نور حق بخشا
مہرباں مومنوں پر ہی خدا مالک عنایت کا

شراب پاک کا ابرار پیویں گے پیالہ سب
مزاج اسکا ہو کافوری بہت ہی لطف و لذت کا

مطیعان خدا ہیں رات دن ڈرتے ہیں وہ حق سے
کھلاتے ہیں وہ کھانا فقط حق کی محبت کا

یتیموں کو اسیروں اور مساکینوں کو یہ کہکر
کھلانا یہ ہمارا ہی محض حق کی محبت کا

نہیں چاہتے ہیں تم سے کوئی بدلا اور شکر اسکا
خدا سے ڈرتے ہیں ہمکو ہی ڈر روز قیامت کا

بچا دیگا انہیں اللہ آفات قیامت سے
سرور و تازگی ہو انکو مژدہ فضل و رحمت کا

جزا صبر جنت اور حریر اللہ دیویگا
کرینگے بیٹھ تختوں پر تماشا بھی جنت کا

نہ ہو تکلیف گرمی اور سردی سے کبھی انکو
بہشتی جھاڑ کا سایہ ہوا ان پر لطف و راحت کا

شراب چاندی کے پیالوں سے [illegible]
پلاوینگے مزہ کچھ سونٹھ کا ہوگا وہ شربت کا

[illegible]
یہ لڑکے پلا دینگے پیالہ پاک شربت کا

لباس سبز سندس و استبرق کے پہنینگے
خدا پہناویگا چاندی کا کنگن زیب و زینت کا

سقاھم ربھم کی شان ہو ویگی عیاں ظاہر
سعی مشکور ہوگی اور یہ بدلہ حق کی طاعت کا

گنہ سب چھوڑ دو حق کی عبادت کیجیو یارو
عطا فرماویگا بہتر صلہ اپنی عبادت کا

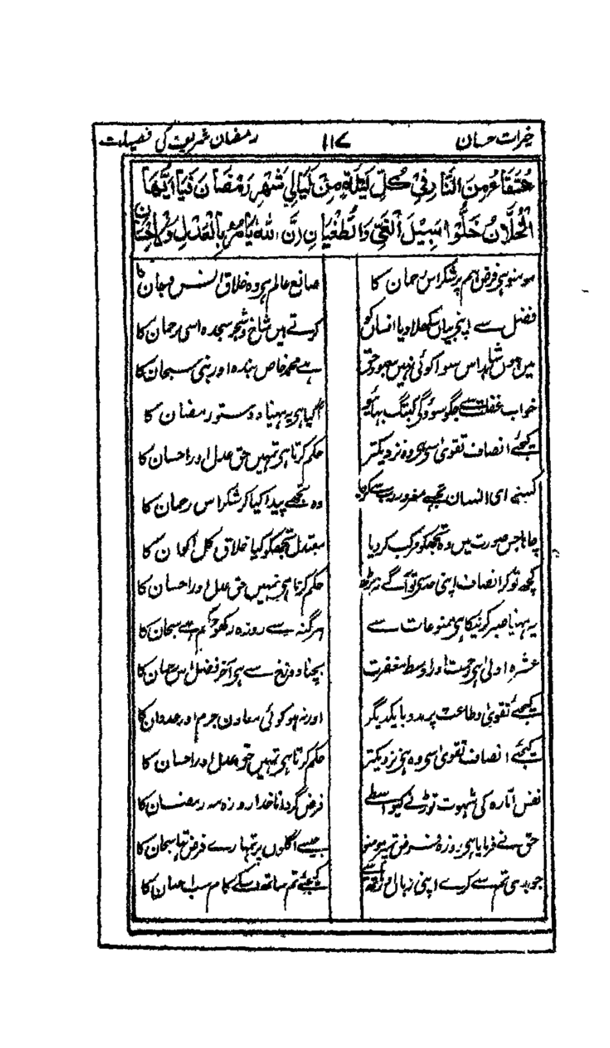
الٰہی بخشدے اب عاجز پر نظامی کو
کہ وہ محتاج بندہ ہے ترے فضل و کرامت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاَبْیَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَ اَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ

## رمضان شریف کے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ
اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہُ الْمُرْشِدُ الرَّشِیْدُ دَلِیْلُ الْحَیْرَانِ الْمُؤَیَّدُ بِحُجَجِ
الْقُرْاٰنِ لِیُظْھِرَ دِیْنَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ اُولُو
الطُّغْیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ الْمَلِکُ
الدَّیَّانُ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا الْاِخْوَانُ اِلٰی مَتٰی تَنَامُوْنَ فِی الْغَفْلَۃِ
قُوْمُوْا فَجِدُّوْا وَاجْتَھِدُوْا فِیْ عِبَادَۃِ الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الرَّحْمَانِ
قَدْ جَآءَکُمْ اَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَھْرُ الْفَضْلِ وَ
الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی اِنَّ اللّٰہَ

يأمر بالعدل والإحسان يا أيها الإنسان ما غرك بربك
الكريم الذي خلقك فسواك فعدلك في أي صورة ما شاء
ركبك أنصف ولا تجاوز حدك وكما حكمها الرحمان
إن الله يأمر بالعدل والإحسان اعلموا أن هذا شهر تطهر
والصوم حتى نهى الله من الذنوب والعصيان هذا شهر أوله
رحمة وأوسطه مغفرة وآخره نجاة وعتق من النيران
تعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان
إن الله يأمر بالعدل والإحسان افترض الله صوم شهر
رمضان على أمة سيد الإنس والجان فقال تعالى يا
أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين
من قبلكم لعلكم تتقون من النيران فخاطبكم بالفضل
والإحسان فأحسنوا إلى من أساء إليكم بالأيدي واللسان
ولا تظلموا أحدا إن الله يأمر بالعدل والإحسان
عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إذا كان أول
ليلة من شهر رمضان فتحت أبواب الجنة فلم يغلق
منها باب وغلقت أبواب النار فلم يفتح منها باب
ونادى مناد يا باغي الخير أقبل ويا باغي الشر أقصر





عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ مِنْ لَیَالِیْ شَہْرِ رَمَضَانَ یَا اَیُّہَا الْخَلَّانُ خَلُّوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ وَالطُّغْیَانِ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

سو سنو ہی فرض ہم پر شکر اس رحمان کا — صانع عالم ہی وہ خلاق نفس و جان کا
فضل سے اپنے بیاں سکھلا دیا انسان کو — کرتے ہیں شاخ و شجر سجدہ اسی رحمان کا
میں ہوں شاہد اس سوا کوئی نہیں معبود حق — ہے محمد خاص بندہ اور نبی سبحان کا
خواب غفلت سے جگو سوؤ گے کب تک بھائیو — آگیا ہی یہ مہینا دستور رمضان کا
تب کیجیے انصاف تقویٰ سے ہی وہ نزدیک تر — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
کس لیے اے انسان تجھے مغرور رب سے کر دیا — وہ کہ تجھے پیدا کیا کر شکر اس رحمان کا
چاہا جس صورت میں وہ تجھکو مرکب کر دیا — معتدل تجھکو کیا خلاق کل اکوان کا
کچھ تو کر انصاف اپنی حد سے تو آگے نہ بڑھ — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
یہ مہینا صبر کرنیکا ہی ممنوعات سے — ہر گنہ سے روزہ رکھو حکم ہے سبحان کا
عشرہ اولیٰ ہی رحمت اور اوسط مغفرت — بچنا دوزخ سے ہی آخر فضل اس رحمان کا
تب کیجیے تقویٰ و طاعت پر مدد بایکدیگر — اور نہ ہو کوئی معاون جرم اور عدوان کا
تب کیجیے انصاف تقویٰ سے وہ ہی نزدیک تر — حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا
نفس امارہ کی شہوت توڑنے کیواسطے — فرض گردانا خدا روزہ مہ رمضان کا
حق نے فرمایا ہی روزہ فرض تم پر مومنو — جیسے اگلوں پر تمہارے فرض تھا سبحان کا
جو بدی تمسے کرے اپنی زباں اور ہاتھ سے — کیجیے تم ساتھ اسکے کام سب احسان کا

تم کسی پر ظلم مت کیجئے کرو انصاف و عدل
حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل و احسان کا

کھلتے ہیں جنت کے در رمضان کی جب آتی ہے رات
بند ہوتا ہے یقیں ہر ایک دوزخ کا

پور منادی حق کا کرتا ہے ندا بھی اسطرح
آ گئے اجر نیکی کے طالب روزہ رکھ رمضان کا

چھوڑ دے ہر کار بد کو اے طلبگار بدی
کر عبادت ہو سبب خوشنودی رحمان کا

ہر شب رمضان میں دوزخ سے کرتا ہے رہا
سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل سے سبحان کا

چھوڑ دو راہ کجی اور عدل و احسان کیجئے
حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل و احسان کا

بخشدے یارب کرم سے اپنے خواجہ پیر کو
بخش ہم کو تو ہی مالک جملے انس و جان کا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَالْعُيُوْنُ اَبْكٰى عُيُوْنَ الْخَائِفِيْنَ خَوْفَ وَعِيْدِهٖ فَجَرَتْ عُيُوْنُهُمْ كَالْعُيُوْنِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً نَافِعَةً لِاَهْلِهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاَمِيْنُ الْمَاْمُوْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ

تُقْضَوا بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ
اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ

سورۂ بقرہ

تُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ
دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ يَا بَنِي آدَمَ
لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ فَرِيقًا
هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ يَا بَنِي آدَمَ
خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا

سورۂ اعراف

اب سرِ رمضان کے احکام سنیں اہلِ ایمان — اسطرح ارشاد فرمایا ہے وہ پروردگار
پہلے لوگوں پر تمہارے جیسے روزے فرض تھے — فرض تم پر ہو گئے ہیں رمضان کے ای دیندار

گر کوئی بیمار تم میں یا مسافر ہووےگا
جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا تو پ
تم پہ سختی کا ارادہ ہی نہیں اللہ کا
رات میں روزوں کی جائز ہے ملنی عورت کے ساتھ
جبکہ تم ہو معتکف جائز نہیں ہرگز وطی
صبح صادق تک خدا کا حکم ہے کھاؤ پیو
تولنا اعمال کا حق ہے ترازوئے عمل
اور ہلکی ہووےگی جسکی ترازوئے عمل
اے بنی آدم کہیں ڈالے نہ فتنہ میں تمہیں
آدم و حوا کو جنت سے نکالا مکر سے
ست کو ستر کہا کا اور یہ حق نے کہا
اپنے بندوں کیلئے زینت خدا نے کی عیاں
ظاہر و باطن کے سارے چھوڑ دو جرم و گناہ
ابن ماجہ اور دگر بیہقی و ترمذی
بوہریرہ سے ہیں راوی یہ کہ فرمایا رسول
عمر بھر اسکے عوض روزہ رکھے تا ہم ثواب
یوں کہا نخعی نے یک روزہ رمضان کا

دوسرے ایام میں وہ روزہ رکھیں یکبار
فدیہ یک مسکین کا کھانا دے وہ دیندار
چاہتا ہے تم سے آسانی خدا آمرزگار
وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس انکے ہو یار
تم نہ ہو باہر خدا کی حد سے یارو زینہار
رات آنے تک فقط روزہ رہے اور استوار
جسکی بھاری ہووےگی پاوے امان از حر نار
ہووےگی اسکی ہلاکت اسپہ ہے ذلت کی مار
وہ تمہارا ہے عدو شیطان بیشک غدار
تم سے بھی وہ مکر کرنا چاہتا ہے بدکردار
مسرفوں سے دوستی رکھتا نہیں پروردگار
مسجدوں کی زیب زینت کر کے آؤ دیندار
مغفرت چاہو یہ رمضان ہے یہ باوقار
اور نسائی اور ابو داؤد ان نیکو شعار
چھوڑ دے گر بے عذر شرعی یک روزہ بیزار
روزۂ رمضان کے جیسا نہ پاوے زینہار
دوسرے ایام کے روزوں سے بہتر ہے ہزار

ایک رکعت اور ایک تسبیح بھی رمضان میں ہے زیادہ از الف رکعت اور تسبیح ہزار

خرچ کرنا پیسے کا جو کچھ کہ ہو رمضان میں راہ حق میں خرچ کرنے کے برابر بے شمار

ایک روزہ بھی اگر افطار کروا دے کوئی عفو ہووینگے گنہ اور وہ رہا ہوگا ز نار

اجر ایک روزہ کا ہو اور اجر صائم کم نہ ہو پس صحابہ نے کیا تب عرض اے عالی تبار

ہم ہیں مفلس کس طرح افطار صائم کر سکیں تب یہ فرمایا انہیں وہ سرور عالی وقار

یہ ثواب اسکو بھی جو دے بھی روزہ کو پلا گھونٹ بھی پانی کے یک یا دودھ کے ای دیندار

پیٹ بھر صائم کو جو کھلوائیگا کوئی طعام اسکو میرے حوض سے پلائیگا کردگار

داخل جنت ہو تب تک کبھی پیاسا نہ ہو سہل جو باندی غلاموں پہ کرے خدمت کا کار

اسکو بخشیگا خدا اور دور دوزخ سے رکھے مومنو فضل خدا کا ہم سے کیا ہووے شمار

سے کیجے استغفار اور کلمہ شہادت کا پڑہو بخشیگا خوش رہیگا تم سے پروردگار

مانگو جنات ارم دوزخ سے بھی مانگو پناہ نقل کی حاکم نے از ابن عباس ذی وقار

وقت میں افطار کے مقبول صائم کی دعا ہوتی ہے فرماتے ہیں پیغمبر عالی تبار

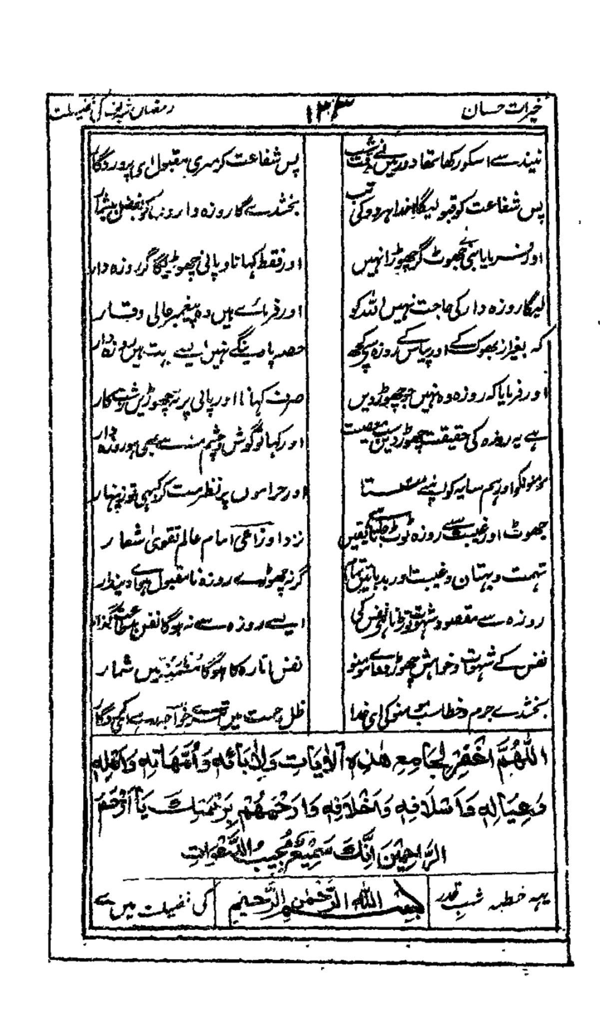
سہل ابن سعد سے مروی ہے یہ قول رسول آٹھ دروازے ہیں جنت کے یقیناً در شمار

نام ایک دروازہ کا ریان ہے ان آٹھ میں کوئی نہ داخل ہوویگا اس میں سوا روزہ دار

نقل کی حاکم نے از ابن عمر خیر رسول روزہ اور قرآن ہووینگے شفیع روزہ دار

یوں کہیگا روزہ میں نے روکا صائم کو کھا کھانے اور پینے کے سب لذات سے ای کردگار

شہوتوں سے اسکو روکا کر شفاعت اب طلب یوں کہیگا عرض تب قرآن بھی اے کردگار



نیند سے اسکو رکھا تھا دور جسنے شب — پس شفاعت کر مری مقبول ای پروردگار

پس شفاعت کو قبول لیگا خدا ہر دو کی تب — بخشدے گا روزہ دار و روزہ کو بفضل بیشمار

اور فرمایا نبی نے جھوٹ گر چھوڑا نہیں — اور فقط کھانا و پانی چھوڑیگا گر روزہ دار

لیگا روزہ دار کی حاجت نہیں اللہ کو — اور فرمائے ہیں وہ پیغمبر عالی وقار

کہ بغیر از بھوک کے اور پیاس روزہ سے کچھ — حصہ پاوینگے نہیں بہت ہیں روزہ دار

اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں جو چھوڑدیں — صرف کھانا اور پانی پر نہ چھوڑیں شیوۂ کار

ہے یہ روزہ کی حقیقت چھوڑدیں سب معصیت — اور کہا تو گوش و چشم و منہ سے بھی ہو روزہ دار

سو منولکو اور ہمسایہ کو اپنے ستا — اور حراموں پہ نظر مت کر کبھی تو زینہار

جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یقیں — نزد اوزاعی امام عالم تقوی شعار

تہمت و بہتان و غیبت اور بد باتیں تمام — گر نہ چھوڑے روزہ نامقبول ہوئے دیندار

روزہ سے مقصود شہوت توڑنا ہے نفس کی — ایسے روزہ سے نہ ہوگا نفس عشق آگذار

نفس کے شہوات و خواہش چھوڑدے اے مومنو — نفس امارہ کا ہوگا منقبض بے شمار

بخشدے جرم و خطا سب مومنوں کی ای خدا — ظل رحمت میں تو رکھ [illegible]

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِآبَائِهِ وَاُمَّهَاتِهِ وَاَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَاَسْلَافِهِ وَاَخْلَافِهِ وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ شب قدر | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | کی فضیلت میں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَوْعَدَ لِمَنْ عَصَاهُ بِقَهْرِهٖ
لَهِیْبَ النَّارِ وَالْاِحْرَاقِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِیْ قَائِلَهَا مِنَ الْمَآلِمِ وَالْمَتَاعِبِ وَالْمَشَاقِّ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ النَّذِیْرُ
الْعُرْیَانُ لِلنَّاسِ مِنْ مُّخَالَفَةِ اللّٰهِ وَالشِّقَاقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلَهُّبُ وَالْاِحْرَاقُ
اَمَّا بَعْدُ فَیَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ تَفَكَّرُوْا فِیْ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ كَیْفَ
حَالُكُمْ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ وَقَامَ
الْخَلَائِقُ لِلنُّشُوْرِ وَحُشِرَ الْمُتَّقُوْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا وَسِیْقَ
الْمُجْرِمُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا وَاشْتَدَّ الْغَضَبُ وَحْتَدَّ اللَّهَبُ
وَجَاءَتْ جَهَنَّمُ بِظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ
مِنَ اللَّهَبِ تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهَا جِمَالَةٌ صُفْرٌ فَغَلَبَ
عَلَی الْجَمِیْعِ الْخَوْفُ وَالرَّهَبُ وَاَیْقَنَ الْمُجْرِمُوْنَ بِالطَّلَبِ وَ
عَایَنَ الظَّالِمُوْنَ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ فَلَا تُرْجٰی مِنْهَا الْخَلَاصُ
وَالْاِطْلَاقُ فَهِیَ دَارُ الْاَحْزَانِ وَبَیْتُ الْخِزْیِ وَالْخِذْلَانِ
وَالذُّلِّ وَالْهَوَانِ لَیْسَ لِلْكَافِرِیْنَ مِنْهَا الْاَمَانُ وَحَقَّ عَلَیْهِمُ
الْخُلُوْدُ فِیْهَا وَالنِّسْیَانُ یُنَادُوْنَ فِیْهَا وَیَسْمَعُوْنَ هٰذِهٖ

جہنم التی یکذب بہا المجرمون یطوفون بینہا و بین حمیم ان
لیس لہم من اسرہا المناص و الخلاص و لات حین مناص
قلوبہم معذبۃ بین صدود و ابعاد و حجاب و فراق لا
یذوقون فیہا بردا و لا شرابا الا الحمیم و الغساق یا دوت
فیہا من تراکم الالم و العقاب و تزاحم اللہب و العذاب
لہم فیہا بالتمادی و الثبور ضجیج یا لویل عویل و عجیج
یا مالک حق علینا الوعید یا مالک قد اثقلنا الحدید
یا مالک قد نضجت منا الجلود یا مالک اخرجنا منہا فانا
لا نعود ما لہم من اللہ من واق لہا سبعۃ ابواب لکل باب
منہا جزء مقسوم طعامہم فیہا الزقوم و شرابہم فیہا الصدید
و الرصاص المذاب فیا ویل من ذاق مر ہذا المذاق و ابکوا
علی انفسکم قبل ان تحیروا بین الخجل و الاطراق و اتقوا اللہ حق
تقاتہ و لا تموتن الا و انتم مسلمون لتذوقوا من الرحیق
المختوم و اہنأ الاذواق و اللہ الخلاق - انتہی [illegible]

| | |
|---|---|
| فکر تب کیجئے سو سوچ کیا ہو ویگا انجام کار | تب سے مرو سے انہیں جب دل ہوا شکار |
| اسکے جاوینگے جہنم کی طرف عاصیاں | اتقیا کا حشر ہوگا سوئے رب کردگار |
| سخت ہو ویگا غضب دوزخ کے شعلے ہونگے تیز | جوش پر ہوگی جہنم سخت نار ہی بیشمار |

خوف غالب ہوگا سب پہ یقیں ہوگا نہیں
ہووینگی ایماں کی بیم سے طلب از کردگار

اور امن پاونگی دوزخ سے نہ ہووینگی امید
حزن و غم کا گھر ہے وہ حق کے غضب کا ہی نجار

کافروں کو اس میں رہنا ہی ہمیشہ کیلئے
وہ سنینگے اس طرح حق کے منادی کی پکار

یہ جہنم وہی جھٹلاتے تھے جسکو مجرمین
اس سے اب انکو نہیں ہوگی رہائی زینہار

سات طبقے ہیں جہنم کے تو ہر یک کے لئے
مجرموں کو کردیا مقسوم ہے پروردگار

دوزخی کرتے رہینگے اس میں واویلا مدام
وہ گدہوں کے مثل چلاتے رہینگے بار بار

یوں کہینگے ہم پہ بہاری ہوگئی ہیں ٹہریاں
پائے ہم اپنے گناہوں کی سزائے بیشمار

پک گئے چمڑے ہمارے اس سے اے مالک نکال
پھر نہیں ہرگز کرینگے کوئی جرم کردگار

شیش پگلا کر پلاوینگے انہیں مع ریپ خون
اور گرم پانی غذا بھی سینڈھ ہوگی خاردار

دوزخی ٹہنڈک نہ پاوینگے وہاں کوئی طرح
ہر طرف سے ہووینگی رسوائی اور لعنت کی مار

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہی
کام آویگا یہی تقوی بروز گیر و دار

موسم طاعت ہے بیشک ماہ رمضان شریف
کیجئے اللہ کی طاعت میں کوشش بیشمار

باندہتے تھے حق کی طاعت میں کمر اپنی مدام
عشرۂ اخری میں ہی رمضان کے شاہ خیار

رات بھر بیدار رہتے تھے عبادت میں رسول
کرتے تھے وہ اپنے گہر والوں کو ہوشیار

تھے ہوا سے بھی زیادہ آپ اس میں سخی
صدقہ و طاعت تھے اس عشرہ میں کرتے بیشمار

اور اسی عشرہ میں کرتے تھے یقیناً اعتکاف
عمر بہر اسکو نہ چہوڑے سید عالی وقار

پر ہوا تھا فوت یک رمضان جب میں اعتکاف
سال آیندہ کیا اسکو ادا شاہ خیار

دوسرے رمضان میں پس معتکف تھے بیس دن — معتکف رمضان میں تم بھی ہوا دیندار

عشرۂ اخری میں جو رمضان کے ہو معتکف — اجر دو حج اور دو عمرہ کا پاویگا وہ یار

قدر کی شب عشرۂ اخری میں ڈھونڈھو تم — اسکی برکت سے نہ ہو محروم کوئی دیندار

اسطرح مروی ہے عبداللہ بن عباسؓ سے — ہے ابو اللیث سمرقندی پاس اسکا اعتبار

ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدر کی شب جبرئیل — لیکے یک فوج ملائک اپنے ہمرہ باوقار

سبز جھنڈا پشت پر کعبہ کے کرتے ہیں نصب — ملتے ہیں مسجد میں وہ از مومن و تقوی شعار

مومنوں کو کرتے ہیں آکر ادب سے بھی سلام — ہاتھ میں دو ہاتھ لیکر کرتے ہیں عزت بیشمار

جب دعا کرتے ہیں مومن کہتے ہیں آمین وہ — صبح صادق تک یہی رہتا ہے انکا نیک کار

صبح صادق ہووے جب کہتے جبرئیل امیں — سب ملک کو آسمان پہ اب چلو اے باوقار

تب ملائک پوچھتے ہیں کہو بدا ای روح الامیں — کیا کرم حق نے کیا بر امت شاہ خیار

کہتے ہیں سب امت احمد کو بخشا ہے خدا — پر نہ بخشا چار شخصوں کو یقیں پروردگار

ایک وہ ہے جو کہ پیتا ہے ہمیشہ ہی شراب — دوسرا دیگا ایذا ماں باپ کو جو نابکار

تیسرا ہے کاٹنے والا قرابت کا یقیں — اور چوتھا ہے شاحن یعنی بغض انگیز دار

دل میں کینہ اپنے مسلم بھائی سے جو کوئی رکھے — وہ نہ بخشا جاویگا وہ ہے شاحن بدشعار

قدر سمجھے قدر کی شب کی مسلمانو ذرا — طاعت حق میں گذارو رات سب کر اے دیندار

تم نوافل بے جماعت جسقدر چاہو پڑھو — یہ جماعت مذہب حنفی میں ہے مکروہ کار عه

مسجدوں میں روشنی حد سے زیادہ مت کرو — مت کرو فخر و بڑائی اسپہ تا نہ ہو افتخار

عه التطوع بالجماعة علی سبیل التداعی مکروہ ۱۲ فتاوی عالمگیری

اور آتش بازی ولہو لعب سے دوستو — سجدوں کو مت تماشہ گہ بناؤ زینہار

بہو کے رکھکر سجدہ میں تم سا کو کبھی — لہو و بازی میں کرو مت شرارت ای دیندار

خواجہ مسکین پر فضل و کرم کر ای خدا — بخشدے جرم و خطا ہم سب کے ای پروردگار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَامَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

| رمضان المبارک | بسم اللہ الرحمن الرحیم | کا آخر خطبہ اولیٰ |
|---|---|---|

سُبْحَانَ الَّذِيْ نَوَّرَ قُلُوْبَ اَوْلِيَائِهٖ بِاَنْوَارِ الْوِفَاقِ وَرَفَعَ قَدْرَ اَصْفِيَائِهٖ فَعَلَا ذِكْرُهُمْ فِي الْاٰفَاقِ وَكَانَ وَعَدَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ بِنَعِيْمِ جِنَانِهٖ وَرُؤْيَتِهٖ يَوْمَ التَّلَاقِ وَاَعَدَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَاَعْنَابًا وَشَرَابًا سَائِغًا لَذِيْذَ الْمَذَاقِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً صَفَا مَوْرِدُهَا وَرَاقَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَفَاتِيْحِ الْاَغْلَاقِ صَلٰوةً كَامِلَةً مُّتَوَالِيَةً مَا غَنَّتِ الْوَرْقَاءُ عَلَى الْاَوْرَاقِ ـ

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ وَلَا تُهْمِلُوْا نُفُوْسَكُمْ فِيْ مَعْصِيَةِ الْمَلِكِ الْقَوِيِّ الْقَادِرِ عَلٰى تَعْذِيْبِ كُلِّ غَادِرٍ فَمَا لَكُمْ

عِنْدَ اللّٰہِ حَاذِرًا تَبِعَ تَسْتَوُونَ حَيْثُ أَعْجَزَكُمُ الْحِيَلُ وَالْمَعَاذِيرُ فَيَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ لِلِقَاءِ الرَّحْمٰنِ انْبَرُوا نَارَ الْاِشْتِيَاقِ وَاحْرُقُوا مَتَاعَ الْبُعْدِ وَالْفِرَاقِ مِنْ جِوَارِ رَحْمَةِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ وَدَعُوا الشَّهَوَاتِ وَاتْرُكُوا الْبِدْعَاتِ فَإِنَّهَا الْمُوبِقَاتُ الْمُهْلِكَاتُ كَمَا قَالَ سَيِّدُ الْبَرِيَّاتِ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ فَتَحَمَّلُوا الْمَكَارِهَ وَالْمَشَاقَّ فَالْقُوا فِي أَرَاضِي الْقُلُوبِ حَبَّ الْحُبِّ وَبَذْرَ طَاعَةِ الْمَحْبُوبِ فَيُنْبِتُ لَكُمْ غَرْسُ السَّعَادَةِ فَأَرْسِلِ اللّٰہُ إِلَيْهَا غَيْثَ الْعِنَايَةِ وَالْمَرَاحِمِ وَالْاِشْفَاقِ وَسَاقَ وَسَقَاهَا وَدَقَّاهَا حَتَّى اسْتَوَى نَبَاتُ السَّعَادَةِ عَلَى سَاقٍ وَزَيَّنَهَا مِنَ الْفَضْلِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَالْأَوْرَاقِ وَأَنْهَرَهَا بِأَزْهَارِ رَحْمَةِ اللّٰہِ اللَّيِّنِ الرِّقَاقِ وَأَثْمَرَهَا بِأَثْمَارِ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَلَذَّةِ النَّظَرِ رَحْمَةِ اللّٰہِ الرَّزَّاقِ فَلِلّٰہِ دَرُّ مَنْ مَالَ إِلَى اللّٰہِ وَأَعْرَضَ عَنِ الْمَالِ وَمَا مَالَ إِلَى الْآمَالِ وَتَأَمَّلَ فِي الْمَآلِ فَأَحْسَنَ الْحَالَ وَأَصْلَحَ الْأَعْمَالَ وَإِلَى نَعِيمِ الدَّارِ الْآخِرَةِ الْبَاقِيَةِ فَاشْتَاقَ

| | |
|---|---|
| کیجئے ای سومنو تم طاعت پروردگار | رب تمہارا اور تمہارے ہو سلف کا کردگار |
| معصیت میں حق کی ست چھوڑو تم ہا نفس کی | کیا کروگے عذر تم نزد خدا ای دیندار |
| آتش عشق الٰہی کیجیگا تیز تر | سب جلادو بجر کے اسباب ای عالی وقار |

چھوڑ دو شہوات اور بدعات کو بھائی بہن وہ
جلد واصل کیجئے گا قرب رب کردگار

سختیوں میں جنت الفردوس ہے چھپی ہوئی
ہیں چھپی ہیں نفس کے شہوات دوزخ کی حصار

تم گوارا گر کرو گے سختیوں کو دین کے
جنت الفردوس میں ہوگا تمہارا بھی قرار

تخم عشق حق زمین قلب میں بو دیجئے
ہو ویگا پیدا سعادت کا شجر بابرگ و بار

بارش رحمت خدا برساویگا اس جھاڑ پر
مغفرت کے پھول و پھل ہو وینگے اس میں بیشمار

مال سے منہ پھیر کر مائل ہو حق کی طرف
اور عمل اچھے کرو اچھا ہوتا انجام کار

رحمت حق ہوتی ہے نازل ماہ رمضان میں
ہے یقیں تم پر خدا کا فضل بیحد و شمار

دست بستہ خدمت مالک میں تم قائم رہو
اور پڑھو قرآن کو کثرت سے لیل و نہار

ہے حدیثوں میں کہ دو فرحت ہیں روزہ دار کو
فرحت افطار یک دیگر لقائی کردگار

ہے حدیثوں میں کہ فرمایا رسول اللہ نے
مشک کی بو سے ہے بہتر بوئے دہن روزہ دار

کیجئے روزوں کو کامل ذکر او طاعات سے
فحش اور بیہودہ باتیں مت کرو تم زینہار

گر کوئی تم سے لڑے یا دیوے گالی جہل سے
تم کہو بدلہ نہ لونگا مجھ سے میں ہوں روزہ دار

آہ اب رخصت ہوا جاتا ہے رمضان عطر
نیک کاموں سے کریں رخصت اسے سب دیندار

عید کے دن صبح جب آتی ہے از حکم خدا
ہوتے ہیں شہروں میں نازل تب ملک بیشمار

راستوں پر وہ کھڑے رہکر یہ کرتے ہیں ندا
اب چلو حق کیطرف پانے جزائے نیک کار

تمکو دیویگا خدا روزوں کا اب نعم البدل
بخشدیگا سب گناہ جو تمہارے کردگار

عید گہ جا کر نماز عید سے فارغ ہوں جب
پوچھتا ہے یوں فرشتوں سے خدائے کردگار

اب کہو مزدور کی کیا ہے جزا جو وقت وہ | جانفشانی سے کریگا کام در سرد و بہار
تب فرشتے کہتے ہیں ای کارساز بے نیاز | اسکو پورا اجر دینا چاہئے ای پروردگار
تب کہیگا حق فرشتو سے تم شاہد رہو | سب کے بندے جسقدر رمضان میں تھے روزہ دار
میری طاعت میں جو راتوں کو کھڑے رہتے تھے وہ | اُن سے میں راضی ہوا بخشا ہوں سب کے زشت کار
اور بندوں سے کہیگا مجھ سے مانگو کل مراد | میں عطا تمکو کرونگا مقصد دل بے شمار
صدقہ عید الفطر لازم ہے گندم نصف صاع | یا نقد قیمت ادا کر دیجئے ای دیندار
ہو وینگے روزہ معلق درزمین و آسمان | فطر کا صدقہ ادا جب تک نہ ہوگا باوقار
بخشدے سب مؤمنوں کو یا الٰہی فضل سے | خواجہ مسکین پر نظر کرم کر بے شمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ شوال کے پہلے جمعے کا | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پہلا خطبہ

سورہ فاتحہ ع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ نَحْمَدُهٗ فِيْ كُلِّ اٰنٍ وَّحِيْنٍ وَّفِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ مِنْهُ نَسْتَعِيْنُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ الشَّاهِدِيْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِالْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

سورہ نساء ع

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَلَا تَجْعَلُوْا
مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَۃٌ
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ
قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ وَکُنَّا نَخُوْضُ
مَعَ الْخَآئِضِیْنَ وَکُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰٓی اَتٰنَا الْیَقِیْنُ فَمَا تَنْفَعُھُمْ
شَفَاعَۃُ الشّٰفِعِیْنَ وَاِنَّہٗ لَحَسْرَۃٌ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ وَاِنَّہٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ
اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ فَانْھَارَ بِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ لَا یَزَالُ بُنْیَانُھُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَۃً فِیْ قُلُوْبِھِمْ اِلَّآ اَنْ
تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ
وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَ
مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ
وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا
مَعَ الصّٰدِقِیْنَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ
مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

کیجئے ای مومنو تم طاعت پروردگار
طاعت خیر الوری بھی کیجئے لیل و نہار

بھاگ کر آؤ طرف اللہ کے مشرک ہو
مت کرو باطل عمل اپنا عزیز و زینہار

ہے گرو رکھا ہوا ہر نفس اپنے کام میں
ہووینگے جنت میں اصحاب الیمین باوقار

مجرموں سے اسطرح پوچھینگے اصحاب الیمین
کس لئے دوزخ میں ہو تم کسلئے ہے حال زار

تب کہینگے دوزخی ہم بے نمازی تھے مدام
جانتے تھے جھوٹ ہے روز قیامت گیرودار

اور مسکینوں کو ہم کھانا کھلاتے ہی نہ تھے
اسلئے ہے آج حسرت ہمکو اور ذلت کی مار

دوستو حق نے خریدا مومنوں کی جان و مال
اور عوض انکو دیا فردوس۔ ہے پروردگار

صادقوں کے ساتھ ہوجاؤ ڈرو اللہ سے
طاعت حق کیجئے اس ماہ میں ای دوستدار

یہ مہ شوال ہے پس سنہ شوال کے
رکھو چھے روزے کہیں یہ سنت شاہ خیار

دوسرے دن عید کے روزہ رکھو یا مت رکھو
ہر طرح شوال میں چھ روزے رکھو دوستدار

ہے حدیثوں میں کہ کل رمضان کے روزے رکھ کر
اور چھے روزے رکھے شوال میں وہ نیک کار

گویا اس نے سال بھر روزہ رکھا دوستو
سال کے روزوں کا بھی پائیگا اجر بیشمار

ایک روزے کے عوض چالیس دن کی نیکیاں
فضل سے اپنے عطا اسکو کریگا کردگار

اور عذاب قبر سے بھی اسکو ہو دیگا امن
اور نہ پہنچیگا حشر کی تکلیف سے وہ نیک کار

یا الہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام
بخشدے مسکین خواجہ کو ز لطف بیشمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ
وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ قرآنیہ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ
قَانِتُوْنَ ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى مَا عَبَدَ لِلّٰهِ الْعَابِدُوْنَ ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ
الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى

ع سورہ بقرہ
ع سورہ آل عمران
ع سورۂ البقرہ

مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاتَّقُوا يَوْمًا
تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

سورۂ بقرہ

ای مسلمانو کرو تم طاعت پروردگار — تم غضب سے حق کے ڈرتے رہیو لیل و نہار
سے حرام سخت لینا اور دینا سود کا — کہا دست سود اضعافاً مضاعف زینہار
نار دوزخ کافروں کیواسطے تیار ہے — حق کی طاعت کیجئے اور طاعت شاہ خیا
تاکہ رحمت حق کی نازل ہووے تم پر سو سنو — ست کرو ہرگز خلاف حکم رب کردگار
جسطرح آسیب سے شیطان کے خبطی ہوگئی — قبر سے اپنے اٹھینگے یوں ہی سارے سود خوار
کیونکہ ان کا قول تھا بیع بھی ہے مثل ربا — بیع جائز سود ناجائز کیا پروردگار
جو عمل اچھے کریں قائم نمازوں کو کرے — اور زکات مال بھی دیویں اگر ایمان دار
خوف و ڈر انکو نہ ہوگا غم نہ ہوگا حشر میں — پاس اللہ کے ملیگا انکو اجر بیشمار
سو سنو حق سے ڈرو تم سود خواری چھوڑ دو — ورنہ تم لڑنے کو ہو تیار از پروردگار
حق تعالیٰ سے جو لڑنے کے لئے تیار ہو — ہوویگا بیحد وہ رسوا اور ذلیل و خوار زار
گر کوئی مقروض ہو جاوے تمہارا تنگدست — اسکو آسانی ملے تک کیجیو تم انتظار

ایکدن جب اس تمہیں جانا ہے پاس اللہ کے | پورا بدلہ پاؤگے ہر کام کا ای دوستدار
پس ڈرو اس روز سے جس روز نہو گی ... | حق تعالی کیطرف ہو ویگا تم سب کا فرار
مومنو توبہ کرو اپنے گناہوں سے مدام | مغفرت مانگو خدای پاک سے لیل و نہار
یا الہی بخشدے ہم سب کو تیرے فضل سے | خواجہ مسکین کو بھی بخشدے ای کردگار

اللهم اغفر لجامع هذه الاوراق ولكاتبه ولجميع المؤمنين والمؤمنات انك مجيب الدعوات

جمعہ خطبہ قرآنیہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ وَّخَلَقَ ذُرِّیَّتَهٗ مِنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ نِعْمَ الْمُعِیْنُ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ

سورۂ جمعہ

سورۂ ہود

سورۂ بقرہ

وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسَاکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ

(ع سورۂ مائدہ) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

(ع انفال) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗۤ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

بیاں ای مومنو سن لو ہے جمعہ کی فضیلت کا — کہ بیشک سید الایام ہے یہ دن سعادت کا
عروبہ نام تھا جمعے کا ایام جہالت میں — ہوا اسلام میں مشہور جمعہ دن فضیلت کا
اشارہ اس کا یوم الجمعہ از رب سے ثابت ہے — بروز جمعہ قائم ہوگا بیشک دن قیامت کا
مبارک دن ہے عید المومنین نام ہے اسکا — کیا ہے حکم حق نے اسطرح اسکی عبادت کا
اذان جمعہ جب ہووے تو دوڑو سوے ذکر اللہ — تمہارا چھوڑ دو سب کام بھی بیع و تجارت کا
حرام سخت ہے بیع و تجارت وقت جمعہ کے — ذروا البیع ہے مثبت حکم تحریم تجارت کا
لکھا ہے نسخۂ لطائف میں ایسا حضرت اعظم نے — کہ مذہب اسطرح ہے ایک علما کی جماعت کا
شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب سے کہ ہر ہفتہ — مکرر اجر ملتا ہے یقیں اسکی عبادت کا
لباس فاخرہ پہنو لگاؤ عطر اور خوشبو — چلو مسجد کو جلدی تم ملیگا اجر عجلت کا

بغیر عذر شرعی تین جمعے گر کوئی چھوڑے
ہوا وہ تابع شیطان قابل ہی ملامت کا

وہ پیچھے پیٹھ کے اسلام کو ڈالا ہی ہو گمرہ
ہوا دل اس کا کالا زنگ عصیاں سے قساوت کا

مرے جو جمعے کے دن وہ شہیدوں میں ہو داخل
عذاب قبر سے اسکو نہ ہوگا ڈر ہلاکت کا

بروز جمعہ کہف و ہود کا سورہ پڑھو، تم
ملیگا اجر قرآن مبارک کی تلاوت کا

بوقت ہر دو خطبہ مت پڑھو ہرگز نمازیں تم
دیا ہے مفتیان دین نے فتوی کراہت کا

کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ خطبہ ہے
سنو خاموش خطبہ تا ادا ہو حق سماعت کا

اگر کرتا ہو کوئی بات مت کہو خاموش
کہ یہ بھی بات ہے بیشک سبب ہی یہ کراہت کا

دعا اللہ سے مانگو کہ یارب بخش دے ہمکو
کرم تیرا ہو خواجہ پر کہ وہ بندہ ہے طاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ
وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا وَاَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهٗ فَهَدٰى كُلٌّ لِّيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ وَيُكَبِّرُوْنَهٗ
تَكْبِيْرًا ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
اَرْسَلَ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة
وكان ذلك على الله يسيرا اما تتقون يوم يقوم الروح
والملائكة صفا لا يتكلمون الا من اذن له الرحمان وقال صوابا
ويكون على الكافرين عسيرا اما تعلمون ان الدنيا دار البوار
وان الآخرة هي دار القرار من عمل صالحا فلنفسه و
من اساء فعليها فلن تجد لنفسه وليا ولا نصيرا وادخروا
ذخائر الحسنات لتركبوا سفينة النجاة من الهلكات
يوم يفر المرء من اخيه وامه وابيه وصاحبته وبنيه لكل امرئ منهم
يومئذ شان يغنيه فلا يجدون لهم وليا ولا نصيرا اذ
تذكروا الموت الذي ليس منه الفوت وتهيئوا للرحيل و
تزودوا للسفر الطويل وتوبوا من الذنوب الى الله الجليل
وافعلوا الخير ولا تنسوا لمناقشة على الكثير والقليل فان الله
كان بما تعملون خبيرا اذا دفنتم في القبور ياتي اليكم
ملكان للسؤال عن ربكم ونبيكم ودينكم ان اجبتم بلغتم
الآمال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء اليه مرجعكم جميعا
فينبئكم بما كنتم تعملون ولا تظلمون لديه نقيرا ومن لم
يجبهما الجواب بالصواب يضيق عليه القبر وتختلف

وَاَصْلَاعَهٗ وَيَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَذَابُ حِيْنَئِذٍ لَايَنْفَعُ الْمَالُ وَ
لَا الْبَنُوْنَ وَالْاَحْبَابُ تَلْدَغُهُ الْاَفَاعِيْ وَالْحَيَّاتُ وَالْعَقَارِبُ
لَا تُنْجِيْهِ الْاَخِلَّاءُ وَالْاَقَارِبُ وَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ مُعِيْنًا وَلَا ظَهِيْرًا
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ سَحِيْرًا۔

یا ایہا الناس تقوا حق سے ڈر اے آدم ہر دم
ہم پر ہے بیحد ہو منوا اللہ کا فضل و کرم

اسنے خرید مال و جان سب مومنوں کے بیگماں
دیکر عوض باغ جناں فردوس کے ناز و نعم

سارے ملک صف باندھکر ہونگے کھڑے جب قیامت
ہو ویگا سب کے دل میں ڈر از قہر قہار حکم

خاموش ہونگے سب کے سب جسکو کہیگا رب
حق سے شفاعت کی طلب چاہیگا از وجہ اتم

یکروز ایسا آویگا ہر شخص گہبرا جاویگا
بدلہ عمل کا پاویگا نزد خدا بیش و کم

خویش و برادر مال و زر فرزند و زن مادر پدر
سب اپنی اپنی فکر کر ہونگے پریشاں پر الم

بہائی کو بہائی چھوڑ کر عورت کو شوہر چھوڑ کر
ماں باپ سے منہ موڑ کر بہاگیگا بیٹا بہی ہم

پس حشر کا کچھ خوف کر تیار کر زاد سفر
اپنا عمل اپنا ہنر کام آویگا ای باکرم

مت کر بھروسا غیر پر شہوت کی مت پیروی کر
ہر دم تو کار خیر کر کچھ خرچ کر دام و درم

قائم نہیں یہ زندگی اللہ کی کر بندگی
تا ہو حشر میں خورسندگی ہو تجھ پہ مولیٰ کا کرم

جو مالک تاج و نگیں تجھ سے سربستہ جو نازنیں
سب چل بسے زیر زمیں جاتا رہا جاہ و حشم

زیر زمیں ہیں سب تہاں جو جی پیلتن تجھ سے یہ نوا
حیراں کے نشاں سب مٹ گئے نقش قدم

باقی ہے یک ذات خدا فانی ہیں سب اس کے سوا
گویا کہ شہ ہو یا گدا ہو جاوینگے سب منعدم

پس حق سے ڈر کر دوستو اللہ کی طاعت کیجیو
جھوٹی گواہی مت کہو اللہ کی کہا کر قسم

شرع نبی کی پیروی کیجئے ہمارا ہے یہ نری
بدعت کو چھوڑو کہ دلی سے بس ہیں ساہرائے نہ ہر رسم

ہو وینگے سارے بدعتی بیشک سگان دوزخی
بدعت کی چھوڑو گمرہی پوچھو نہ تاویت و علم

سب مومنوں کو اے خدا تو بخش دے فضل و عطا
مسکین خواجہ کی خطا تو بخش یا رب از کرم

نسئل اللہ رب العالمین ان یشکر لنا برحمتہ وھو ارحم الراحمین

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ ذوالقعدہ کے پہلے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وحده لا شريك له شهادة تنجي قائلها يوم لا يسئل
حميم حميما ولا تجزي نفس عن نفس شيئا ولا يقبل منها
شفاعة ولا يؤخذ منها عدل ولا هم ينصرون ونشهد
ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي تستظل
يوم القيامة تحت لوائه الانبياء والمرسلون صلى الله عليه
واله واصحابه وسلم عدد ما امن به المؤمنون وكفر به
الكافرون يايها الذين امنوا استعينوا بالصبر والصلوة
ان الله مع الصابرين ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات
بل احياء ولكن لا تشعرون ان الصفا والمروة من شعائر الله
فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما
ومن تطوع خيرا فان الله شاكر عليم ان الذين كفروا وماتوا
وهم كفار اولئك عليهم لعنة الله والملئكة و
الناس اجمعين خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب
ولا هم ينظرون والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن
الرحيم ان في خلق السموات والارض واختلاف الليل
والنهار والفلك التي تجري في البحر بما ينفع الناس وما
انزل الله من السماء من ماء فاحيا به الارض بعد موتها

سورۂ بقرہ

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کیجئے ای مومنو تم طاعت رب جہاں | جملہ عالم کا وہی خالق ہے بیشک بے گماں
سال کے بارا مہینے اس نے ٹھہرائے یقیں | ہیں مہینے چار ان میں سب سے برتر بیگماں
یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ محرم اور رجب | اشہر حرم صفت قرآن میں ہے انکی بیاں
ان مہینوں میں جھگڑنا اور لڑنا ہے حرام | اَشْهُرٌ حُرُمٌ صفت قرآن میں ہے انکی بیاں
کرتے تھے تعظیم ان کی انبیا اور اولیا | جو بچا ان میں گناہوں سے وہ پاویگا اماں
بعد ہجرت ماہ ذوالقعدہ میں ختم المرسلیں | چار بار عمرہ ادا فرمائے تھے بے گماں
نیک بندہ وہ ہی جو اس ماہ میں نیکی کرے | جو عبادت سے ہو غافل وہ شقی ہے بیگماں
رات اور دن جو کرے نیکی سے نیکی پاوے فلاح | طاعت حق کیجئے ای مومنو سر و عیاں
یہ مہینہ ہے یقیں مقبول خلاق انام | خواب غفلت میں نہ کیجے عمر اپنی رائیگاں
جانئے دنیا ہی یک خواب پریشاں کے مثل | گھر فنا کا ہے نہیں اسکو بقائے جاوداں
اپنے مالک کی عبادت میں نہ تم غفلت کرو | ورنہ پچھتاؤ گے بعد موت تم ای مومنان
ہے یہ فرمان نبی ہر روز قبرستان میں | پوچھتا ہے یک فرشتہ از جمیع مردگاں

رشک تم کرتے ہو کہ سر پہ آج آرہی قبور　　اسطرح کہتے ہیں اس سے تباہی مرگاں

رشک ہم کرتے ہیں ان کو جو پڑھتے ہیں نماز　　کیونکہ قادر وہ ہیں اس پہ ہم ہیں عاجز ناتواں

روزے رکھتے ہیں جو دن میں ہم نہ رکھ سکتے ہیں　　اور وہ دیتے ہیں صدقہ ہم نہ دے سکتے یہاں

ذکر حق کرتے ہیں وہ ہم نہ کر سکتے ہیں آج　　بے عمل رہنے پہ نادم اور پشیماں ہیں یہاں

بخش دے یارب کرم سے خواجہ مسکین کو　　بخش ہم سب کی خطا کو اے خداوند جہاں

اللهم اغفر [illegible] للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات [illegible] الاموات

بعد خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَزَلِیِّ الْاَبَدِیِّ الْقَدِیْمِ مَالِكِ الْمُلْكِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ رَبُّ الْاَرْضِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَحْرِ وَالْبَرِّ عَلِیْمٌ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً نَدَّخِرُهَا لِلنَّجَاةِ مِنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْمُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ
وَاَكْمَلُ التَّسْلِیْمِ - یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ
بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ
اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ
الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا
وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

ع سورۃ المائدۃ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ فَمَنِ اضْطُرَّ
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ اُحِلَّ
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ
جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى
اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

خبیر بما تعملون وعد اللہ الذین امنوا وعملوا الصلحت لھم مغفرۃ واجر عظیم والذین کفروا وکذبوا اولئک اصحٰب الجحیم

عہد کو پورا کرو اے مومنو تم ہر زماں
کیونکہ تمکو عہد سے پوچھیگا خلاق جہاں

جانور چوپائے جائز ہیں تمہارے واسطے
پر جو نا جائز کیا وہ ناروا ہیں جاودان

حالت احرام میں جائز نہیں تمکو شکار
حکم کرتا ہی خدا جو چاہتا ہے بیگماں

تم شعائر کو خدا کے ست کرو ہرگز حلال
مت کرو ہدی وقلائد کی بھی حرمت رائیگاں

ست کرو ہرگز ہتک حرمت شہر حرام
قاصدان خانۂ حق کو نہ روکو مہرباں

فضل ورحمت اور رضا اللہ کی جو چاہتے ہیں
ایسے نیکوں کی کرو تعظیم وحرمت جاوداں

ہوگئے جب تم احرام سے فارغ تو جائز ہے شکار
تم مدد تقویٰ وطاعت پر کرو اے مہرباں

ست کرو ظلم وگنہ پر تم مدد ہرگز کبھی
تم ڈرو حق سے عذاب سخت ہے اس کا عیاں

خون اور مردار تم پر ہے حرام اے مومنو
گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں اے مہرباں

نام پر غیر خدا کے جانور جو ذبح ہو
ہے لغیر اللہ میں داخل حرام جاوداں

جانور پالیں جو نذر اولیا کیواسطے
ذبح گر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں

جانور گردن مروڑا اور موقوذہ حرام
ہے وہی موقوذہ جو مرجاوے از بار گراں

جو مرے گر کر بلندی سے تو ہے متردیہ
سینگ سے مرجاوے تو پس وہ نطیحہ ہی عیاں

یعنی یہ وہ بھی حرام سخت شل خوک ہیں
جانور کھاوے درندہ تو بھی ناجائز عیاں

پر اگر زندہ ہے تو ذبح کر کے کھائے
ہے وہ ناجائز جو ہو ذبح پرستش بتاں

فسق میں جائز نہیں جتنے ہیں ہو منکر کام — ہے روا مضطر کو حال مخمصہ میں بیگمان
تم درندوں کو اگر تعلیم دیکر بہر شکار — اور شکار ان سے کریں کوئی جانور جائز عیاں
وہ نہ کہا کر روک رکھیں گر تمہارے واسطے — ذبح کر نام خدا پر کہائیے تم بیگمان
بے وضو ہوں تو وضو ہی فرض از بہر نماز — غسل کی حاجت اگر ہو غسل کر لو مہربان
واسطے غسل و وضو کے گر نہ پانی پاؤگے — پاک مٹی پر تیمم کیجئے تم بے گمان
جو کرے اچھے عمل بخشش ہے ان کے واسطے — کافروں کیواسطے تیار دوزخ جاوداں
بخش ہم کو اور خواجہ کو الٰہی فضل سے — تجھ سوا کوئی نہیں مالک ہمارا مہربان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَ
لِاَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ
سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

| یہ خطبہ سنت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | پڑھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
وَیَسْتُرُ الْعُیُوْبَ اِلَّا هُوَ وَلَا یَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَیَجْبُرُ الْقُلُوْبَ
اِلَّا هُوَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ
اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ الَّذِیْ قَامَتْ عَلٰی

وَحْدَانِيَّتِهِ الشَّوَاهِدُ وَلَا تَثْبُتُ لِعَظَمَتِهِ الْجَلَامِدُ وَاعْلَمُوْا
أَنَّ السَّلَامَةَ وَالْكَرَامَةَ مَوْقُوْفَةٌ عَلٰى تَصْحِيْحِ الْعَقَائِدِ كَمَا هُوَ
مَذْهَبُ أَكَابِرِ أَهْلِ السُّنَنِ لَا أَصْحَابِ الْفِتَنِ وَالْمَفَاسِدِ
كَيْفَ يُنْكِرُ وُجُوْدَ صَانِعِ الْعَالَمِ أَهْلُ الطُّغْيَانِ وَالْغَيِّ وَهُوَ
الْحَيُّ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى بِلَا عَمَدٍ وَ
لَا مَدَدٍ وَلَمْ يَمَسَّهُ تَعَبٌ وَلَا عَيٌّ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ
مَا يُرِيْدُ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلٰكِنْ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَرْسَلَ الرُّسُلَ
الْكِرَامَ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ لِهِدَايَةِ الْأَنَامِ
وَأَيَّدَهُمْ بِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَيِّنَاتِ الْبَاهِرَةِ مُبَشِّرِيْنَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ الْجِنَانِ وَلِقَاءِ الرَّحْمٰنِ وَمُنْذِرِيْنَ
الْكُفَّارَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَغَضَبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ وَسَائِرِ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مِنَ الذُّلِّ وَالنَّدَامَةِ
وَالسُّؤَالِ فِي الْمَوَاقِفِ وَالْمُرُوْرِ عَلَى الصِّرَاطِ وَغَيْرِهَا
مِنَ الْمَخَاوِفِ فَكُلُّ مَا أَخْبَرَهَا الْمُرْسَلُوْنَ حَقٌّ وَصِدْقٌ
وَصَوَابٌ فَآمِنُوْا بِهِ وَصَدِّقُوْهُ وَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ
الذُّنُوْبِ فَيَجُوْدُ بِالْمَتَابِ لِمَنْ أَنَابَ وَهُوَ غَافِرُ الذَّنْبِ

وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ذُو الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاضْرِبْ اَیُّهَا الْمُوَحِّدُ بِسَیْفِ التَّنْزِیْهِ رِقَابَ اَهْلِ التَّشْبِیْهِ وَاحْذَرْ اَنْ تَفُوْهَ بِمِثْلِ مَا فَاهُوْا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا یَکُنْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ـــ اشعار اردو

مسلمانو سنو یہ ہے عقیدہ اہل سنت کا — کہ یک خالق ہے عالم کا وہی لائق عبادت کا
شریک اس کا نہیں کوئی نہیں فرزند اسکو — نہیں ماں باپ اسکو نہ رشتہ ہے قرابت کا
بری ہے عیب و نقصاں سے صفات اسکے ہیں سب کامل — ہے خالق خیر و شر کا کفر و ایمان و ضلالت کا
مگر وہ نیک سے راضی ہے بد سے خوش نہیں ہوتا — نہیں ظالم ہے بندوں پہ ہے کام اس کا عدالت کا
ہے زندہ قادر و دانا و بینا اور ہے شنوا — مرید خیر و شر بھی ہے کلام اس کا قدامت کا
فرشتے اسکے نوری ہیں نہیں وہ مرد و عورت — سبھی معصوم ہیں ہر یک سے بندہ حق کی طاعت کا
تمامی انبیا معصوم ہیں نوع انساں سے — ملا آدم کو پہلے مرتبہ سب سے نبوت کا
محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیا اللہ — کہ انکا دین ناسخ ہے سبھی ادیان و ملت کا
جسد سے ہوشیاری میں ہے حق معراج آنحضرت — بسوئے عرش جانا دیکھنا دوزخ و جنت کا
صحیفے اور کتابیں انبیا پر جو ہوئیں نازل — نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ قدامت کا
تمامی امتوں میں امت احمد ہی افضل ہے — خطاب اللہ نے بخشا ہے انکو خیر امت کا

نبی کا معجزہ حق ہے کرامت اولیا کی حق — عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز و کرامت کا

نبوت سے نہیں معزول ہوتے ہیں نبی حق کے — نہیں ملتا ہے عورت کو کبھی رتبہ رسالت کا

صحابہ افضل امت ہیں خلفا ہیں چار راشد — ابوبکر و عمر عثمان علی والی ولایت کا

نبی کے چار خلفا کی خلافت راشدہ حق ہے — علی الترتیب ثابت ہے یقیناً منصب خلافت کا

نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز اہل قبلہ کی — نہیں ہوتا ہے مومن لاعن و قائل ملامت کا

عذاب قبر حق ہے سوال قبر بھی حق ہے — بھی اٹھنا بعد مرنے کے عقیدہ ہے ہدایت کا

گزرنا پل صراط اور یقیناً میزان بھی حق ہے — عمل نامہ دیا جاویگا ہر جرم و اطاعت کا

سوا نیزے پہ ہوگا مہر و سب پیش حق دیکھیں گے سب — کہ ہر یک سے سخت تر ہے ایک منظر دن قیامت کا

ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ ہے — ہیں طبقے سات سب اس کے ہر اک طبقہ ہے آفت کا

گنہگار اپنی امت چھوٹ جاوینگے شفاعت سے — محمد مصطفیٰ فاتح ہے ابواب شفاعت کا

ہٹا غیروں کی امت کو کریں سیراب کوثر سے — ہے مالک حوض کوثر کا نگہبان اپنی امت کا

کہینگے انبیا سب نفسی نفسی کر کے محشر میں — کہیگا امتی یا امتی سالار امت کا

محمد کی شفاعت اور تری دید اے خدا مجھ کو — عطا ہو مومنوں کو حظ شفاعت اور رویت کا

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْأَبْيَاتِ وَلِآبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

نوٹ: خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

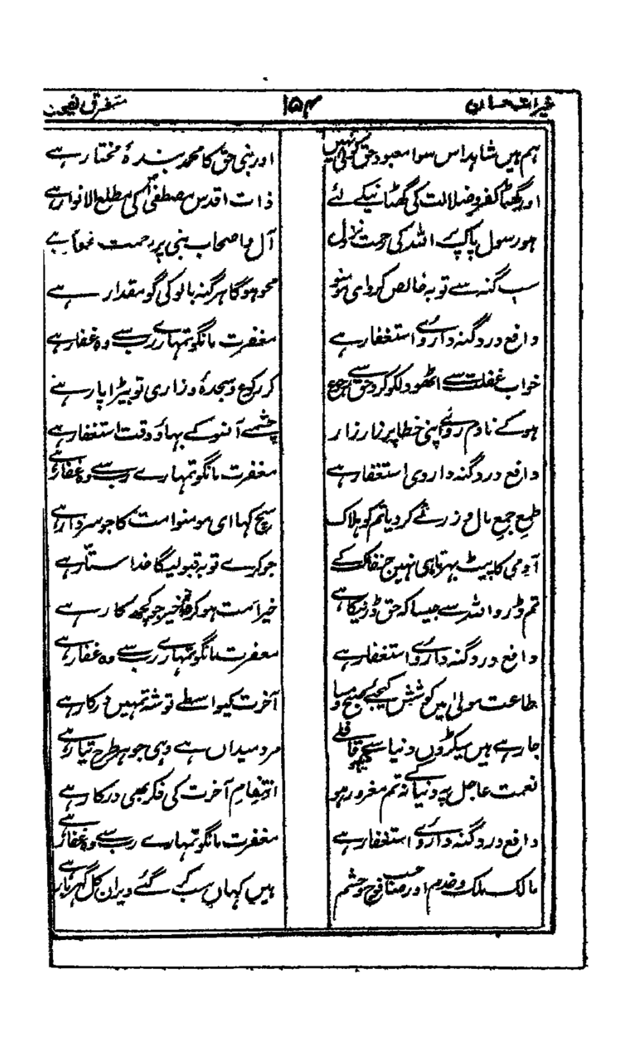
سُبْحَانَ الَّذِي أَجْرَى بِفَضْلِهِ مِنْ زُلَالِ نَعْمَائِهِ الْآئِهِ

الشاملة على الخلق انهارا وعظيم نعمائه الكاملة يرسل السماء
على الارض مدرارا فاخرج به اغصانا واشجارا وزرعها
انهارا واثمارا نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي
اظهر من عين الهداية في ظلمات الكفر للخلق انوارا صلى الله
عليه واله واصحابه ما دار الفلك دوارا اما بعد
فيا ايها الذين امنوا توبوا الى الله توبة نصوحا عسى ربكم
ان يكفر عنكم سياتكم وان كانت مثل حصيات الرمل
مقدارا استغفروا ربكم انه كان غفارا وانتبهوا من
رقدة الهجوع فارجعوا الى الله رجوعا والتضرع والخضوع
والخشية والخشوع وابكوا على خطاياكم وانوبوا واسيلوا
دموع العيون وعيون الدموع وانهارا واستغفروا ربكم
انه كان غفارا يا ايها الاحباب اهلكتكم الاماني في
مغارة الويل والتباب ما زال طمعكم في جمع الامتعة والاقتناء
لقد صدق الرسول الاواه الاواب في قوله الحق والقول
الصواب لا يملا جوف ابن ادم الا التراب ويتوب الله
على من تاب فاتقوا الله وكونوا اخيارا استغفروا ربكم

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اجْتَهِدُوْا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ وَتَزَوَّدُوْا
لِلرَّحِيْلِ وَتَأَهَّبُوْا السَّفَرِ الطَّوِيْلِ فَقَدْ سَارَتِ الْقَافِلَةُ
وَلَا تَغْتَرُّوْا بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا وَنِعْمَتِهَا الْعَاجِلَةِ وَلَا تَغْفُلُوْا
عَنْ اَهْوَالِ الْاٰخِرَةِ وَنِقْمَتِهَا الْاٰجِلَةِ وَلْتَكُوْنُوْا عَلٰى
خَوْفٍ مِّنَ الدُّنْيَا الْعَاطِلَةِ فَاِنَّ سُمُوْمَهَا قَاتِلَةٌ وَكُوْنُوْا
زُهَّادًا اَخْيَارًا عُبَّادًا اَبْرَارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا اَيْنَ الَّذِيْنَ كَنَزُوا الْكُنُوْزَ وَاسْتَعْبَدُوا الْعِبَادَ وَ
قَادُوا الْجُيُوْشَ وَمَلَكُوا الْبِلَادَ وَكَانَتْ نُفُوْسُهُمْ ظَالِمَةً
اَمَا كَانَتْ عَالِمَةً بِاَنَّهَا مِنَ الْمَوْتِ غَيْرُ سَالِمَةٍ فَلْيَتَّقِ مُكَرُوْا
مَكْرًا كُبَّارًا اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اَيْنَ الْمُفْتَخِرُوْنَ
بِالْجِيَادِ الصَّافِنَاتِ وَالْمُعْتَمِدُوْنَ عَلٰى مَا جَمَعُوْا مِنَ الْاَمْوَالِ
كَالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ اَمَا رَحَلُوْا اِلَى الْقُبُوْرِ الدَّارِسَاتِ
اَمَا صَارَتْ عِظَامُهُمْ نَاخِرَاتٍ وَاَجْسَادُهُمْ بَالِيَاتٍ
اَمَا اَفْنَتْ اَيْدِي الْمَنُوْنِ مَنْ كَانَ عَلَى الْاَرْضِ دَيَّارًا
اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا اَيُّهَا الْخُلَّانُ اِنَّكُمْ
مَسْئُوْلُوْنَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالْخِذْلَانِ عَمَّا اَضَعْتُمُ الْعُمُرَ فِيْهِ
وَالزَّمَانَ فَمُحَاسَبُوْنَ عَلٰى خُطُوَاتِ الْقَدَمِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ

وتختم على افواهكم وتنطق الجلود والجوارح والاركان
وتشهد عليكم اليدان والرجلان بما فعلتم في زمن الامكان
مما اغفلتم به واسررتم اسرارا استغفروا ربكم انه كان
غفارا ايا معشر المسلمين تعلموا العلم وتفقهوا في الدين و
علموا الناس من الاهل والبنات والبنين فان من
يرد الله به خيرا يفقهه في الدين فاسلكوا سبل السلام
واليقين وقوا انفسكم واهليكم نارا استغفروا ربكم انه كان
غفارا ففروا الى الله كاشف الضر والبليات فارج الهم
والمهمات مفتح ابواب الفضل والخيرات منزل الرحمة
والبركات ما لكم لا ترجون لله وقارا وقد خلقكم
اطوارا استغفروا ربكم انه كان غفارا ادعوا ربكم
تضرعا وخفية بالقلب الكئيب فانه قريب سميع للدعوات
مجيب قوموا لله قانتين وتوبوا الى الله خائفين من
غضبه ليلا ونهارا استغفروا ربكم انه كان غفارا

پاک ہر یک عیب سے اللہ کی سرکار ہے — اسکی نعمت عام بر ہر مومن و کفار ہے
اپنے فیض عام کے نہریں بہا ہر طرف — اور زمیں پر بھی سحاب فضل گوہر بار ہے
فضل کے شاخ و شجر میں پھول پھل جو لگے ہیں — ہے بہار باغ عالم رونق گلزار ہے



ہم ہیں شاہد اس سوا معبود حق کوئی نہیں ۔ اور نبی حق کا محمد بندۂ مختار ہے

اور گھٹا کفر و ضلالت کی گھٹانیکے لئے ۔ ذات اقدس مصطفیٰ کی مطلع الانوار ہے

ہو رسول پاک پر اللہ کی رحمت نزول ۔ آل و اصحاب نبی پر رحمت نحوا ہے

سب گنہ سے توبہ خالص کرو ای مومنو ۔ محو ہوگا ہر گنہ بالو کی گو مقدار سے ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے ۔ مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

خواب غفلت سے اٹھو دل کو کرو حق سے رجوع ۔ کر رکوع و سجدہ و زاری تو بیڑا پار ہے

ہوکے نادم روئے اپنی خطا پر زار زار ۔ چشمے آنسو کے بہاؤ وقت استغفار ہے

دافع درد گنہ داروی استغفار ہے ۔ مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طمع جمع مال و زر نے کردیا تم کو ہلاک ۔ سچ کہا ای مومنو اس کا جو سردار ہے

آدمی کا پیٹ بھرتا ہی نہیں جز خاک کے ۔ جو کرے توبہ قبول لیگا خدا ستار ہے

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہے ۔ خیراست ہو کر فقط خیر جو کچھ کار ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے ۔ مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طاعت مولیٰ میں کوشش کیجیے صبح و مسا ۔ آخرت کیواسطے توشہ تمہیں درکار ہے

جارہے ہیں سیکڑوں دنیا سے یہ قافلے ۔ مرد میداں ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے

نعمت عاجل پہ دنیا کے نہ تم مغرور ہو ۔ اہتمام آخرت کی فکر بھی درکار ہے

دافع درد گنہ دارو ئے استغفار ہے ۔ مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

مالک ملک و خدم اور صاحب فوج و حشم ۔ ہیں کہاں سب کے سب گئے ویران کل گھربار ہے

پنجۂ شیرِ اجل نے کر دیا ان کو ہلاک — ہو ویگا عالم فنا باقی خدا مختار ہے
عمدہ گھوڑوں اور مال و زر پہ جنکو ناز تھا — قبر میں تنہا پڑے ہیں وان کوئی یار ہے
جسم بوسیدہ ہوا اور گل گئی ہیں ہڈیاں — زور سب جاتا رہا اب حال انکا زار ہے
دافع دردِ گنہ دارو استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارا رب سے وہ غفار ہے
عمر ضایع کرنیسے محشر میں پوچھے جاؤگے — اور یقینا پرسش رفتار اور گفتار ہے
مُہر منہ پر ہو ویگی اعضا گواہی دیوینگے — ہو ویگا ظاہر وہاں جو نیک و بد کردار ہے
دافع دردِ گنہ دارو استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارا رب سے وہ غفار ہے
علم سیکھو عالم دینی بنو سکھلاؤ علم — اہل اور اولاد کو اور جسکو وہ درکار ہے
نار دوزخ سے بچو اپنے بچاؤ اہل کو — تم چلو راہ سلامت پر تو بیڑا پار ہے
دافع دردِ گنہ دارو استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
تم طرف اللہ کے دوڑو بفرط عشق و شوق — حق تعالیٰ دافع ہر آفت و آزار ہے
سارے بندوں کا وہی مولا ہے ایک مشکلکشا — اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار ہے
کھولنے والا ہے دروازوں کو فضل و خیر کے — رحمت و برکات کی انزل وہی سرکار ہے
دافع دردِ گناہ دارو استغفار ہے — مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
درد دل کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے — سننے والا وہ دعاؤنکا ز قلب زار ہے
تم عبادت میں خدا کیواسطے قائم رہو — وہ قبولیگا دعا عیبوں کا جو ستار ہے
روز و شب ڈر کر غضب سے حق کے کیجے توبہ — ہر گنہ سے باز آؤ اس سے جو بدکار ہے

| | |
|---|---|
| دافعِ دردِ گناہ دائے روا استغفار ہے | مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے |
| یاالٰہی بخش ہم کو درخواست پیر ہے | بندۂ عاصی ہے وہ اور تو غفار ہے |

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَاغْفِرْ
لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُفِيْدَةِ كَالدُّرَّةِ النَّضِيْدَةِ وَأَهْلِهِ
وَعِيَالِهِ وَإِخْوَانِهِ وَأَخَوَاتِهِ وَأَسْلَافِهِ وَأَخْلَافِهِ وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ذی الحجہ کے پہلے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ نَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُوْلُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ أَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ
عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ
مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيْمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعَالَمِيْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَانُهُ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ

سورۂ آل عمران ع

سورۂ بقرہ ع

فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰی هٰذَا الْبَیْتَ وَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ اِخْوَانِیْ کَیْفَ تَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَضَهُ اللّٰهُ عَلَی الْعِبَادِ وَکَیْفَ لَا تَرْغَبُوْنَ فِیْهِ وَهُوَ ذَخِیْرَةٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْمَعَادِ وَقَالَ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مَنْ مَلَکَهُ اللّٰهُ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْهِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا فَیَا حَسْرَتِیْ عَلَی الْغَافِلِیْنَ عَنْ اَدَاءِ حَجِّ بَیْتِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ حُجُّوا الْبَیْتَ مَخَافَةً مِّنَ الْمَوْتِ عَلٰی غَیْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ وَتُوْبُوْا مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ اِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ التَّائِبِیْنَ وَیَعْفُوْ عَنِ السَّیِّئَاتِ وَیُقْبِلُ عَلَی الْاٰتِیْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔

سنو اے مومنو فرمانِ خالق اکوان
کہ سب سے پہلے جو مکہ میں گھر ہوا تیار
وہ ہے ہدایت و برکت تمام عالم کو
کیا ہے جس طرح ارشاد سو سنو کو عیاں
اسی کا نام ہے کعبہ بغیر شبہ و گماں
خدا کے اس میں ہیں آیات بینات عیاں

ہے ایک مبارک مقام ابراہیم — جو ہووے داخل کعبہ و پاوے امن و اماں

خدا کیواسطے لوگوں پہ حج بیت اللہ — ہے فرض ہونا در راہ و امن و امان

اگر کرے کوئی انکار حج بیت اللہ — وہ ہوگا کافر و بے دین و منکر رحمان

خدائے پاک غنی ہے تمام عالم سے — نہ حج کرے تو خدا کا ہے کیا نقصان

مہینے چند ہیں حج کے جوان میں محرم — جماع و فسق نہ جھگڑا کرے نہ حج میں عیاں

کرے جو نیکی تو اللہ اسکو جانیگا — ڈرو خدا ہی سے اے اہل عقل تم ہر آن

کرو اے مومنو تیار توشہ تقویٰ سے — ابو ہریرہ سے مروی حدیث ہے یہ عیاں

کہا رسولؐ خدا نے کہ حج بیت اللہ — کرے جو کوئی بلا رفث و فسق نیک نشان

وہ پاک ویسا ہے ماں سے ہوا تھا جب پیدا — گنہ سے پاک ہوا وہ بغیر شبہ و گمان

اے بھائی کسطرح تاخیر حج میں کرتے ہو — کہ فرض بندوں پہ ٹھہرایا ہے حج رحمان

تمہارے واسطے حج آخرت کا توشہ ہے — کہا رسول خدا نے سنو بگوش جان

یہودی ہو کے مریگا وہ یا نصرانی — اگر نہ حج کرے قدرت رکھتی باوجود عیاں

جو حج کعبہ سے غافل ہوں بیشتر سے — ڈرو اے مومنو مرنے سے ہو کے بے ایمان

بروز عرفہ رکھو روزہ اے مسلمانو — کہ اگلے پچھلے گنہ بخشدیگا رب جہان

کرو گناہوں سے توبہ خدا کریگا قبول — وہ بخشدیگا گنہ چاہو بخشش عصیان

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیری حرمت سے — گناہ بخشدے خواجہ کے اے خدائے جہان

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاَبْیَاتِ الْمَذْکُوْرَاتِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ

وَلِاَسْلَافِہٖ وَاَخْلَافِہٖ وَلِاِخْوَانِہٖ وَاَخْوَاتِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ ۔

## ماہ ذوالحجہ کے دوسرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جمعے کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْبَصِیْرِ الْخَبِیْرِ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یُطِیْقُ اَحَدٌ بَیْنَ یَدَیْہِ جَوَابًا وَّلَا سُؤَالًا لَا یَجِدُ الْعَقْلُ لَہٗ شَبِیْھًا وَّلَا مِثَالًا لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی افْتَرَضَ حَجَّ بَیْتِہٖ عَلٰی عِبَادِہٖ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِصَوْمِ عَرَفَۃَ وَیَوْمِ الْعِیْدِ وَتَقَبَّلَ مِنَّا تَضْحِیَۃَ الْاَنْعَامِ مَکَانَ تَضْحِیَۃِ الْاَبْنَاءِ بِفَضْلِہِ الْمَزِیْدِ وَکَرَمِہِ الْحَمِیْدِ کَمَا کَانَ اَمَرَ خَلِیْلَہٗ اِبْرٰھِیْمَ بِذَبْحِ وَلَدِہٖ اِسْمٰعِیْلَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمَا اَفْضَلُ التَّسْلِیْمِ وَتَقُصُّ قِصَّتَہٗ فِیْ کَلَامِہِ الْقَدِیْمِ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ

لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بعد حمد حق و نعت خواجۂ کون و مکاں
عشرہ اولیٰ کا ذوالحجہ کے سن لو بیاں

حق نے وعدہ تیس شب کا تھا جو موسیٰ کے ساتھ
اسکو پھر کامل کیا دس روز رب جہاں

یہ وہی دس روز ذوالحجہ کا پہلا دہا
قرب حق حاصل ہوا موسیٰ کو اس میں بیگماں

اور اسی عشرہ میں موسیٰ کو ملی توریت بھی
اور ہوا اس میں خلیل اللہ کا بھی امتحاں

ماجرا یہ ہے کہ جب یہیں خلیل اللہ نے
اسطرح خواب دیکھا تین شب کے درمیاں

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں ذبح کر — ذبح پر راضی ہوئے حق کے خلیل راز داں

خواب کا جو تیسرا دن تہا وہ روز عید تہا — یعنی ذوالحجہ کی دسویں تہی بلا شک و گماں

ہاجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے — غسل دے بچہ کو کنگہی کرکے جلد اے مہرباں

اور لباس فاخرہ پہنا تو اسمعیل کو — ہاجرہ نے حکم کی تعمیل کی ہو شادماں

ایک چاقو اور رسی دیکے اسمعیل کو — باپ بیٹے کوہ کیجانب ہوگئے تب رواں

کوہ پر چڑہکر کہا بیٹے سے ابراہیم نے — ای میرے بیٹے پیارے ای میرے روح رواں

خواب میں مجھکو ہوا ہے حکم یہ اللہ کا — ذبح بیٹے کو کروں راہ خدا میں شادماں

ای میرے نور نظر کہہ تیری کیسی رائے ہے — عرض اسمعیل نے کی باپ سے ہو شادماں

ای پدر اب خدا کے نام پر قربان ہوں — ذبح جلدی سے کرو دیری نہ کیجئے ایک آں

ای پدر گر ہم مل کر کہتے تو کیا ہی خوب تہا — تاکہ رخصت اپنی ماں سے لیکے آتا یہاں

خیر اب بہی خون آلودہ یہ میرا پیرہن — اُسکو بتلادو کہو میرا سلام اور یہ بیاں

غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہو بیچین تو — صبر کر راضی رضا پر رہ خدا کے ہر زماں

پہر یہ اسمعیل نے کی عرض ای میرے پدر — ہاتھ پاؤں باندہکر اوندہا لٹادو مجہکو یہاں

تا نہ غالب شفقت پدری ہو تمہاری ای پدر — سنکے یہ رونے لگے حق کے خلیل رازداں

پس لٹا منہ کے بل فرزند اسمعیل کو — اور دعا کرنے لگے حق سے کہ ای رب جہاں

رحم کر میرے بڑہاپے پر الہی رحم کر — بے گنہ معصوم بچہ ہے یہ میرا ناتواں

بخش دے ہم دو کو یارب تو اپنے لطف و فضل سے — صبر کر مجہکو عطا اس امتحان کے درمیاں

عرض اسمعیل نے کی دیکھئے میرے پدر ہم کو حیرت سے فرشتے دیکھتے ہیں بیگماں
سجدہ کرتے ہیں خدا کو سب بندے او ملک عرض کرتے ہیں الٰہی رحم فرما اس زماں
ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوا تیار باپ رحم ان دونوں پہ فرما ای خداوند جہاں
سنکے ابراہیم نے فرزند سے اس بات کو تب گلے اُن کو لگا رونے لگے دونوں بھی ہاں
عرض اسمعیل نے کی ذبح جلدی کیجئے دیر ہونیسے نہ ہو حق کا غضب تاکہ عیاں
تیز کر چاقو کو رکھا حلق اسمعیلؑ پر اور خلیل اللہ نے تب یہ دعا کی اس زماں
ذبح اسمعیل کو کرتا ہوں تیرے حکم پر اس مصیبت پر عطا کر صبر ای رب جہاں
منہ سے منہ اپنا ملا کر پیار بیٹے کو کیا آہ رو رو کر کیا بیٹے کو رخصت اس زماں
باندھ کر آنکھوں پہ پٹی تب خلیلؑ اللہ نے بول کر تکبیر پھر چاقو چلایا ہے عیاں
حلق اسمعیلؑ سے چاقو ہٹائے جبرئیلؑ یک سر مو بھی نہیں چاقو ہوا تھا تب رواں
عرض اسمعیلؑ نے کی پھر کرو چاقو کو تیز تیز کر چاقو چلائے پھر خلیلؑ رازداں
حلق پر چاقو چلایا زور سے گو تین بار یک سر مو بھی نہیں ظاہر ہوا اس کا نشاں
بار سوم رکھکے زانو اُسکو دابا زور سے خم گئی غصہ سے پھینکی تب خلیلؑ رازداں
عرض کی چاقو نے میری کیا خطا ہے ای خلیلؑ کس لیئے مجھ پر خفا ہو کیجئے اس کا بیاں
نار نمرودی نہیں تمکو جلائی کیا سبب تب کہا اُسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں
عرض کی مجھکو ہوا ہے حکم ستر بار یہ حلق اسمعیل پر تا میں نہ ہوں ہرگز رواں
بات یہ سنکر خلیل اللہ حیراں ہوگئے ایخدا اس امر میں کیا ہی تیرا ستر نہاں

جب خلیل اللہ کی طاعت ہوئی مقبول حق ۔ یہ ندا آئی ز درگاہ خداوند جہاں
خواب سچا کر کے بتلایا ہے تو نے ای خلیل ۔ ذبح لڑکے کو کیا تھا خواب میں جیسا عیاں
پر نہ نکلا ایک قطرہ خون کا بھی خواب میں ۔ ہوشیاری میں نبی کی وہ خواب کی صورت عیاں
دنبہ جنت سے حق نے فدیہ اسمعیلؑ کا ۔ بھیجا دنیا میں عنایت سے بلاشک و گماں
ایسا ہی دیتا ہے بدلہ نیک نیکو کو خدا ۔ کیجیئے ای مومنو اب شکر خلاق جہاں
جسنے بیٹوں کے عوض ٹھیرایا فدیہ جانور ۔ اب خوشی سے جانور قربان کریں سب مومناں
عید عرفہ کی نویں ذی الحج کو ہے اے مومنو ۔ تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجر بیکراں
جو رہے عرفے کا روزہ اگلے اور پچھلے گناہ ۔ اسکے جملہ بخشدیگا فضل سے رب جہاں
جتنے عرفہ میں ہیں صائم اور نہ ہوویں جسقدر ۔ سب کی گنتی کے برابر پاوے اجر بیکراں
اب گناہوں سے کرو توبہ خلوص قلب سے ۔ بخشدیگا سب گنہ کو خالق کون و مکاں
بخشدے خواجہ کو اور ہم سبکو یارب فضل سے ۔ تو ہی مالک ہے ہمارا ہم ہیں تیرے بندگاں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِأَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَآبَائِهٖ وَأُمَّهَاتِهٖ وَإِخْوَانِهٖ وَأَخَوَاتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

## خطبہ بعنوان عربیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ جَلَّ جَلَالًا وَدَجَا لَا ۔ وَالشُّكْرُ لِمَنْ يُرْشِدُ مَنْ ضَلَّ وَمَا دَلَّ
ذُو الْعَرْشِ وَذُو الْفَرْشِ وَذُو الْقَدْرِ تَعَالٰى ۔ ذُو الْعَدْلِ وَذُو الْفَضْلِ لِمَنْ عَمَّ نَوَالًا

ذو العزة والعظمة والهيبة تعالى — ذو السلطنة القاهرة الله تعالى

من قد ربّت يولج في الليل نهارًا — والليل لقد يولج في اليوم كمالًا

من رفع بغير العمد نصر سماء — من حكمته نوّر شمسًا وهلالًا

لا يخلو عن الحكمة افعال حكيم — في ستة يوم خلق الخلق كمالًا

ان شاء لشيء فيقل كن فيكون — لا رادّ لما شاء له الله تعالى

لا مانع احد لمن اعطى له فضلًا — لا معطي من منع له الله تعالى

الآن كما كان وان مرّ دهور — لا يدركه الفوت ولا يلحق زوالًا

سبحانه ما اعظم شأنًا لا اله — احد صمد عن سمة النقص تعالى

نشهد ان ليس سوى الله اله — لا خالق للخلق سوى الله تعالى

لم يتخذ الولد ولد اوزوجة لي — لا الجد ولا الام ولا العم تعالى

لا كفو ولا شبه ولا مثل لمولى — لا حد ولا جهة يمينًا وشمالًا

نشهد ان احمدنا اعظم خلقًا — والاكرم خلقًا هو حسنًا وجمالًا

عبد لاله ورسول ونبي — لله تعالى هو شرفًا وجلالًا

يا قوم انا امركم ما امر الله — انهاكم عما نهى من صدق مقالًا

لا تشركوا بالله له ليس شريكًا — من اشرك بالله فقد ضل ضلالًا

لا تظهروا في الارض فسادًا وشرورًا — من افسد في الارض فقد ذاق وبالًا

لا تكذبوا في القول ولا تظلموا احدًا — للناس ولا تأكلوا بالباطل مالًا

لا تسمعوا یا قوم مزامیر مغنٍ — من سمعها استوجب ذلا و نکالا

لا تقربوا الفحشاء و الزانیات زنا — فی الحشر یذوقون عذابا و نکالا

یسقون صدیدا و دماء و قیحا — من یشرب خمرا هو قد ضاق وبالا

لا تعرضوا عن امر الله متعال — من مال عن الحق فقد نال ضلالا

آتوا الزکوٰة و اقیموا الصلوٰة — من یعبد الله فقد احسن حالا

ما ظهر و ما بطن من الاثم ذروها — و استغفروا یغفر لکم الله تعالی

تذکرهم یوم و لا تلهیهم مثلا — من تاب من الذنب الی الله تعالی

نستغفرک ربنا من کل ذنوب — فاغفر لنا یا غافر من قد ضل ضلالا

فی الفسق اضعنا العمر جئنا بذنوب — فارحم لنا یا راحم من ضاق مجالا

للخیر ترکناه و للشر طلبنا — فاهد لنا یا هادی من ضل ضلالا

انظر لنا بعین الکرم نسئل فضلک — اعط لنا یا معطی من سأل سؤالا

لا حول و لا قوة لنا بطاعة الا — بالله علیا و عظیما و تعالی

وفق لنا بالطاعة ما لنا نعیش — و اختم لنا بالخیر و اصلح لنا حالا

قد مد ید العجز ابو الخیر نیاز — فارحمه و اصلح له مالا و مآلا

و اغفر و لابویه و آبائه طرا — من قومه من کان نساء و رجالا

سب حمد کے لائق ہے خدا برتر و بالا — شکر اسکو جو گمرہ کو ضلالت سے نکالا

مالک ہے وہی عرش بریں فرش زمیں کا — سب اسکی حکومت میں ہے پستی و بالا

شان اُسکی ہے ذی عزت و ذی شوکت و قدرت — غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ

داخل وہ کیا رات میں دن رات کو دن میں — بے تھام کے ایوان فلک کو دیا بالا

حکمت سے منور کیا خورشید و قمر کو — دیکھو تو عیاں ہے یہ خدائی کا اُجالا

خالی نہیں حکمت سے کوئی کام خدا کا — پیدا کیا چھ دن میں جہان رب تعالیٰ

ہو کہنے سے ہو جاتی ہے ہر چیز بھی فوراً — کیا شان حکومت کا ہے پر زور مقالا

وہ اب بھی ہے ویسا ہی کہ جیسا تھا ازل میں — ہے نقص و تغیر سے بری حق تعالیٰ

مانع نہیں کوئی اُسکو جو دے فضل سے اپنے — دیتا نہیں گر منع کرے رب تعالیٰ

ہر عیب سے وہ پاک ہے مبرا ہے خلل سے — شان اُسکی نرالی ہے وہ سب سے ہی نرالا

ہم اُسکی خدائی کی دیتے ہیں شہادت — معبود نہیں کوئی بجز رب تعالےٰ

فرزند نہ زن اُسکو نہ مادر نہ پدر ہے — دادا نہ چچا اُسکو نہ ماموں ہے نہ خالا

کفو اُسکا کوئی ہے نہ اُسے شبہ و مثل ہے — اُسکو نہ کوئی حد و جہت پستی و بالا

ہم اور بھی دیتے ہیں گواہی کہ محمدؐ — ہیں بندہ مقبول خداوند تعالیٰ

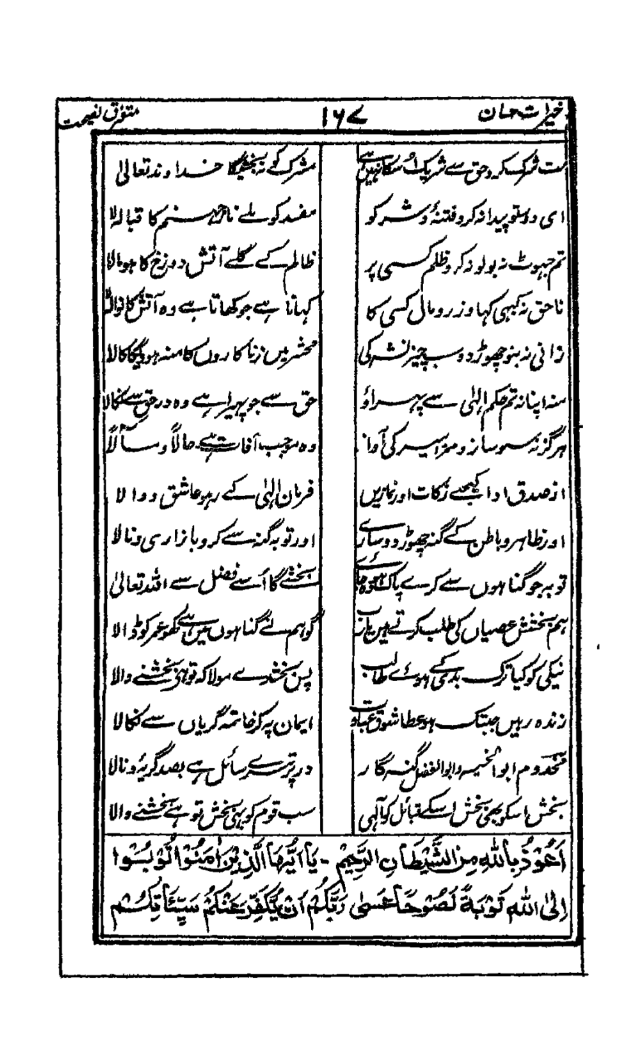
اللہ کے پیارے وہ رسول عربی ہیں — قرآن ہے یک جنکی رسالت کا رسالہ

خوشنودی رحمان سے خوش روح نبی ہو — مرقد میں رہے مشعل جنت کا اُجالا

سب آل و صحابہ ہیں ہدایت کے ستارے — چمکا دے عالم میں ہدایت کا اُجالا

ان سب پہ سدا رحمت رحمان ہو نازل — راضی رہے ان سب سے خداوند تعالےٰ

اے قوم میں کرتا ہوں بیاں امر و نواہی — کرتا ہوں عیاں شان صمد اقدس کا مقالا



مت شرک کرو حق سے شریک اُسکا نہیں ہے — مشرک کو نہ بخشیگا خداوند تعالیٰ

ای دوستو پیدا نہ کرو فتنہ و شر کو — مفسد کو ملے نار جہنم کا قبالہ

تم جہوٹ نہ بولو نہ کرو ظلم کسی پر — ظالم کے گلے آتش دوزخ کا ہوالا

ناحق نہ کبہی کہاؤ زر و مال کسی کا — کہانا ہے جو کہاتا ہے وہ آتش کا نوالا

زانی نہ بنو چہوڑدو سب چیز نشہ کی — محشر میں زناکاروں کا منہ ہوویگا کالا

سر اپنا نہ تم حکم الٰہی سے پہراؤ — حق سے جو پہرا ہے وہ در حق سے نکالا

ہرگز نہ سنو ساز و مزامیر کی آواز — وہ موجب آفات ہے حالاً و مآلاً

از صدق ادا کیجئے زکات اور نمازیں — فرمان الٰہی کے رہو عاشق و والا

اور ظاہر و باطن کے گنہ چہوڑدو سارے — اور توبہ گنہ سے کرو با زاری و نالا

توبہ جو گناہوں سے کرے پاک ہو وہ جا — بخشے گا اُسے فضل سے اللہ تعالیٰ

ہم بخشش عصیاں کی طلب کرتے ہیں یا رب — گو ہم نے گناہوں میں ہے کہو عمر کو ڈالا

نیکی کو کیا ترک بدی کے ہوئے طالب — پس بخش دے مولا کہ تو ہی بخشنے والا

زندہ رہیں جبتک ہو عطا شوق عبادت — ایمان پہ کر خاتمہ گریاں سے نکالا

مخدوم ابو الخیر و ابو الفضل گنہگار — در پر ترے سائل ہے بصد گریہ و نالا

بخش اسکو بہی بخش اسکے قبائل کو الٰہی — سب قوم کو بہی بخش تو ہے بخشنے والا

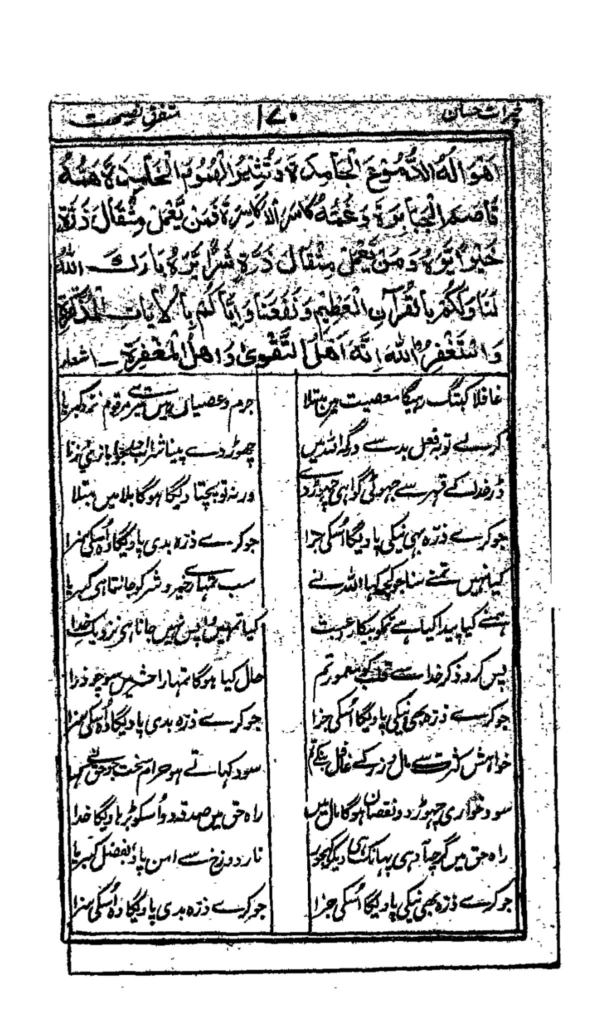
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمْ - يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۔

| ماہ ذوالحجہ کا اخیر | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خطبہ قبر وحشی پر لکھا کر ساتھ |
|---|---|---|

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الظَّاهِرِ بِسَلْطَنَتِهِ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِ بِصَوْلَتِهِ الظَّاهِرَةِ بِشَوْكَتِهِ الْبَاهِرَةِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا غَافِلًا عَمَّا نَهَاهُ اللّٰهُ اِلٰى مَتٰى تَعْصِيْ مَوْلَاكَ وَذُنُوْبُكَ مُسَطَّرَةٌ فَتُبْ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُسْتَقْذَرَةِ مِثْلَ الزِّنَا وَشُرْبِ الْخُمُوْرِ وَالْمَيْسِرِ وَشَهَادَةِ الزُّوْرِ فَاِنَّ الزِّنَا مَانِعُ الْغِنَا وَمُوْجِبُ الْعَذَابِ وَالْعَنَاءِ وَالْخُمُوْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ وَالشُّرُوْرِ وَمَنْبَعُ الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالْمَيْسِرُ مُعْتَبَرُ كُلِّ الْمُيَسُوْرِ وَالزُّوْرُ مُوْرِثُ الشِّدَّةِ النَّائِرَةِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اَفَحَسِبْتُمْ

أنما خلقناكم عبثا وأنكم إلينا لا ترجعون واجعلوا قلوبكم
بذكر الله عامرة فكيف الحال إذا السماء منفطرة والكواكب
منتثرة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال
ذرة شرا يره يا أصحاب المعالي والمفاخر ألهاكم التكاثر
حتى زرتم المقابر كسبتم الأموال بلا تمييز الحرام والحلال
ذروا الربوا في المعاملات يمحق الله الربوا ويربي الصدقات
فاتقوا النار ولو بشق تمرة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا
يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره أما أدهشكم مفرق
الجموع ومخلي القصور والربوع أما استأصل الأصول من
بستان الحياة وسيستأصل الفروع أليس القلب من
هذه الصدمة صدوع أما تذوب الضلوع وأسيلوا
من العيون عيون العبرة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره
ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره فلله در من ودع
بالحسنات شهوره وسنينه وتدرع بالحياء
والوقار والسكينة وجمع من الطاعات الخزينة
ليوم فيه كل نفس بما كسبت رهينة فكره ينغص
الحبائب وذكره ينكد اللذائذ والرغائب تذنيب



هُوَ اللهُ الاّ هُوَ جامعُ الجامِعَة وَمُشَتِّتُ الجُمُوعِ الخالِيَة هُوَ الَّذِي قاصِمُ الجبابِرَة وَمُمِيتُ الأكاسِرَة فَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ خَيرًا يَرَه وَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَه بارَكَ اللهُ لَنا وَلَكُم بِالقُرآنِ العَظِيم وَنَفَعَنا وَإيّاكُم بِالآياتِ وَالذِّكر وَاستَغفِرُ اللهَ إنَّهُ أهلُ التَّقوىٰ وَأهلُ المَغفِرَة — اشعار

غافلا کبتک رہیگا معصیت میں مبتلا
جرم و عصیاں ہیں سب تیرے مرقوم نزد کبریا

کر لے توبہ فعل بد سے درگہ اللہ میں
چھوڑ دے پینا شراب اور کھیلنا بازی زنا

ڈر خدا کے قہر سے جھوٹی گواہی چھوڑ دے
ورنہ تو پچتا دیگا ہوگا بلا میں مبتلا

جو کرے ذرہ بھی نیکی پادیگا اسکی جزا
جو کرے ذرہ بدی پادیگا وہ اسکی سزا

کیا نہیں تمنے سنا جو کچھ کہا اللہ نے
سب تمہارے خیر و شر کو جانتا ہی کبریا

ہمنے کیا پیدا کیا ہے تمکو بیکار عبث
کیا تمہیں واپس نہیں جانا ہی نزدیک خدا

پس کرو ذکر خدا سے قلب کو معمور تم
حال کیا ہوگا تمہارا حشر میں سوچو ذرا

جو کرے ذرہ بھی نیکی پادیگا اسکی جزا
جو کرے ذرہ بدی پادیگا وہ اسکی سزا

خواہش کثرت سے مال و زر کے غافل بنے تم
سود کھاتے ہو حرام سخت جو حق نے کہا

سود خواری چھوڑ دو نقصان ہوگا مال میں
راہ حق میں صدقہ دو اسکو بڑھا دیگا خدا

راہ حق میں گرچہ آدھی پہانک ہی دیگا کبھو
نار دوزخ سے امن پاوے بفضل کبریا

جو کرے ذرہ بھی نیکی پادیگا اسکی جزا
جو کرے ذرہ بدی پادیگا وہ اسکی سزا

| | |
|---|---|
| کیا نہیں ڈر موت کا ہو ہادم اللذات ہے | کر لی ہے وہ دشمن سے دوستی کہیں جدا |
| باغ ہستی سے جڑیں اسنے اکھیڑنی ہیں بہت | اور شاخ انکو بھی یکدم اکھیڑیگی ولا |
| غم سے اسکے پسلیاں گلتی ہیں آنکھیں اشکبار | چشم سے آنسو کے چشمے بہا ہی ہیں بجا |
| جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا | جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا |
| سو سنو یہ سال اب آخر ہوا بے شبہ و شک | نیکیوں نے اسکو رخصت جو کیا اچھا بھلا |
| جو کرے طاعت سے برس اس مہینوں کو وداع | واسطے اللہ کے خوبی ہے اسکو بھلا |
| جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا | جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا |
| بخشدے ہم سبکی یا رب فضل سے جرم و خطا | بخشدے مسکین خواجہ کو طفیل مصطفیٰ |

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلِقَارِئِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

| عید الفطر کا پہلا | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خطبہ عربیہ |
|---|---|---|

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَكْبَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ دَبِيْبُ الذَّرِّ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْخَبِيْرِ بِخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الصُّدُوْرِ رَبِّ الْغُيُوْبِ الَّتِيْ لَمْ تَظْهَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَمْ يَعْزُبْ عَنْ سَمْعِهٖ فِي السِّرِّ دُعَاءُ الْمُضْطَرِّ

اللّٰه اکبر اللّٰه اکبر لا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر اللّٰه اکبر ولله
الحمد نشهد ان لا اله الا اللّٰه الاکبر وحده لا شریک
له شهادة تنجی لشاهدها من الفزع الاکبر یوم یذوق
المجرمون وبل الوبال ویضیق فیه مجال المضطر ونشهد
ان سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله سید
الخلائق والبشر صلی اللّٰه علیه وعلی اٰله واصحابه وسلم
ما غنت البلابل علی اغصان الشجر اما بعد فیا ایها
المسلمون اعلموا ان اللّٰه تعالی اعد للمطیعین الثواب
الجزیل والاجر الاوفر وقسم بین الخلائق کما اراد
اسباب العسر والیسر ولمن شاء اغناهم ولمن شاء
افقر وخصنا من بین سائر الامم بشهر الصیام والصبر
غسل به اوساخ ذنوب الصائمین کغسل الثیاب
بماء القطر فله الحمد اذ رزقنا اتمامه وانالنا
عید الفطر فیا من صام عن الحرام وعلی الحلال فطر
ابشروا بمجیء یوم العید والسرور والفرح والفوز
والفلاح بنیل المرام وفوز الامور لقد قال النبی صلی اللّٰه
علیه وسلم لکل قوم عید وهذا عیدنا هذا عید

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَوَعِيْدٌ لِلْكَافِرِيْنَ سُمِّيَ الْعِيْدُ عِيْدًا لِاَنَّ فَرْحَهُ وَسُرُوْرَهُ يَعُوْدُ وَيَتَكَرَّرُ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ اَكَلَ الثَّرِيْدَ وَلَبِسَ الْجَدِيْدَ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ اَمِنَ الْوَعِيْدَ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ يَّفْتَخِرُ بِالْعُوْدِ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَابَ مِنَ الذَّنْبِ وَلَا يَعُوْدُ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدُوْرَ اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ سَعِدَ بِالْمَقْدُوْرِ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَايَا وَفَازَ بِالْاَجْرِ وَالْعَطَايَا وَالثَّوَابِ الْاَوْفَى يَوْمُ الْعِيْدِ كَيَوْمِ الْقِيَامَةِ عِبْرَةٌ لِاُولِي الْاَلْبَابِ اِجْتِمَاعُ النَّاسِ فِي الْمُصَلّٰى تَذْكِرَةٌ لِاجْتِمَاعِ النَّاسِ فِي الْقِيَامَةِ عَلٰى اِخْتِلَافِهِمْ وَاخْتِلَافِ اَحْوَالِهِمْ فَمِنْهُمْ لَابِسُ بَيَاضٍ وَمِنْهُمْ لَابِسُ سَوَادٍ وَمِنْهُمْ رَاجِلٌ وَمِنْهُمْ رَاكِبٌ وَمِنْهُمْ فَرِحٌ وَمِنْهُمْ مَحْزُوْنٌ مُقَطَّرٌ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ اِلٰى نِعْمَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ اِلَى النِّقْمَةِ كَمَا وَرَدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ مِنْ قُبُوْرِهِمْ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَثْلَاثٍ ثُلُثٌ عَلَى الدَّوَابِّ وَثُلُثٌ يَمْشُوْنَ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَثُلُثٌ يُسْحَبُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُوْنَ الْاِمَامَ فِي الْمُصَلّٰى كَذٰلِكَ فِي الْمَحْشَرِ - وَالْوُقُوْفُ فِي الْعَرَصَاتِ اِنْتِظَارًا لِمَا دَعَى اللهُ الْاَكْبَرُ وَالْاِشَارَةُ فِي الْخُطْبَةِ

بأن الامام يخطب والناس سكوت كذلك البارى القدوس
الاطهر يحاسب الناس ويعاقب ونحن سكوت ومراتبهم
فى المصلى تشبه مراتبهم يوم القيمة منهم القاعدون
فى الظل ومنهم القاعدون فى الشمس بالحر كذلك
يوم القيامة منهم من يلجمه العرق ومنهم من يكون
تحت ظل عرش الله خالق الجن والبشر وكذلك
انصرافهم من المصلى بعضهم مقبول وبعضهم مردود
إن فى ذلك لعبرة لمن يخشى ولمن اعتبر فاتقوا النار
ولو بشق تمر واستغفروا ربكم إنه كان غفارا
لمن استغفر وادوا صدقة الفطر قبل الصلاة والصيام
معلقة بين السماء والارض حتى يؤدى صدقة الفطر
وامشوا إلى المصلى وصلوا صلاة عيد الفطر ركعتين
مع ست تكبيرات زائدة واستغفروا الله إن الله غفور
رحيم وقولوا ربنا ظلمنا انفسنا وإن لم تغفر لنا وترحمنا
لنكونن من الخاسرين ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة
حسنة وقنا عذاب النار

اشعار

| | |
|---|---|
| مومنو اب کیجیے شکرِ خداوندِ جہاں | آج عید الفطر ہے عید سعید صالحاں |

عید ہر یک قوم کی ہوتی ہی بیشک مومنو ۔ پر ہماری عید ہے فرمان شاہ انس و جاں

عود کرتی ہے خوشی اس روز بیشک بار بار ۔ اسلئے کہتے ہیں اسکو عید ہر پیر و جواں

آج کرتے ہیں خوشی عمدہ غذا کہا کر تمام ۔ اور نئے کپڑے پہنکر ہیں خوشی میں ہر زماں

یہ تو ظاہر میں خوشی ہے حقیقت میں خوشی ۔ ہے اسی کو جو کہ پاویگا عذابوں سے اماں

جو گنہ سے دور رہ طاعت کرے حق کی مدام ۔ اسکو بیشک عید ہے اسکو خوشی ہے ہر زماں

ہوویگا جس کا عمل مقبول اسکو عید ہے ۔ عید ہے اسکو جو دیدار حق سے شادماں

مومنوں کو عید ہے اور کافروں کو ہے وعید ۔ جنکے ہوں اچھے ہوں عمل ہی عید انکو بیگماں

عید کا دن ہے یقیں روز قیامت کے مثال ۔ عاقلوں کیواسطے ہے اس میں عبرت کی نشاں

اجتماع عید مثل اجتماع حشر ہے ۔ مختلف حالت جو اب ہے حشر میں بھی ہو عیاں

پا پیادہ بعض ہیں اور بعض ہیں انمیں سوار ۔ کئی ہے غمگین و محزوں کوئی ان میں شادماں

بعض کے پوشاک اجلے بعض کے سرخ و سیاہ ۔ ہے لباس سبز میں سرسبز کوئی شادماں

سرور عالم سے مروی اسطرح ہے ایک حدیث ۔ تین حالت پر اٹھینگے قبر سے سب مردگاں

بعض قدموں پر چلینگے بعض ہوونگے سوار ۔ بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے یہی عاصیاں

عیدگہ میں جیسے بیٹھے رہتے ہیں سب منتظر ۔ حشر میں بھی منتظر ہوں گے جزا کے بندگاں

رہتے ہیں خاموش جبکہ خطبہ پڑہتے ہیں خطیب ۔ حشر میں بھی ہوویںگے خاموش سارے بندگاں

خوف غالب ہوگا سب پر ہوویگا کیا فیصلہ ۔ جب حساب نیک و بد لیگا خداوند جہاں

جیسے سایہ میں ہیں بیٹھے بعض کوئی دہوپ میں ۔ حشر کی گرمی بھی یہ ہوگی بہر عصیاں

کوئی پیسہ تک پیٹ میں واں ڈوبا ہوا ۔ ہوگا سر تک غرق کوئی عاصی رب جہاں

پس بچو تم آگ سے کر صدقہ گو آدھا کھجور ۔ رب سے مانگو مغفرت ہے وہ غفور عاصیاں

فطر کا صدقہ نماز سے پہلے ہی دو ۔ بلکہ یوم العید سے پہلے بھی جائز ہے عیاں

اور بعد عید بھی واجب ہے صدقہ فطر کا ۔ ایک سو اور ساٹھ تولہ دیجئے گندم مہرباں

صدقہ گندم دیجئے یا اسکی قیمت کیجئے ۔ حکم ہر دو کا مساوی ہے شریعت میں بیاں

وزن نصف صاع ایکسو ساٹھ تولہ ای عزیز ۔ احتیاطاً کچھ زیادہ ہو تو کیا ہوگا زیاں

صدقہ عید الفطر کا جبتک نہ دیوے گا ادا ۔ ہو رہینگے روزے معلق در زمین و آسماں

صدقہ اپنا اور بچوں کا بھی باپ دے دیجئے ۔ پر نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جاوداں

صدقہ شوہر کا بھی عورت پر نہیں ہے لازمی ۔ گر خوشی سے دیں ہو گیا ادا ای مہرباں

ہووے بچہ پہلے صبح عید کے پیدا اگر ۔ اس کا صدقہ بھی ہے واجب باپ پر ای مہرباں

بعد صبح عید بچہ کوئی پیدا ہو اگر ۔ اس کا صدقہ باپ پر واجب نہیں ہے بیگماں

فطرہ دو یک شخص کا کامل تم یک مسکین کو ۔ تا کہ اس مسکین کی حاجت روائی ہو عیاں

یا الٰہی بخشدے سب مومنوں کو فضل سے ۔ بندہ مسکین خواجہ پر کرم کر جاوداں

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار واغفر لمؤلف ہذہ الخطبۃ المذکرۃ یا من بیدہ امر الدنیا والاخرۃ واغفر لاٰبائہ وامہاتہ واہلہ وعیالہ ولجمیع قبائلہ والمؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

## عید الضحیٰ کا — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّنَقْصٍ
مِمَّا لَا يَلِيْقُ بِشَانِهِ الْاَعْلَى الْاَجَلِّ الْاَكْبَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَسُبْحَانَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ اِفْتَرَضَ حَجَّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلٰى مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سَبِيْلًا فَشَدُّوْا اِلَيْهِ رِحَالًا دَعَاهُمْ لِقُرْبِهٖ فَمَا اسْتَبْعَدُوْا
فِيْ حُبِّهٖ بَعِيْدًا وَّلَا اسْتَهْوَلُوْا اَهْوَالًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْحَوْضِ
الْكَوْثَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَرَّفَ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ
بِرُكْنٍ مَنْ رَكَنَ اِلَيْهِ نَجَا مِنَ الشِّدَّةِ وَالضِّيْقِ وَبِبَابٍ مَنْ
دَخَلَ اِلَيْهِ كَانَ اٰمِنًا وَّكُتِبَ لَهٗ تَوْقِيْعُ التَّوْفِيْقِ وَبِمِيْزَابٍ
تَنْصَبُّ مِنْهُ الرَّحْمَةُ عَلٰى مَنْ سَالَ الْعَرَالِي الْخَيْرِ قَوْمٍ طَرِيْقٍ وَّحَجَرٍ
يَشْهَدُ لِمَنْ قَبَّلَهٗ بِالْوَفَاءِ وَالتَّصْدِيْقِ وَحَرَمٍ تَاْتِيْ اِلَيْهِ الْوُفُوْدُ
مُشَاةً وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَفَضَّلَ بَيْتَهٗ
عَلٰى سَائِرِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَقْطَارِ وَجَعَلَ تُرَابَهٗ جِلَاءً لِّلْاَبْصَارِ

وَوَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالْأَجْرِ الْأَجْزَلِ وَالثَّوَابِ الْأَوْفَرِ فَلِلّٰهِ
دَرُّ أَقْوَامٍ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ إِلَى جَنَابِهِ فَسَارُوا إِلَى بَابِهِ
شُعْثًا وَغُبْرًا وَعَرَّفَهُمْ بِعَرَفَاتٍ أَنَّهُ قَدْ تَجَاوَزَ عَنِ الذُّنُوبِ
وَالزَّلَّاتِ فَسَبِّحُوا لِلّٰهِ حَمْدًا وَشُكْرًا وَفِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ
الْمُبَارَكَةِ أَمَرَ الْمَوْلَى الْجَلِيلُ لِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ بِذَبْحِ
ابْنِهِ إِسْمٰعِيلَ كَمَا وَرَدَ فِي مُحْكَمِ التَّنْزِيلِ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ
فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ
مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ فَيَا بُشْرَىٰ
لِأَقْوَامٍ فَازُوا بِمُشَاهَدَةِ عَرُوسِ الْكَعْبَةِ وَلِقَائِهَا وَ
طَوَافِهَا وَمَزَارِهَا وَأَدْرَكُوا السُّعُودَ بِالصُّعُودِ إِلَى عَرَفَاتٍ
وَنَالُوا الْمُنَىٰ فِي مِنًى بِرَمْيِ جِمَارِهَا وَحَصَلَ لَهُمُ الْمُرُوَّةُ
وَالصَّفَا بِسَعْيِ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ تَيَقَّظُوا
مِنْ رَقْدَةِ الْغَفَلَاتِ وَاسْتَعِدُّوا لِشَدِّ الرِّحَالِ إِلَىٰ
بَيْتِ اللّٰهِ الشَّرِيفِ لِنَيْلِ الْمَآرِبِ وَفَوْزًا لِلسَّعَادَةِ وَالْبَرَكَاتِ
وَتَقَرَّبُوا قُرْبَانًا وَاقْصِدُوا إِحْيَاءَ رَسْمِنَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ
وَتَعَالَىٰ قَالَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ
وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رحمكم اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

## اشعار اردو مسائل قربانی

آج ہے عید الضحیٰ اے مومنان با صفا　　عید قربانی کا دن آیا ہے از فضل خدا

حق نے ابراہیم سے ایسا کیا تھا امتحاں　　کر دے اسمٰعیل کو قربان در راہ خدا

ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوئے تیار باپ　　دنبہ جنت سے فدیہ کر دیا ہے کبریا

فضل ہے اللہ کا فدیہ مقرر جو کیا　　ورنہ کرنا ذبح بیٹوں کا تو ضرور تھا بڑا

شوق سے تم نام پر اللہ کے قربان ہو　　کر کے قربانی بھی حاصل کیجئے قرب خدا

موٹے اور تازے کرو قربان ایسے جانور　　پلصراط اوپر سواری ہے تمہاری وہ بجا

نقص و عیب ایسا نہ ہو جس سے ہو قیمت اسکی کم　　جانور گر ہو خصی موٹا و تازہ ہے روا

پر نہ ہو ٹوٹے سینگ ٹوٹا کان بھی کاٹا ہوا　　جانور بے سینگ پیدائش کا بیشک ہے روا

ایک بکرا یا ہو چھیلا دیوے فدیہ ایک شخص　　گائی یا ایک اونٹ ہو گا سات شخصوں نے ادا

عید کے دن ہووے قربانی ادا بعد نماز　　عید کے بھی بعد دو دن تک ہے قربانی روا

گوشت قربانی کا کر کے تین حصے دوستو　　ایک حصہ آپ لو دو اقربا کو دوسرا

تیسرا حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دو　　فضل سے مقبول فرمائیگا قربانی خدا

ہو نصاب مال کا مالک ہے اس پر یہ ضرور　　جسپہ واجب ہی نہیں گر وہ بھی دیوے ہی بھلا

جان و مال اپنا کرو قربان حق کی راہ میں
قہر سے ڈرتے رہو رحمت کی بھی رکھو رجا

دامنِ رحمت میں یارب خواجہ مسکین کو
لے لے اور بخشد ے ہم سب کے حسب خطا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَلِقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

خطبہ منظومہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

حَمِدْنَا اللّٰهَ رَبَّنَا ذَا الْجَلَالِ
شَكَرْنَا فَضْلَ رَبٍّ ذِي النَّوَالِ

تَعَالٰى شَانُهٗ عَنْ كُلِّ عَيْبٍ
تَخَلّٰى ذَاتُهٗ عَنْ اِخْتِلَالِ

مُلُوْكُ الْاَرْضِ مَمْلُوْكُوْنَ لِلّٰهِ
وَرَبِّيْ مَالِكٌ مَوْلَى الْمَوَالِيْ

بَدِيْعُ الْاَرْضِ قَيُّوْمُ السَّمَاءِ
بِلَا جِسْمٍ وَّلَا مَكَانٍ وَالْمَوَالِيْ

بِفَضْلٍ يَسْتُرُ عَيْبَ الْعِبَادِ
بِاَذْيَالِ الْمَرَاحِمِ وَالنَّوَالِ

وَنَشْهَدُ اَنَّهُ الْمَعْبُوْدُ حَقًّا
اِلٰهُ الْخَلْقِ رَبٌّ ذُو الْمَعَالِيْ

اِلَى الْحَقِّ دَعَا لِلنَّاسِ طُرًّا
رَسُوْلٌ هَاشِمِيٌّ ذُو الْجَمَالِ

سِرَاجُ الْاَنْبِيَاءِ بِلَا اخْتِلَافٍ
اِمَامُ الْاَوْلِيَاءِ بِلَا اخْتِلَالِ

عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ اَبَدًا
وَاَصْحَابٍ وَّاٰلٍ خَيْرِ اٰلِ

اَلَا يَا اَيُّهَا الْخِلَّانُ خَلُّوْا
سَبِيْلَ الْغَيِّ جِدُّوْا فِي الْكَمَالِ

ذَرُوْا اٰثَامَكُمْ ظَهْرًا وَّبَطْنًا
دَعُوْا لِلنَّفْسِ مِنْ ذُلِّ الْوَبَالِ

مِنَ الْعِصْيَانِ بِالْإِخْلَاصِ تُوبُوا — إِلَى اللّٰهِ الْغَفُورِ ذِي النَّوَالِ

أَلَمْ يَأْنِ لَكُمْ أَنْ تَخْشَعُوا لِلّٰهِ — أَلَمْ يَأْتِ بِكُمْ وَقْتُ ابْتِهَالِ

طَلَبْتُمْ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ رَبِّي — تَرَكْتُمْ أَمْرَ رَبٍّ ذِي الْجَلَالِ

أَمَا تَخْشَوْنَ مِنْ لَيْثِ الْمَنُونِ — سَيَصْطَادُكُمْ فِي الْاِغْتِفَالِ

أَعِدُّوا مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّتِكُمْ — لَهُ فَتُحَذِّرُوا ضِيقَ الْمَجَالِ

أَلَا يَا سَاكِنَ الْعَرْشِ الْمُعَلّٰى — سَتُبْلٰى فِي التُّرَابِ وَالرِّمَالِ

فَلَا تَمْشِ عَلَى الْأَرْضِ مَرَحًا — فَمِنْكَ الْأَعْلٰى تَحْتَ الْأَرْضِ بَالِ

وَلَا تَظْلِمْ عَلٰى أَحَدٍ بِشَيْءٍ — تَذُوقُ الْوَيْلَ مِنْ كَسْبِ الْوَبَالِ

مِنَ الذَّنْبِ إِلَى اللّٰهِ فَتُوبُوا — لِتَنْجُوا مِنْ عَذَابٍ أَوْ نَكَالِ

تَرَحَّمْنَا بِفَضْلِكَ يَا إِلٰهِي — أَبَا الْخَيْرِ تَفَضَّلْ بِالْكَمَالِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِقَارِئِهٖ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ منظومہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعْطَى الْعَطَايَا لِلْأُمَمِ — غَفَرَ الْخَطَايَا بِالْعَطَا لِلتَّائِبِيْنَ بِالنَّدَمِ

مِنْ غَيْرِ شَرِيْكٍ لَّهُ قَضٰى خَلْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى — أَخْرَجَنَا بِشَمْعِ الْهُدٰى جَلٰى مَصَابِيحَ الظُّلَمِ

ضَرَبَ بِسَوْطِ بِعَادِهٖ مَنْ شَذَّ بِعِنَادِهٖ — ضَلَّ سَبِيْلَ رَشَادِهٖ ذَاقَ النَّكَالَ وَالْأَلَمْ

خَالِصٌ قَلْبٌ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ يُعْبَدُ — مِنْ ذِكْرِ رَبٍّ يَسْجُدُ لَهٗ كُلُّ شَجَرٍ وَّنَجْمٍ

بعث الإله لسيد الخلق أرشدهم ... خير الأنام محمد بالفضل والجود الأتم

من كفه سبح الحصى فوق السما ليلا هوى ... خير الرسل خير الورى مولى العرب والعجم

بلغ الكمال بكماله فاق الجمال جماله ... ذات الجلال جلاله جل السجايا والكرم

بكماله تحير البشر بجماله خسف القمر ... بجلاله يعلو الحجر ولا له اردى الأمم

فعلى النبي المصطفى وعلى الآل أصحاب الصفا ... والصحب يا أهل الوفا صلى الإله بالكرم

يا أيها الناس اعبدوا لله فاركعوا واسجدوا ... لا تشركوا به وحدوا ربكم تعبدوا ذا النعم

وتيقنوا أهل الصفا الدنيا ليس لها بقاء ... دار المصائب والبلاء دار الفناء والعدم

قد أهلكت من قبلكم وستهلك من بعدكم ... فتفكروا آجالكم واستغفروا المولى الحكم

أين الملوك الماضية ملكوا البلاد أمما ... تركوا المنازل خالية صبيانهم أيتامهم

جمعوا الجيوش كثيرة بالصافنات الجياد ... بنوا البروج مشيدة لا ثبت بقاؤهم

هجروا القصور العالية عمروا القبور بأبدانهم ... عمروا القبور الداهية لا نوا المضاد لهم

توبوا إلى الله العلي من شر سر أو جلي ... فالهم علم يجلي الإله كل هم

هو يقبل للتائب هو يقبل للآيب ... ليس له من حاجب يرحم عباده بالكرم

هو يغفر لنا ذنوبنا هو يستر عيوبنا ... هو يكشف الكروب يا مولى العطايا والنعم

جئنا ببابك ربنا ليس سواك ملاذنا ... فاغفر لنا وارحمنا يا أهل الفضل والجود الأتم

واغفر لنا بالخير الذي تعطي الخلائق الجمى ... وارحمه فضلا يا غني الرحمة يا أهل الكرم

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار. اللهم اغفر لمؤلف هذه الخطبة ولقائله ولجميع المؤمنين والمؤمنات إنك مجيب الدعوات.

خطبہ منظومہ سرِ وقت | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْم — وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْم

مَلِكٌ مَالِكُ الْمُلْكِ وَمَلَكُوْتِ سَمَاءٍ — مِنْ خِيْفَتِهٖ يَرْتَعِشُ كُلُّ عَظِيْم

فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَعَلَى الْعَرْشِ اِلٰهٌ — لَا تَحْتَ وَلَا فَوْقَ لِسُلْطَانِ كَرِيْم

نَشْهَدُ اَنْ لَيْسَ سِوَى اللّٰهِ اِلٰهٌ — مَنْ تَعْبُدُهٗ كُلُّ عَظِيْمٍ وَفَخِيْم

مَنْ يَكْشِفُ سُوْءً لِمَنِ اضْطُرَّ اِلَيْهِ — مِنْ فَضْلِهٖ يَشْفِي الْعَلِيْلَ وَسَقِيْم

مَنْ اَرْسَلَ لِلْخَلْقِ رَسُوْلًا عَرَبِيًّا — مَنْ اَحْمَدَ ذِي الْاَكْرَمِ مِنْ كُلِّ كَرِيْم

مَنْ كَانَ عَلَيْهِ كَرَمُ اللّٰهِ عَظِيْمًا — مَا اَعْظَمَ مَنْ اَعْظَمَهٗ فَضْلُ عَظِيْم

فَعَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَالْاٰلِ جَمِيْعًا — صَلَوَاتُ اللّٰهِ بِرِضَاءٍ وَّنَعِيْم

يَا اَيُّهَا الْاَحْبَابُ ذَرُوْا كُلَّ ذُنُوْب — وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّنَا هُوَ غَفَّارُ اَثِيْم

لَا تَغْفُلُوْا اَيْضًا ذِكْرَ لَذَّاتِ مَنُوْنٍ — يَتَرَصَّدُ بِالْمَرْصَدِ صَيَّادٌ عَظِيْم

كَمْ اَيْتَمَ طِفْلًا هُوَ كَمْ اَثْكَلَ زَوْجًا — كَمْ فَرَّقَ جَمْعًا هُوَ مِنْ اَمْرِ كَرِيْم

كَمْ اَفْزَعَ خِلًّا هُوَ مِنْ مَوْتِ خَلِيْلٍ — كَمْ اَبْكٰى حَمِيْمًا هُوَ مِنْ فَوْتِ حَمِيْم

لَا تَطْمَعُوْا فِي الدُّنْيَا بَقَاءً وَّدَوَامًا — كُوْنُوْا كَغَرِيْبٍ بِهَا لَا مِثْلَ مُقِيْم

لَا وَاعِظَ كَالْمَوْتِ وَلَا نَاصِحَ كَالْمَوْتِ — فَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ هُوَ خَيْرُ حَكِيْم

وَتَزَوَّدُوْا بِالطَّاعَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰى — وَتَهَيَّأُوْا لِلسَّفَرِ اِلٰى بَابِ كَرِيْم

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَبِالرُّسُلِ جَمِيْعًا — قَدْ اَوْرَثَهُ اللّٰهُ لِجَنَّاتِ نَعِيْم

| | |
|---|---|
| من اشرك بالله فلن يغفره الله | من شجرة الزقوم طعام الاثيم |
| لا يسمن لا يغني من الجوع ضريع | تتقطع امعائه من شرب حميم |
| فتعوذوا من غضب اله متعال | وتعوذوا بالله من النار جحيم |
| من كل خطايانا الى الله نتوب | فارحم لنا يا ارحم من كل رحيم |
| يا رب ترحم لابي الخير بفضل | واغفر له يا من هو غفار اثيم |

ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار واغفر لناظم هذه الاشعار

ہر جمعہ وعیدین کا | بسم اللہ الرحمن الرحیم | خطبۂ ثانیہ

الحمد لله نحمده حمد من اعترف بتقصيره بذل وانكسار
ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة من شهد
بها يفوز بنعيم دار القرار ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله الذي اصطفاه واجتباه من صميم مضر بن
نزار صلى الله عليه وعلى اله واصحابه الطاهرين الاخيار
اما بعد فيا ايها الذين امنوا اذكروا نعمة الله عليكم اذ
بعث فيكم رسوله وقد سطع من نجم الكفر غبار ولمع
من نيران الشرك شرار فاخمد لهب البهتان ببعثته
المدرار واوضح ببيناته معالم الايمان والاثار فاطيعوا الله
ورسوله وما اتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه
فانتهوا وعظموا هذا النبي بكمال اخلاص القلوب

تَعْظِيمًا وَكَرَّمُوا بِالْمَحَلِّ الْاِخْتِصَاصِ تَكْرِيمًا إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الشَّفِيْعِ
الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَطْهَارِ خُصُوْصًا مِنْهُمْ عَلٰى مَنْ
هُوَ قَاتِلُ الْكُفَّارِ رَفِيْقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ بِالْاِيْمَانِ بِهٖ
وَالتَّصْدِيْقِ سَيِّدِ الْاَحْرَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ
الْاَصْحَابِ الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ مَنْ كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ عَنْهُ الْغَفَّارُ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ لِمِثْلِ التَّرْتِيْبِ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَنِ الْبُطْلَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ شَهِيْدِ
يَوْمِ الدَّارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الْحَيْدَرِ الْكَرَّارِ
فِي صَفِّ الْقِتَالِ قَتَّالِ كُلِّ خَطَّالٍ بَطَّالٍ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ
عَلٰى كُلِّ غَالِبٍ مُوْصِلِ الطَّالِبِيْنَ اِلَى الْمَطَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ بِاَكْرَمِ الْعِزِّ
وَالْوَقَارِ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ الْوَرْدَيْنِ الْاَحْمَرَيْنِ وَالرَّيْحَانَتَيْنِ

الاَطْهَرَيْنِ لِنَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَنَوَّرَ مَرْقَدَهُمَا اِلَى الْاٰنِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
بِنْتِ الرَّسُوْلِ فَلْذَةِ كَبِدِ النَّبِيِّ الْمَقْبُوْلِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ الْبَتُوْلِ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهَا وَرَوَّحَ رُوْحَهَا اَلْفَ اَلْفَ وَعَلَى الْعَمَّيْنِ لِسَيِّدِ الْجِنِّ وَ
النَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ
وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ وَرِضْوَانِ الْمَلِكِ السَّتَّارِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ
وَالتَّابِعِيْنَ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَزْوَاجِهِ
الْمُطَهَّرَاتِ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَذِلِّ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارَ
بِبَقَاءِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ وَابْنِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ الْخَاقَانِ ابْنِ الْخَاقَانِ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ خَاقَانِ
الْبَحْرَيْنِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْغَازِيْ الْمُجَاهِدِ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ الْفُجَّارِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ خَلِيْفَةِ
الْمُسْلِمِيْنَ السُّلْطَانِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ

وَاَبِّدْ دَوْلَتَهٗ وَاَيِّدْ سَلْطَنَتَهٗ وَشَيِّدْ شَوْكَتَهٗ وَصَوْلَتَهٗ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهٗ وَعَمِّرْ مَمَالِكَهٗ وَاٰمِنْ بِلَادَهٗ
وَدَسَاكِرَهٗ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهٗ وَنَاصِرَهٗ وَاَحْقِقْ بِسَيْفِهٖ
رِقَابَ الطَّائِفَةِ الطَّاغِيَةِ الْكَفَرَةِ الْفَجَرَةِ الْاَشْرَارِ اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَشَتِّتْ جَمْعَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَخَرِّبْ
اٰمَالَهُمْ اَللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَنَكِّسْ اَعْلَامَهُمْ
وَمَزِّقْ اَصْنَامَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلْفَهُمْ اٰيَةَ الْاِعْتِبَارِ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُدَّكِرَةِ وَلِقَبَائِلِهٖ وَلِقَوْمِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ عِبَادَ اللّٰهِ اِعْدِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ

ربّکم ادعونی استجب لکم انّہ مجیب الدعوات قاضی الحاجات والاوطار منزل البرکات والانوار

| | | |
|---|---|---|
| بعدِ حمد و ثنای ربّ قدیر | نعت احمد ہے لازم تحریر | نور احمد سے جملہ عالم ہے |
| ہے محمد خدا کے نورِ منیر | کیجیے مصطفےٰ کی تم تعظیم | ہے یہ حکم خدای ربّ قدیر |
| تم نبی پر سے درود پڑھو | کرو اس پر سلام با توقیر | کہ خدا اور ملائکہ اسکے |
| پڑھتے صلوٰۃ ہیں نبی پہ کثیر | ای خدا تو حبیب پر سے کر | ہیچ رحمت کا تیرے سطر مطیر |
| آل و اصحاب مصطفےٰ پہ تمام | رحمت کبریا کی ہو توفیر | خاص کر چار یار احمد پر |
| ہیں وہ خلفاء راشدین شہیر | یک ابوبکرؓ نام عبداللہ | جن کا صدیق بھی لقب ہے شہیر |
| اور عمرؓ ہیں خلیفۂ دوم | جن سے اسلام کی ہوئی تشہیر | اور سوم خلیفہ ذو النورین |
| نام عثمان جن کا با توقیر | شاہ مردان و شیر یزداں ہے | وہ علیؓ ولی ربّ قدیر |
| باقی دس سے کہ جو بہشتی ہیں | انبیاء اور سب پہ ہو فضل کثیر | نورِ چشمان مصطفےٰ حسنینؓ |
| اہلِ جنت کے سرگروہ و امیر | سیدہ فاطمہؓ ہے بنت رسول | ہو وے ان سب پہ فضل حق کا کثیر |
| اہلِ بدر و اُحد پہ رحمت حق | جملہ اصحاب پر ہو فضل کبیر | جملہ ازواج و دختران رسولؐ |
| پہ ہو رحمت خدا کی بالتکثیر | جملہ تابع و تبع تابع پر | فضل کر اپنا ای خدای قدیر |
| بخشدے مومنوں کے جرم خطا | دین اسلام کی ٹرہا تنویر | جو مخالف ہو دین احمد کا |
| ای خدا کر اُسے ذلیل حقیر | بول بالا ہوا اہل ایماں کا | فتح و نصرت ہو مومنوں کی نصیر |
| بخش سب امت محمد کو | بخش خواجہ کو ای خدای قدیر | ربّنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و |

وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ عَفَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْمِ الْاِحْسَانِ الْعَطُوْفِ الرَّؤُوْفِ الْكَرِیْمِ الْمَنَّانِ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْقَوِیِّ
السُّلْطَانِ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ۔ مَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا
اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ جَعَلَهُ اللّٰهُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَؤُوْفًا رَّحِیْمًا وَّاٰتَاهُ فَضْلًا عَظِیْمًا وَّخُلُقًا كَرِیْمًا وَّهَدٰى بِهِ الْعِبَادَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّقَالَ فِیْ حَقِّهٖ اٰمِرًا لَكُمْ تَشْرِیْفًا وَّ
تَكْرِیْمًا تَبْجِیْلًا لَّهٗ وَتَعْظِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
یَا اُمَّةَ الْهَادِیْ خُصِصْتُمْ بِالْوَفَا بَیْنَ الْوَرٰى وَالصِّدْقِ
اَیْضًا وَالصَّفَا صَلُّوْا عَلَى الْهَادِی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰى فَاللّٰهُ
قَدْ صَلّٰى عَلَیْهِ قَدِیْمًا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ زِدْ
مُحَمَّدًا تَكْرِیْمًا ۔ وَحَبَاهُ فَضْلًا مِّنْ لَّدُنْهُ عَظِیْمًا وَّاخْتَارَهٗ

فِي الْمُرْسَلِيْنَ كَرِيْمًا ذَا رَأْفَةٍ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ
خُصُوْصًا عَلٰى رَفِيْقِهٖ فِي الْغَارِ بِالْوَفَاءِ وَالتَّصْدِيْقِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتِيْقِ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ
وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ التَّرْتِيْبِ فِيْ لَوْحِ الْمَنَّانِ
كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ
فَاتِحِ حِصْنِ خَيْبَرَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ الْحَيْدَرِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا اَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

فَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَلَى الْعَمَّيِ النَّبِيِّ الْمُطَهَّرَيْنِ
مِنَ الْاَدْنَاسِ اَبِي عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمَا وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ
وَالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٭
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا
مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَذِلَّ الشِّرْكَ
وَالْمُشْرِكِيْنَ بِدَوَامِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ خَلَّدَ اللّٰهُ
مُلْكَهٗ وَسَلْطَنَتَهٗ ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِقَبَائِلِهٖ
وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

تمام حمد ہے شایان شان رب قدیر — نہیں شریک ہے اسکو نہ ضد و ند و نظیر
گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہے وہ حق معبود — محمد اسکے ہیں بندے رسول با توقیر
نزول رحمت حق ہو رسول اکرم پر — تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر
گواہی سو منو تم طاعت خدا و رسول — رسول پاک پہ ہر دم پڑھو درود کثیر
تیرے نبی پہ ہو یا رب ترا سلام مدام — تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر
خصوصًا افضل اصحاب پر جو عبد اللہ — ہے نام اُن کا بھی صدیق اور عتیق شہیر

عمر خلیفۂ دوم کا ہے لقب فاروق ۔ کہ جس سے مذہب اسلام کی ہوئی تشہیر

غنی خلیفۂ سوم ہیں حضرت عثمان ۔ علی ولیِ خدا ہیں وہ معدن تدبیر

نبی کے نور نظر و علی کے لخت جگر ۔ حسن حسین دو سردار مومنوں کے کبیر

بتول فاطمہ زہرا ہیں جو کہ بنت رسول ۔ زنانِ خلد کی سردار ہیں وہ بے نظیر

بھی باقی دس سے بشارت ہے جنکو جنت کی ۔ نزول رحمت حق ہو ہمیشہ سب پہ کثیر

نبی کے ہر دو چچا یعنی حمزہ و عباس ۔ ہو فضل و رحمت رضوان انپہ بالتکثیر

سب اہل بدر و احد پہ خدا کی رحمت ہو ۔ ہو سب مہاجر و انصار پر بھی فضل کثیر

تمام امت احمد پہ فضل کر یارب ۔ کہ سب کا مالک و مولا ہے تو خدا قدیر

ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر ۔ ذلیل ہو جو ہو بدخواہ مومنوں کا شریر

نصیب ہم کو بھلائی ہو دین و دنیا کی ۔ تری پناہ میں رکھ ہم کو از عذاب سعیر

کرم سے خواجۂ مسکیں کو بخش دے یارب ۔ ہو اسکے جملہ قبائل پہ تیرا فضل کثیر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى أَعْلٰى وَأَحْلٰى وَأَوْلٰى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

تمت الْخُطْبَاتُ الْمِنْبَرِيَّةُ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى إِتْمَامِهَا ۱۲

# مسائل ذبح

**سوال** ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے **جواب** حلق کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور سے پلید وفاسد خون نکال دینا ہے جسکے بعد ذبیحہ کا گوشت پاک ہوجاتا ہے **سوال** حلق کی کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے **جواب** (۱) حلقوم یعنی سانس آنے جانیکی راہ جسکو نرخرہ کہتے ہیں (۲) مری دانہ چارہ کی راہ (۳ و ۴) دو شاہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم ومری کے دائیں بائیں طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر وغالب حصہ کٹنا ضروری ہے اگر یہ چاروں رگیں نہ کٹیں تو تین رگوں حلقوم ومری اور ایک شاہ رگ کا کٹ جانا بھی کافی ہے **سوال** ذبح کا طریقہ کیا ہے **جواب** جانور کو پانی پلاکر قبلہ رخ منہ اور سر جنوب کی طرف کرکے بائیں پہلو پر لٹائے اور دہنے ہاتھ میں تیز چھری لے اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر چھری کو قوت وتیزی کیساتھ حلق پر گانٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں کاٹنا ختم کرکے جانور کو چھوڑ دے **سوال** ذبح کے شرائط کیا کیا ہیں۔ **جواب** (۱) ذابح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست ومرتد کا ذبیحہ درست نہیں (۲) ذابح کا عاقل باہوش ہونا۔ ناسمجھ ومجنون کا ذبیحہ درست نہیں (۳) ذابح کا ذبح کیوقت اللّٰہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر عمداً خدا کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذابح کے سوا کوئی دوسرا

شخص خدا کا نام لے مگر ذابح خاموش رہے تو ذبیحہ درست نہیں (۴) ذبیحہ پر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام لے تو ذبیحہ درست نہیں (۵) ذابح کا ذبح پر قادر ہونا اگر قادر نہ ہو اور اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو فعل ذبح میں شریک کر لے تو اس کا بھی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا اگر ذابح ذبح کی قدرت نہ رکھے یا معین و مددگار تسمیہ کہے تو ذبیحہ درست نہیں (۶) ذبح کیوقت جانور میں کچھ نہ کچھ یقینی حیات رہنا یعنی ذبح کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا متحرک ہونا اگر کچھ بھی حیات نہ رہی تو ذبیحہ درست نہیں **سوال** معین و مددگار کسکو کہتے ہیں **جواب** جو شخص اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ پر یا اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ کے ساتھ چھری پر رکھکر ذبح کرنے میں شریک رہے وہ معین و مددگار ہے ایسا شخص مسلمان ہونا چاہئے اور اسکو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ بھی کہنا ضروری ہے البتہ جو شخص ذبح کیوقت جانور کو دبا کے پکڑا رہے تاکہ جانور ہاتھ پاؤں نہ مارے اُس کا بِسْمِ اللّٰهِ کہنا ضروری **سوال** کیا ذابح کا مرد ہی ہونا ضروری ہے **جواب** کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت ہیجڑا ہو یا خنثیٰ بالغ ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوڑی ہو جذامی گونگا ہو یا بہرہ ان سب کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے بشرطیکہ ان کو مسائل ذبح معلوم ہوں اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جانور حلال ہوتا اور عمداً نام نہ لینے سے حرام ہوجاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو گو وہ عاقل و بالغ ہو اُسکے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں **سوال** ذبح کے آداب

دستونات کیا کیا ہیں **جواب** (۱) چھری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیز کرلینا (۲) بڑے جانور کے ہاتھ پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں پہلو پر لٹانا (۴) ذبح کیوقت جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا (۵) ذابح کا باطہارت ہونا (۶) ذابح کا منہ قبلہ کی طرف ہونا (۷) داہنے ہاتھ سے ذبح کرنا (۸) ذبح کرنے یعنی حلق پر چھری چلانے میں جلدی کرنا (۹) بِسْمِ اللہ میں لفظ اللہ کے ہ کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۱۰) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۱) دن کے وقت ذبح کرنا۔

**سوال** مکروہات ذبح کیا کیا ہیں **جواب** (۱) چھری کا اس قدر کند رہنا کہ ذابح کو زور لگانا پڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک کھینچ لانا (۳) ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا (۴) ذبیحہ کے سر کو حرام مغز تک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو لٹا کر اسکی آنکھوں کے سامنے چھری کا تیز کرنا (۶) جانور کا منہ قبلہ کی طرف نہونا (۷) ذبیحہ کے ٹھنڈا ہونیسے پہلے اس کا چمڑا چھیلنا یا گوشت کاٹنا (۸) حاملہ قریب الوضع (قریب میں جننے والی) کا ذبح کرنا (۹) گردن کے نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کیوقت ذبح کرنا۔ **سوال** اگر بِسْمِ اللہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد ساتھ ہی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گفتگو میں یا کسی اور کام میں مصروف رہکر اسی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے۔ **جواب** اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کرکے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چھری کو ایک بار پتھر پر گھس کر یا موجودہ چھری

نیچے رکھکے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھالیکر ذبح کر دے تو حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کروٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت پر لاکر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوبارہ بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہوگا **سوال** ۱۱ اگر ذابح ذبح کیوقت تسمیہ کہنا بھول جائے تو کیا درست ہوگا **جواب** ۱۱ اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے تو کچھ مضائقہ نہیں ذبیحہ برابر درست ہے **سوال** ۱۲ - گر ذابح ذبح کرتے کرتے ہاتھ اٹھائے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۲ ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے تڑپنے سے بے اختیار ہاتھ اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگجائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال** ۱۳ اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا دوڑے یا کھڑا ہوجائے یا بانگ دے تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۳ ان سب حالتوں میں ذبیحہ درست حلال ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** ۱۴ اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مر نے میں شک ہو تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۴ (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہے کہ اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ کی اور اُس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھولدیا یا آنکھ کھولدی یا پاؤں پھیلادے تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کرلے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھولنا اور پاؤں کا پھیلانا علامت ہے

موت کی ان کے مقابل منہ اور آنکھ کا بند کرلینا اور پاؤن کا کھینچا یہ حرکات زندون کے ساتھ مخصوص ہین اس لئے اسکی زندگی پر دلالت ہوگی (۳) خون کے جاری ہونے اور حرکت کرنیکا اعتبار اسی جانور کے متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہو اگر کوئی یقینی حیات والا جانور حرکت نہ کرے یا اس سے لہو نہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہین۔

(۱۴) **سوال**۔ اگر گائے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اوسکے پیٹ سے مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے تو اوس کا کھانا درست ہے یا نہین۔ **جواب** ہمارے امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہ رح کے پاس مان کا ذبح کرنا بچے کے لئے کافی نہین بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے پس مردہ بچہ کا کھانا نادرست ہین خواہ وہ ازخود مردہ پیدا ہو یا زندہ پیدا ہوکر مرجائے (۱۵) **سوال** اگر کسی نے ایک جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا تو کیا پھر دوسرا جانور اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ **جواب**۔ نہین بلکہ ہر جانور پر جداگانہ تسمیہ کہنا ضروری ہے البتہ اگر دس پانچ چڑیون کو اپنے یا غیر کے ہاتھ مین جمع کرکے یا ایک بکرے کے گلے کو دوسرے بکرے کے گلے سے لگا کر وقت واحد مین سب پر ایک ہی بار چھری یا تلوار پھیرے تو اس صورت مین درست و جائز ہے

(۱۶) **سوال** بعض لوگ گائے بکرے مرغ وغیرہ کی نیت الگ الگ کرکے ذبح کرتے ہین کیا ضروری ہے۔ **جواب**۔ جداگانہ نیت کی کوئی ضرورت نہین صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اس سے قباحت بھی لازم نہین آتی مگر اس کا لحاظ رہے کہ بسم اللہ اللہ اکبر پر چھری روان ہو

(۱۷) سوال اونٹ کے ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو سب سے پہلے نحر کرتے ہیں یعنی اُسکے سینے کے پاس حلقوم میں برچھ مار کر گرا دیتے ہیں اسکے بعد ذبح کرتے ہیں اگرچہ بلا نحر بھی اُس کا ذبح کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے

(۱۸) سوال ـ ذبیحہ سے کتنی چیزوں کا کھانا مکروہ ہے اور کتنوں کا حرام جواب (۱) پتہ (۲) غدود (۳) پھکنا (۴) ذکر (۵) خصیے (۶) شرمگاہ (۷) اوجھڑی (یہ چیزیں مکروہ ہیں اور (۱) خون جاری (۲) حرام مغز یعنی مختلف حرام ہیں

## مسائل قربانی

(۱) سوال ـ قربانی کس کو کہتے ہیں اور وہ کیا ہے جواب ـ اصطلاح شرع میں مخصوص جانور (یعنی گائے بیل بھیڑ بکری اونٹ) کے ایام مخصوص ذوالحجہ کی دسویں گیارہویں بارہویں تاریخ) میں عبادت کی نیت سے ذبح کرنیکو کہتے ہیں اور وہ واجب ہے ـ (۲) سوال قربانی کس پر واجب ہے اور اس کے شرائط کیا ہیں جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اسکے واجب ہونیکے لئے یہ چیزیں شرط ہیں (۱) مسلمان ہونا (۲) آزاد ہونا (۳) مقیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصل چیزوں سے فارغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے محفوظ ہو ـ فقیر و مسافر پر قربانی واجب نہیں قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند صغیر کی طرف سے ادا کرے ـ (۳) سوال قربانی کن جانوروں کی ہوگی جواب بکری مینڈھا بھیڑ ایک آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے بھینس کھلگا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی ملکر ایک گائے یا بیل ـ یا ہ کو خرید کر کے اپنی جانب سے قربانی دیسکتے ہیں اس صورت میں

اپنا اپنا گوشت تخمینہ سے نہیں بلکہ وزن کرکے تقسیم کرلیں۔ ان جانوروں کے
سوا اور جانوروں سے قربانی صحیح نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران
قیمت اور فربہ جانور خریدا جاوے (۴) **سوال** قربانی کا جانور کس عمر کا ہونا
چاہئے **جواب** بکری مینڈھا یا مینڈھی ایک برس کی ہو گائے بیل بھینسا
دو برس کے اور اونٹ پانچ برس کا (۵) **سوال** وہ کون سے جانور ہیں
جو قربانی کے قابل نہیں **جواب** اندھے۔ کانے لنگڑے کافی عیب دار
جانور قابل قربانی نہیں نیز ایسا لاغر کہ جس کی ہڈی میں مغز نہ ہو لنگڑے لولے
سے یہ مراد ہے کہ وہ جانور قربان گاہ تک چل نہ سکتا ہو اور دم کٹا اور بے دانت
اور جس کے کان دم یا آنکھ کی اکثر حصہ کٹ گیا ہو قربانی کے لائق نہیں اگر
کسی گائے کو ماں کے پیٹ سے سینگ نہ ہوں یا ہوں مگر ٹوٹی ہوئی ہوں تو ان کی
قربانی جائز ہے (۶) **سوال** قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کیجانی ضرور
ہے **جواب** دسویں ذیحجہ کے دن نماز و خطبۂ عید کے بعد مگر قبل زوال سے
بارہویں تاریخ کی شام تک قربانی کیجا سکتی ہے لیکن جس گاؤں میں نماز نہ ہوتی
ہو وہاں کے لوگ ان تین دنوں میں جب چاہیں کرسکتے ہیں لیکن پہلا دن افضل
ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کی گئی ہو دوسرے دن قبل ادائی نماز
بھی قربانی جائز ہے ان تاریخوں میں راتوں کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے
ان تاریخوں میں قربانی نہ کی جاسکے تو بعد میں زندہ جانور یا اوس کی قیمت فقیروں کو
دیجاوے (۷) **سوال** قربانی جانور کون ذبح کرنا چاہئے **جواب** جو شخص
آپ اچھی طرح مسائل ذبح سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت

دے مگر وقت ذبح خود سامنے موجود رہے (۸) سوال قربانی کا گوشت کیا کیا جائے
جواب تین حصہ کرکے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ رشتہ دار
اور ہمسایوں میں تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ مع اہل و عیال کہائے احباب وغیرہ کو
خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھلائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کہائے یا خشک
کرکے اٹھا رکھے اگر قربانی نظر مانے واکے بعد کیگئی ہو تو اُس کا خود کہانا اور اہل
و احباب کو تقسیم کرنا درست نہیں کیونکہ نذر میں صدقہ کرنا لازم ہے (۹) سوال
قربانی جانور کی کہال کیا کی جائے جواب اللہ کے نام پر دیدے یا کسیکو خیرات
کردے یا فروخت کرکے اسکی قیمت صدقہ دیدے یا گھر کیلئے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ
بنا کر استعمال کرے مگر قصاب کی مزدوری میں نہ دے۔ (۱۰) سوال قربانی کے
ذبح کا طریقہ اور اوسکے مکروہات کیا ہیں جواب قربانی کے ذبح کا یہی طریقہ ہے
جو عام جانوروں کے ذبح کا ہے مسائل ذبح کو دیکھ لیا جائے البتہ خود قربانی
کرنیوالا جانور کے پہلو پر سیدھا پاؤں رکھکر بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرے اور بعد
ذبح یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ عَنْ هٰذِهِ الْاُضْحِيَّةَ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمِنْ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا ٭ قربانی کے مکروہات بھی وہی ہیں جو مسائل ذبح میں بیان ہوئے
ہاں قربانی کے جانور سے قبل ذبح نفع حاصل کرنا مثلاً اُس کا دودہ دوہنا
یا اوسپر سوار ہونا یا کوئی چیز لادنا یا اسکو کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

## مسائل عقیقہ

(۱) سوال عقیقہ کسکو کہتے ہیں اور اوس کا کیا حکم ہے جواب لڑکا لڑکی

پیدا ہوئے تکے بعد ساتوین روز اُن کے سر کے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہو
اس کا نام عقیقہ ہے اور وہ مستحب ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ ہر لڑکا اپنے
عقیقہ کے عوض رہن ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے لڑکے کا عقیقہ
نہ کرے تو قیامت کے دن اُسکی شفاعت سے محروم ہوگا (۲) **سوال** عقیقہ کب
اور کس عمر مین کیا جاوے **جواب** پیدایش سے ساتوین روز اگر ساتوین
روز نہ ہو سکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتوین دن کا لحاظ رکھے یعنی جمعہ
کی پیدائش ہو تو عقیقہ بروز پنجشنبہ کرے اُسکے لئے عمر کی کوئی قید نہین ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ بچاس برس کی عمر مین فرمایا تہا۔ (۳) **سوال**
عقیقہ کا طریقہ اور اُسکے احکام بیان کرو **جواب** پیدایش کے ساتوین دن
بچہ کے سر کے بال اتار کر سر پر صندل اور زعفران یا کوئی خوشبو دار چیز ملین
اور اسی دن بچہ کا نام رکہین بالون کو سونے یا چاندی سے تول لیکر دفن کردین
اور سونا چاندی صدقہ کرین حجام کو اجرت مین نہ دین بلکہ اُسکو علیحدہ انعام
دیا جائے بال اُتارنے کیوقت یہ ضروری نہین کہ ٹہیک بال اُتارنے کیوقت
بکرا ذبح ہو بلکہ بال اُتر چکنے کے بعد یا اس سے پہلے دونون وقت درست ہے
مطلب یہ کہ دونون کام اسی روز ہون لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے
دو بکرے یا بحالت مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم
اور عیب دار نہو اگر دنبہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے کے متعلق جو شرائط و اوصاف
قربانی کے بیان مین مذکور ہوئے ہین وہی یہان بھی ضروری ہین عقیقہ کا بکرا خود
لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص

بھی ذبح کر سکتا ہے (۴) سوال۔ قربانی اور عقیقہ کے ذبح مین کیا فرق ہے
جواب کچھ فرق نہین البتہ عقیقہ کے ذبح کے قریب یہ دعا پڑھی جاتی ہے
اللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا
بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاجْعَلْھَا فِدَاءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ ۔ فقط
فلان کی جگہ پر لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص ذبح کرے تو ابنی فلان کے جگہ پر لڑکے
اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور تقبلہا منی کی جگہ تقبلہا منہ اور فداء لابنی
کی جگہ فداء لابنہ کہے اور لڑکی کے عقیقہ مین ابنی کی جگہ بنتی اور مذکر ضمیرون کی جگہ
مونث ضمیرین کہنا چاہیئے مثلاً دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ کی جگہ دمہا بدمہا ولحمہا بلحمہا کہے
دعا کے بعد یہ بھی پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۵) سوال عقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کسطرح کی جائے
اور عقیقہ کا گوشت والدین بھی کہا سکتے ہین جواب بکرے کا سر بال مونڈنے
والے حجام کو دیا جائے اور ایک ران دائی کو اگرچہ یہ ہندو ہون باقی گوشت
کے تین حصہ کئے جائین ایک حصہ فقیرون اور محتاجون کو دیا جائے باقی
دو حصہ عزیزون اور ہمسایون کو خواہ کچا یا پکا کر روانہ کرین عقیقہ کا گوشت
اس رعایت سے کاٹا جائے کہ کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اگر ٹوٹ بھی جائے تو
کچھہ مضائقہ نہین۔ چمڑا کسی کو خیرات دیدین یا گھر کے استعمال مین لائین قربانی کا
گوشت جسطرح صاحب قربانی کو کہانا درست ہے اسی طرح عقیقہ کا گوشت بچہ کے

مان باپ اور دادا دادی اور نانا نانی کھالین تو کچھہ مضایقہ نہین نہ کھانیکی شریعت مین کوئی اصل نہین ہے

## احکام میت

(۱) **سوال**۔ جب کوئی مسلمان مرض الموت مین ہو تو آخری وقت مین کیا کرنا چاہیئے اسکی تفصیل بیان کرو **جواب** سب سے پہلے کلمہ شہادت کی تلقین کرین اور سورہ یٰسین پڑہین تاکہ بحالت سکرات مریض اس کو سنے بعد قبض روح منہ اور آنکھین بند اور ہاتہ پاون سیدہے کردئے جائین اور منہ کسی پاک کپڑے کی پٹی سے باندھ دیا جائے اسطرح کہ وہ پٹی ٹھڈی کے نیچے رکھی جائے اور سر پر لیجا کر اسکے ہر دو کنارے باندھ دئے جائین اور جوڑ نرم کردے جائین ان سب مراتب کے بعد اسکے غسل اور تکفین وغیرہ سے جس قدر جلد ممکن ہو فراغت کر کے دفن کر دیا جائے

(۲) **سوال**۔ میت کے غسل کا طریقہ بیان کرو **جواب** میت کے غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات بار کسی خوشبودار چیز سے دہونی پاچکا ہو برہنہ کر کے لٹایا جائے صرف شرمگاہ کپڑے سے چھپائی جائے شمال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتہ پھیرے اور اس سے جو کچھہ نجاست آگے پیچھے سے نکلے وہ دور اور صاف کیجائے اور بعد اسکے کہ پانی منہ اور ناک مین جائے وضو کرایا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت مین موت ہوئی ہے یا عورت حیض و نفاس کی حالت مین مری ہے تو منہ مین اور ناک مین پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جائے بعدہ سارے بدن پر پانی بیر کے پتے سے گرم کیا ہوا بہایا جائے اس طور پر کہ پہلے

بائین کروٹ لٹاکر اس قدر پانی بہائین کہ جو حصہ جسم کا تخت سے ملا ہوا ہے اوسیر بھی پہنچے پھر دائین کروٹ پر لٹاکر اسی طور پانی ڈالین پھر اُسے ٹیکا دیکر بٹھائین اور پیٹ کو نرم دبائین تاکہ جو کچھ نجاست باقی رہی ہو وہ بھی نکل جائے اُس سے غسل و وضو مین کچھ خلل نہین آتا پھر اُسے دھو ڈالین اُسکے بعد بائین کروٹ لٹاکر دائین کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی تین دفعہ تمام بدن پر خوب بہا دیا جائے کہ نیچے کیطرف بائین کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے پونچھین اور اسکو تخت سے اُٹھاکر کفن پر رکھین اور سجدہ کے اعضا یعنی پیشانی ناک دونون ہاتھون اور دونون زانون پر کافور ملین اگر مرد ہے تو داڑھی گل خیرو سے دھوئی جائے اور غسل تکمیل کے بعد کفن پہنایا جائے (۳۷) سوال- نہلانیوالا کیا شخص ہونا چاہیئے جواب نہلانیوالا ایسا شخص ہونا چاہیئے کہ جسکو میت کا دیکھنا جایز ہو عورت کو مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جایز نہین ہان منکوحہ عورت اپنے شوہر کو غسل دیسکتی ہے اس لئے کہ وہ عدت کے زمانے تک اُسکے نکاح مین سمجھی جائیگی بخلاف شوہر کے کہ وہ عورت کے مرتے ہی اُس عورت کے نکاح سے علٰحدہ سمجھا جائے گا اور اُس کو اُس عورت کا غسل دینا جایز نہ ہوگا اگر کوئی عورت ایسی جگہ مرجائے جہان کوئی عورت موجود نہو جو اسکو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد اُسکا محرم موجود ہو تو وہ اسکو تیمم کرادے اور اگر کوئی محرم نہ ہو تو غیر محرم اپنے ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کو اسکو تیمم کرادے اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ مرجائے جہان کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اسکو محرم عورت بے کپڑا لپیٹے ہوئے اور غیر محرم ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کر تیمم کرادے نابالغ لڑکے اور لڑکی کو عورت اور مرد دونون غسل دیسکتے بہتر یہ ہے کہ نہلانیوالا

میت کا کوئی عزیز ہو اگر عزیز نہلانا نہ چاہتا ہو تو کوئی متقی پرہیزگار آدمی اسکو غسل دے
اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہان سوا غسل دینے والے اور اس شخص
کے جو اُس کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) سوال میت کو کفن مین کون
کون کپڑے دئے جائین جواب مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا
نصف پنڈلی ایک تہ بند ایک چادر سر سے پانک اور عورت کو دو کپڑے زیادہ
ایک دامنی جس مین سر کے بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہین اور ایک سینہ بند بغل
سے زانو تک اگر مرد کے کفن مین صرف تہ بند اور چادر پر اکتفا کی جائے
یا عورت کے کفن مین صرف کفنی اور تہ بند یا صرف دو تہ بندون پر اکتفا کی جائے
تب بھی جائز ہے اور اگر اسقدر بھی ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر
کپڑا جو پورے بدن کو چھپا لے ضروری ہے بالغ و نابالغ وغیرہ سب کا کفن یکسان
ہے البتہ جو لڑکا مرا ہوا پیدا ہوا اُس کے لئے صرف کپڑے مین لپیٹ دینا کافی ہے
کفن مسنون کی ضرورت ہین کفن انہین کپڑون کا ہونا چاہئے جن کا پہننا حالت
زندگی مین جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مدنظر رکھا جائے (۵) سوال میت
کو کفن پہنانیکا طریقہ کیا ہے جواب مرد کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن
کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچھادی جائے اور اُسکے اُوپر تہ بند بچھا دیا جائے
اور میت کو کفن پہنا کر تہ بند پر لٹا دین اور پہلے تہ بند لپیٹ دین اسطرح کہ پہلے بایان
جانب اسکا میت کے بدن پر رکھین پھر داہنا تاکہ داہنا جانب بائین کے اوپر رہے پھر چادر کو اسطرح لپیٹ دین تاکہ داہنا
جانب بائین کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤن کے طرف سے
باندھ دو اور چاہین کمر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ

سب پہلے کفن کی چادر کسی تخت وغیرہ یا بوریا پر بچھا کر اوسکے اوپر تہ بند بچھا دین اور عورت کو کفن پہنا کر اسکے بالون کے دو حصہ کر کے ایک حصہ گردن کی نیچے سے داہنے جانب لاکر اور دوسرا گردن کے پیچھے سے بائین جانب لاکر سینہ پر رکھ دین کفنی کے اوپر بعد اسکے دوپٹہ اوسکے سر پر چادر کے سینے تک ڈالدین بعد اسکے تہ بند پر لٹا دین اور مثل سابق پہلے تہ بند کو لپیٹین اسکے بعد چادر کو ان سب کے بعد سینہ بند کو لپیٹ دین اور کپڑے کی دہجیون سے باندہ دین جب میت کو کفن پہنا چکے تو اسکی نماز پڑہین اور تمام احباب و اقارب کو خبر کر دین تاکہ وہ لوگ بھی اسکے حق سے ادا ہو جائین اور نماز مین اکثر شرکت

## ترکیب نماز جنازہ کی

نیت چار تکبیر کیساتھ نماز جنازہ پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالی کے دعا کرتا ہون مین واسطے اس میت کے منہ طرف قبلہ کے تابع ہو کر امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھکر پہر اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھکر پہر اللہ اکبر کہے اور دعا ذیل پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ پڑھکر اللہ اکبر کہکر دو طرف سلام کرے ۔ چوتھی تکبیر کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر پہر دو طرف سلام کرنا بہتر ہے میت اگر نابالغ لڑکا ہو تو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اللّٰهم صلّ علی محمد و علی آل محمد [illegible] بارک علی [illegible]

لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر میت نابالغہ ہو تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا اور شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑہے

**سوال** - ہر اللہ اکبر کہنے کیوقت کیا آسمان کیطرف سر اٹھانا اونچی ضروری امر ہے **جواب** ضروری نہین بلکہ منع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آسمان کیطرف سر اوٹھانے سے باز رہو ورنہ تمہاری بصارت کو خدا سلب کر لیگا **سوال** اگر بچہ زندہ پیدا ہوا اور رویا چیلا یا اور فوراً مرگیا کیا ایسے بچہ کی نماز جنازہ پڑھنا بھی فرض ہے **جواب** بیشک فرض ہے اگر بغیر نماز کے دفن کرین تو سب گنہگار ہونگے **سوال** میت کو لیجانے اور دفن کرنیکا طریقہ بیان کرو **جواب** میت کا دفن کرنا فرض کفایہ ہے جسطرح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے فراغت ہو جائے تو فوراً اُسکو دفن کرنے کیلئے جہان قبر کہدی ہو لیجانا چاہئے اگر میت شیرخوار بچہ یا اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بدست لیجائین یعنی ایک آدمی اپنے دونون ہاتھون پر اٹھالے پہر اُس سے دوسرا تیسرا آدمی لے اگر میت بڑا آدمی ہو تو اُسکو کسی چارپائی وغیرہ پر رکھکر لیجائین اور اُسکے چارون پایون کو ایک ایک آدمی اُٹھائے جنازہ کا تیز قدم لیجانا مسنون ہے جو لوگ جنازہ کے ہمراہ جائین اُنکو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر کم سے کم اُسکے نصف قد کے برابر گہری ہونی چاہئے اور بغلی بہ نسبت صندوقی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف سے قبر مین اُتارین قبر رکہتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہنا مستحب ہے میت کو قبر مین رکھکر اُسکو قبلہ رو کر دینا مسنون ہے قبر مین رکھنے کے بعد کفن کی گرہ مین کہول دی جائین جب میت کو قبر مین رکھ چکین جس قدر مٹی اُسکی قبر سے نکلی ہو وہ سب اُس پر ڈال دین اُس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جائے قبر مین مٹی ڈالتے وقت سرہانے کی طرف سے ابتدا کیجائے ہر شخص اپنے دونون ہاتھون مین مٹی بہر کر قبر مین ڈالے پہلی مرتبہ پڑہے مِنْهَا خَلَقْنَاكُم اور دوسری مرتبہ وَفِيهَا نُعِيدُكُم اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُم تَارَةً أُخْرَىٰ بعد دفن کے بالکل تھوڑی دیر تک قبر پر ٹہیرنا اور میت کے لئے دعائے مغفرت کرنا یا قرآن مجید پڑہکر اس کا ثواب اُسکو پہنچانا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکنے بعد قبر پر پانی چھڑک دینا اور اوسپر کوئی سبز شاخ رکھ دینا مستحب ہے قبر کا ایک بالشت سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے نیز پختہ کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا کچا رکہنا بہتر ہے جب قبر مین مٹی پڑ چکے تو اُسکے بعد میت کا قبر سے نکالنا جائز نہین **سوال** دفن کرنیکے بعد قبر پر تلقین کرنیکے متعلق کیا حکم ہے اور وہ کسطرح ہے **جواب** اکثر بزرگون نے دفن کے بعد تلقین کرنیکو مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص آکر قبر کے مقابل بیٹھکر پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا اِلٰى مَضِيْقِ الْاٰخِرَةِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ قَدْ جَاءَكَ السَّمَاءُ مَلَكَانِ مِنَ اللّٰهِ الْمَلَكَانِ الْكَرِيْمَانِ الْمَأْمُوْرَانِ لَا يَنْفَعَانِكَ وَلَا يَضُرَّانِكَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ یَا عَبْدَ اللّٰہِ وَابْنِ اَمَۃِ اللّٰہِ یَسْأَلَانِکَ مَنْ رَبُّکَ فَقُلْ
رَبِّیَ اللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ وَیَقُوْلَانِ مَنْ نَبِیُّکَ فَقُلْ نَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ الَّذِیْ
ھٰذَا نَبِیٌّ بِالْحَقِّ وَیَرُدُّوْنَ مَا دِیْنُکَ فَقُلْ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ وَالْاِنْقِیَادُ
لِاَمْرِ اللّٰہِ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَبِیًّا وَبِعِظَمِ
الْاِسْلَامِ یَقِیْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِمَامًا وَبِالْکَعْبَۃِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قِبْلَۃً وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ
الصَّالِحِیْنَ اِخْوَانًا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ
فِی الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ سوال
میت حاملہ کی بابت کیا حکم ہے خواہ پورے دن ہو یا کم و بیش بعض لوگ پیٹ
چاک کرکے نکال دیتے کو کہتے ہیں جواب پیٹ چاک کرکے نکال لینا اسوقت
ہے جب بچہ زندہ حرکت کرتا ہوا معلوم ہو ورنہ اگر بچہ بھی مرگیا ہو تو پیٹ کا چاک کرنا
یا چاک کرینگے بجائے کسی جاہلانہ رسم کا ادا کرنا جائز نہیں۔

## عیدین کی نماز

دو رکعت نماز عید الفطر کی یا عید الضحیٰ کی چھ تکبیر کے ساتھ پڑھتا ہوں میں واسطے
اللہ تعالیٰ کے منہ طرف قبلہ کے تابع امام کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے اور
ثنا پڑھکر اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھ نیچے چھوڑے رہیں پھر دوسرے بار
اللہ اکبر کہکر دونوں ہاتھ چھوڑدے پھر تیسرے بار اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے
سورۂ فاتحہ وضم سورہ کے بعد رکوع وسجود کرکے دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہے

اور سورۂ فاتحہ وضم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا رہکر تین بار اللہ اکبر کہئے اور پھر ہر بار دونوں ہاتھ نیچے چھوڑ دیں جوتھے وقت اللہ اکبر کہکر رکوع کرے پھر سجدہ وغیرہ احکام پنجگانہ نماز کیطرح ادا کرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد اپنے اپنے گھروں کو واپس آجاویں۔

## فاتحہ ثواب رسانی کا بیان

**سوال** کیا اہلسنت وجماعت کے پاس زندوں کی ثواب رسانی سے مردونکو نفع پہونچنا ثابت ہے **جواب** بیشک ثابت ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ سے واضح ہے کہ پہلے گذرے ہوئے ایماندار بھائیوں کے حق میں دعائے مغفرت کیجائے اگر اس دعا سے انکو فائدہ پہونچنا ثابت نہوتا تو اس دعا کی تعلیم نہوتی۔ جنازہ کی نماز بھی دراصل میت کیلئے دعائے مغفرت ہے **سوال** کیا ثواب رسانی فقط کھانا پانی کپڑا و مال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے **جواب** ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کپڑا وغیرہ مالی صدقہ پر ثواب کچھ موقوف نہیں بلکہ نفل روزہ رکھکر یا نفل نماز پڑھکر یا قرآن پڑھکر میت کو ثواب بخشیں تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کاموں کے کرنیوالے کو جو ثواب ملیگا وہ سب ثواب میت کو ہبہ و بخشش کیا جائے **سوال** ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا کسلئے مشہور رہا **جواب** اس لئے کہ جب کسیکو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو اپنی قدرت کے موافق کھانا پکوا کر غریب و محتاج و مساکین کو کھلا کر اسکا ثواب بخشا جاتا ہے اسکو مالی عبادت کہتے ہیں۔ مالی عبادت کے ثواب کیساتھ بدنی عبادت کا ثواب بھی جمع کرکے پہنچانے سے ہر دو قسم کی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت افضل سمجھکر بزرگون نے یہہ طریقہ مقرر کیا کہ بدنی عبادت مین سے
قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی قرآن کبھی پورا پڑھنا وقت ضرورت دشوار تھا
اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورے جو پڑھنے مین آسان اور ثواب مین زیادہ ہین
جیسے سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص پس ثواب رسانی کیوقت فاتحہ کا سورہ پڑھا جاتا ہے
اسلئے ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا **سوال** فاتحہ کا درجہ جو مشہور
ہے وہ کیا ہے **جواب** فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی اِلٰی حَضْرَةِ النَّبِیِّ وَ
اَصْحَابِ النَّبِیِّ وَاَهْلِبَیْتِ النَّبِیِّ وغیرہ الفاظ سے ثواب پہنچانے کے لئے
دعا کیجاتی ہے **سوال** کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف
دل مین نیت کرنا کافی نہین **جواب** جسطرح نماز کی نیت دل مین کرنا باوجود
کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی مستحسن ہے اسیطرح ثواب رسانی کی نیت
دل مین کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل و زبان کی موافقت
پائیجائے **سوال** کیا ثواب رسانی کا طریقہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ
رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ مین بھی تھا **جواب** بیشک تھا خود رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ تم اپنی مان کی
ثواب رسانی کیلئے پانی کا کنواں تیار کرو تاکہ اسکا ثواب تمہاری والدہ کو پہنچے
**سوال** کیا مالی عبادت جیسے کہانا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کیوقت سورۂ فاتحہ
واخلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پڑھنے والے
کو تلاش کرتے پھرنا اور بچون کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا
نہ کھلانا جائز ہے **جواب** ہر مسلمان مرد وعورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نماز

پڑھنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یاد رہنا ضروری ہے اگر کیکو یاد نہو تو سیکھنا ضروری
ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسانی کیلئے بھی کام آوے
ثواب رسانی کیوقت اگر کسی کو سورۂ فاتحہ یاد نہو تو دوسرے شخص کو تلاش کرنا ضرور نہیں بلکہ صرف جسقدر کھانا خیرات
کیا جاویگا اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچون کو یا بڑونکو
کھانے سے منع کرنا ضروری نہین کیونکہ کھانا اسی قصد سے پکوایا جاتا ہے کہ کچھ تو
گھر والے کھاوینگے اور کچھ دوست واحباب کو کھلاوینگے اور کچھ خدا کے نام پر
محتاجونکو کھلا کر اسکا ثواب فلان شخص کو ہبہ کر دینگے پس اس نیت سے جو کھانا
پکوایا جاتا ہے وہ گھر والون کو اور دوست واحباب کو مالدارون کو سبکو کھانا درست
ہے جسقدر محتاجون کو کھلایا جاوے گا صرف اسیقدر ثواب میت کو پہونچیگا اور
جو گھر والے اور دوست واحباب مالدار کھاوینگے اسکا ثواب تو میت کو نہین پہونچیگا
پھر گھر والون کو کھانے سے منع کرنا بے فائدہ ہے اگر مذکور نیت نکر کے صرف ثواب
رسانی کی نیت سے پکوایا جاویگا تو گھر والون کو کھانا بھی درست نہین اور مالدارون کو
کھلانا بھی ناجائز ہے کیونکہ طعام صدقہ محتاجون مساکین کو کھلانا ضروری ہے **سوال**
کیا کھانا سامنے رکھکر کھڑا رہکر ہاتھ اوٹھاکر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے
**جواب** کھڑا رہکر یا بیٹھکر فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے
وقت (یا اللہ اسکا ثواب فلان کو بخش دے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا مشار الیہ
غائب رکھکر اس کا ثواب کہنے سے وہ شئے روبرو رکھکر اسکا ثواب بخش دے کہنا بہتر ہے
مگر ان امور کو ضروری و لازمی نہ سمجھے **سوال** بعض بزرگونکی فاتحہ مین کھانا مخصوص ہے تا
جیسا سید احمد کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے ہرا روٹی اور اجالے شاہ صاحب کیلئے مرغ

روٹی اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر و پوریان تیار کئے
جاتے ہین اس روز گوشت پکانے سے پرہیز کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا و پکانا بے
ادبی سمجھا جاتا ہے پہلے لکڑہارے کی کہانی پڑہکر بعد فاتحہ پڑہی جاتی ہے اور سفرہ
پر ترکاری و مولی وغیرہ اشیا خصوصیت کیساتھ رکھی جاتی ہین اور کھیر و پوریان رکھے
رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور ہٹانا بے ادبی قرار دیا گیا ہے اور بی بی
رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کھچڑی اور مائدہ کے ساتھ چوبیس چیزین اور مرچ
چٹنی اور روٹ میٹھی سوجی بنی جسکو کاچی اور کڑاہی بھی کہتے ہین اور حضرت شاہ مدار کے
نام سے چکولیان پکائے جاتے ہین - بوعلی کی سنی اور اصحاب کہف کا توشہ
کیا جاتا ہے جس مین کالے کتے کو دعوت کیجاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا گھر مین
آگیا تو خوش ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ وہی کتا ہے جسکو ہم دعوت دے آئے تھے
اور بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کونڈا کیا جاتا ہے جسمین گوشت پکانا ممنوع سمجھا
گیا ہے اور کھانا انکا سوا سادات بی بیون کے ساتھ مخصوص کیا سادات مردونکو کہانا کھلانا
ناجائز سمجھا گیا ہے اور شاہ مدار کی ثواب رسانی کیلئے گائی کا گوشت مضایقہ نہین
دوسرون کی ثواب رسانی گائی کے گوشت سے ناجائز سمجھی جاتی ہے اور بانی پتہ (؟)
ضروری سمجھا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شریعت مین کوئی دلیل بھی ہے جواب
خدا کے نام پر کھجور کی آدھی پہانک یا سوکھی روٹی کا ٹکڑا یا گھونٹ پانی و شربت وغیرہ
خیرات کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے تو عمدہ و لذت دار قیمتی خذائین جیسے کھیر پوریان
مرغ روٹی کھچڑا کھچڑی چکولیان چوسنگے بتی روٹ سوجی حلوا وغیرہ کھلانے سے ثواب
کیلئے نہ ملیگا بلکہ زیادہ ملیگا کیونکہ خدا کے نام پر جتنا پیسا زیادہ خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ

خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا اسمین کچھ شک وشبہ نہین لیکن اسکو ضروری نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسانی کیلئے خاص کرلینا اور اسکو ضروری ولازمی سمجھنا اور جعفر صادق رضی اللہ عنہ وبی بی رابعہ بصری رضی اللہ عنہا کی ثواب رسانی کیلئے گوشت پکوانے کو بُرا اور منع سمجھنا سفرہ پر سے برتن کو ہٹانے اور اٹھانے سے منع کرنا کھانی پڑھنا چھوتا کی پابندی کرنا بلاقید غسل کے کھانے و پکانے کو منع سمجھنا اور جسکے گھرمین اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور گائے بھینس کے گوشت سے فاتحہ قبول نہین ہوتی کہنا اور جس گھرمین زچگی ہوئی ہو انکو نہ کھلانا اور حائضہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا ۔ طعام فاتحہ گھر کے باہر لیجانے کو منع کرنا اور اسی قسم کے فضول کامون کو ضروری سمجھنا سراسر حماقت ونادانی ہے شریعت مین ایسے لغو اور باطل کامون کے جواز کی کوئی دلیل نہین صرف ثواب رسانی کا ثبوت ہے باقی بیہودہ رسوم وفضول پابندی ہرگز نکرے **سوال** کیا فاتحہ خوانی کے لئے وضو ضروری ہے اور عورتین بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہین یا نہین **جواب** جبکہ عورت اور مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک افضل کام ہے پس عورت و مرد ہر دو فاتحہ خوانی کرسکتے ہین اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہین کیونکہ قرآن شریف بے وضو پڑھنا درست ہے مگر چھونا درست نہین **سوال** شعبان کی تیرہوین کی صبح کو عرفہ سمجھکر دردی یعنی پھول وسپارہ قبرون پر ڈالنا اور شام کو مردون کی فاتحہ خوانی مین فاتحہ پڑھنے والا (ہون یا ہان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک مقدار خوامیدوار کا نام گن گن کر لینا اور سرنام لینے کیوقت عود انگار مین ڈالنا اور مخصوص حلوا چپاتی پکانے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح ودرست جائز ہین **جواب** پھول و

سبزہ یا اور کوئی خوشبو کی چیز قبروں پر ڈالنا مضائقہ نہین لیکن تیرھوین شعبان
کی خصوصیت کچھ ثابت نہین اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی حماقت ہے نوین ذوالحجہ کو
عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن گن کر لینا بھی ضروری نہین خدا کے نام پر دیجئے حلوا
چپاتی ہو یا اور کوئی غذا ہو سب کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا مین ثواب
کی زیادتی و کمی کا اعتقاد نہ رکھے **سوال** اکثر لوگ بہت شوق و محنت سے پیسے
خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہین اور بہت خوش اعتقادی کیساتھ قل و درود پڑھتے ہین
یا کسی سے پڑھواتے ہین مگر کھانا تو خود گھر والے کھا جاتے ہین خدا کے نام پر
محتاجون کو نہین کھلاتے ہین پس اس فاتحہ سے کیا فائدہ ہوگا **جواب** اگر
قل درود گھر والا پڑھا ہے تو صرف قل درود کا ثواب ملیگا اگر کوئی دوسرا
پڑھا ہے تو اسکو ثواب ملیگا ہر حال مین جبتک خدا کے نام پر محتاجون کو کھانا نہ
کھلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملیگا **سوال** سوم۔ دہم۔ بستم۔ چہلم ششماہی
برسی و عرس ایام مقررہ مین کرنا جائز ہے یا نہین **جواب** ثواب رسانی ہر وقت
درست ہے تاریخ و دن کا مقرر کرنا اگر ثواب رسانی کے اہتمام مصلحت کے لئے
ہو تو مضائقہ نہین کیونکہ جبتک تاریخ و دن کا تقرر نہین ہوگا کسی کام کا اہتمام و خیال
نہین رہتا اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہر سال کی ابتدا مین شہدائے احد کی قبرون کے زیارت کیلئے تشریف لاتے تھے
اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرہوین شعبان کی شب کو بھی قبرونکی
زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ مین کوئی قباحت
نہین لیکن ان ایام و اوقات مقررہ مین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نہ رکھے **سوال** بزرگان

دین کی برسی کی فاتحہ کو کسلئے عرس کہا جاتا ہے جواب اسلئے کہ حدیث شریف
مین آیا ہے کہ جب نیک بندہ خدا کا قبر مین فرشتون کو جواب صحیح دیتا ہے تو فرشتے
خوش ہوکر کہتے کہ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ یعنی تم عروس کے مانند آرام کرو
پس عرس کا نام نَوْمَةِ الْعَرُوْسِ سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لئے
موت کا دن خدا سے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہو اس سے
زیادہ اور کیا عروسی ہوگی اسلئے موت کی تاریخ مین ہی عرس کیا جاتا ہے
اس مین کوئی قباحت نہین مگر ناجائز کام نکئے جائین طواف قبور سجدۂ قبور
طوائف کا گانا ناچنا سب حرام و ناجائز امور ہین اس سے اجتناب ضروری ہے

## بیان شب براءت وشب قدر

سوال شب برارت مین کیا کام کرنا چاہئیے جواب شب براءت بہت مبارک
رات ہے اس رات مین اللہ تعالیٰ بندون کی روزی موت وحیات وسعادت
وشقاوت وغیرہا سال آیندہ تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف مین آیا ہے
بنی کلب کے بکریوں کے بالون کی گنتی سے بھی زیادہ بندون کی براءت اور مغفرت
ہوتی ہے اسلئے اس رات مین جناب باری مین آہ وزاری کرکے اپنے جملہ گناہون
سے توبہ نصوحہ کرے اور یہہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّيْ اے میرے اللہ تو بہت عفو کرنیوالا ہے تو عفو کو دوست رکھتا ہے
پس مجھ سے درگزر کر اور مجھکو بخشدے اگر میرا نام اشقیا اور بدبختون کے دفتر مین
لکہا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعیدون اور نیک بختون کے دفتر مین میرا
نام لکہدے اور سید الاستغفار پڑھنا بھی مناسب ہے سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی معبود برحق نہین تونے مجھ کو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے عہد و وعدہ پر ہون جتنا مجھ سے ہو سکا مین تیری پناہ مین آتا ہون میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرار کرتا ہون تیری نعمت کا جو میرے پر ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہون اور تیری طرف رجوع کرتا ہون پس تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوائے گناہون کا بخشنے والا کوئی نہین ہے - حدیث شریف مین ہے کہ یہ سید الاستغفار دن مین یا شب مین ایکبار اگر کوئی یقین و اعتقاد سے پڑھیگا تو بیشک جنتی ہوگا عام اس سے کہ وہ دن مین مرے یا رات مین مرے پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن و ہر شب پڑھے شب برات اور شب قدر دونون راتون مین اسی موافق عمل کرنے شب برات مین بعد نماز عشا کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور انکے لئے دعائے مغفرت کرنا چاہیئے اور شب برات و شب قدر مین نفل دوگانے جتنے چاہے پڑھے کوئی تعداد خاص سے حدیث سے ثابت نہین جماعت کیساتھ نفل دوگانہ پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلواۃ التسبیح اکیلے اکیلے پڑھے -

## صلواۃ التسبیح

چار رکعت صلواۃ التسبیح پڑھتا ہون واسطے اللہ کے منہ طرف قبلہ کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندہے ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ

والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پڑھے پھر رکوع
مین سبحان ربی العظیم تین بار کہنے کے بعد دس بار سبحان اللہ والحمد
للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاکر قومہ مین کھڑا
ہوکر وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ مین سجدہ کی تسبیح کے
بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھاکر جلسہ مین
وہی سبحان اللہ دس بار آخر تک پڑھکر دوسرے سجدہ مین سجدہ کی تسبیح کے
بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھاکر
بیٹھکر وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھکر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہووے
پس اس حساب سے ہر رکعت مین پچھتر بار سبحان اللہ آخر تک تسبیح ہوتی ہے
کُل چار رکعت کے تین سو تسبیح ہوتے ہین پہلے قعدہ اور دوسرے قعدہ مین سبحان
اللہ آخر تک دس بار پڑھکر بعد تشہد پڑھے فائدہ واضح ہو کہ صلواۃ التسبیح کی حدیث
شریف سے بہت فضیلت ثابت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے
چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے چچا کیا مین تمکو ایسا عمل نہ بتلاؤن
کہ جس کے کرنے سے اگلے پچھلے چھوٹے بڑے خفیہ علانیہ جانکر یا انجانی کئے ہوئے گناہ
سب خدا بخشدیگا وہ صلواۃ التسبیح ہے یہ نماز اگر ہر روز ایکبار پڑھنا ہو سکے تو
بہتر ورنہ جمعہ مین ایکبار اگر ہفتہ مین ایکبار نہو سکے تو مہینے مین ایکبار پڑھے اگر
مہینے مین ایکبار نہ ہوسکے تو سال مین ایکبار پڑھے اگر سال مین ایکبار بھی نہ ہوسکے تو
عمر مین ایکبار پڑھے۔ یہ حدیث شریف مین ہے۔ پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت ہوگی

## مسائل غسل

سوال۔ غسل مین فرض کتنے اور کیا کیا ہین جواب غسل مین تین ۳ فرض ہین۔
(۱) کلّی کرنا (۲) ناک مین پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پیر تک دہونا اس طرح کہ بال برابر کوئی حصہ بدن کا خشک نہ رہنے پائے **سوال** غسل
مین سنتین کتنی اور کیا کیا ہین **جواب** غسل مین پانچ سنت مین (۱) دونون
ہاتھون کو تین بار دہونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دہونا (۳) مقام نجاست
کو دہونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا **سوال** غسل کا
طریقہ اور اسکے احکام بیان کرو **جواب** جو شخص غسل کرنا چاہے اُسکو چاہئے
کہ کوئی کپڑا لنگی وغیرہ باندھ کر نہا سئے اور اگر برہنہ ہو کر نہائے تو ایسی جگہ
جہان کسی نامحرم کی نظر نہ پہنچ سکے عورت کو ور برہنہ نہانیوالے کو بیٹھکر نہانا
چاہئیے اور برہنہ نہانیوالے کو قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا چاہئیے سب سے پہلے
پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر دونون ہاتھون کو پہنچون تک تین بار دہوئے
اور اسکے بعد اپنے خاص حصہ کو معہ خصیتین کے دہوئے اسکے بعد اگر جسم
پر کہین نجاست حقیقیہ ہو تو اُس کو دہو ڈالے اسکے بعد ہاتھون کو مٹی سے
ملکر دہوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہائے جہان
غسل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیرون کو بعد فراغ غسل دوسری جگہ ہٹ کر دہولے
اس وضو مین سوائے بسم اللہ کے کوئی دعا نہ پڑہے وضو کے بعد پہلے سر پر
پانی ڈالے پھر داہنے شانے پر پھر بائین شانے پر اسطرح کہ جسم کا ظاہری حصہ
بال برابر خشک نہ رہنے پائے سر کے بالون کا بھگونا اگرچہ اُن مین گوند یا خطمی
لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالون کا جوڑا باندھا ہو یا گوندہے ہوئے بال ہون
تو اُن کا کہول کر تر کرنا واجب ہے عورت کے بال اگر گوندہے ہون تو اُن کا کہولنا
ضروری نہین مگر اُن کی جڑون مین پانی پہونچانا ضروری ہے ڈاڑھی مونچھ اگر گھنی ہون تو
اُن کے نیچے کی سطح کا دہونا فرض ہے ناف کا دہونا فرض ہے ناک کے اندر جو میل
جم جاتا ہے اُسکو چھوڑا کر اُسکے نیچے کی سطح کا دہونا واجب ہے انگوٹھی اگر تنگ ہو

پاؤں کے سوراخوں میں بالیاں ہوں کہ بغیر حرکت دینے کے پانی جسم تک نہ پہنچے تو اُن کا حرکت دینا اور سوراخوں میں بالیاں نہ ہوں تو اُن میں پانی پہنچانا فرض ہے جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اسکو اس جلد کا دھونا فرض ہے۔ جو ختنہ کی کھال کے نیچے چھپی ہے پہلے بار پانی ڈالکر تمام جسم کو ہاتھوں سے ملے اسیطرح دوبار اور تمام جسم پر اُسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ تین بار تمام جسم پر پانی پہنچ جائے اسکا لحاظ رہے کہ باوجود جسم اور ہوا کے معتدل ہونیکے ایک حصہ خشک نہ ہونے پائے **سوال** غسل کے مکروہات کیا ہیں **جواب** (۱) بلا ضرورت ایسی جگہ نہانا جہاں کسی غیر محرم کی نظر پہنچ سکے (۲) برہنہ نہانیوالے کو قبلہ رو ہونا (۳) غسل میں سوا بسم اللہ اور دعاؤں کا پڑھنا (۴) نہاتے وقت بغیر سخت ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں **سوال** غسل کے فرض ہونیکی صورت کونسی ہے **جواب** حدث اکبر سے پاک ہونیکے لئے غسل فرض ہے حدث اکبر کے پیدا ہونیکے چار سبب ہیں (۱) قُبل یا دُبر میں حشفہ یعنی خاص حصہ کے سر کا داخل ہونا خواہ انزال ہوا ہو (۲) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کیساتھ جدا ہو کر جسم سے باہر نکلنا خواہ بیداری میں ہو یا خواب میں جسکو احتلام کہتے ہیں (۳) عورت کے ایام حیض کا گزرنا (۴) ایام نفاس کا گزرنا۔ **سوال** غسل واجب کونسے ہیں **جواب** (۱) میت کا غسل زندوں پر واجب ہے (۲) اُس کافر پر غسل کرنا واجب ہے جو حدث اکبر یعنی جنابت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو (۳) جبکہ سارے بدن پر نجاست لگی ہو یا بعض بدن پر نجاست لگی ہو **سوال** غسل سنت کیا کیا ہیں **جواب** پانچ ہیں (۱) جمعہ کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کیلئے (۳) احرام حج یا عمرہ کیلئے (۴) وقوف عرفات کے لئے (۵) اسلام میں داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ

حالت کفر مین اسکو حدث اکبر نہ ہوا ہو سوال نجاست جنابت وحیض ونفاس
مین کن امور کی ممانعت ہے جواب (۱) نماز کا پڑہنا (۲) دوسرا قرآن مجید کا
چھونا (۳) قرآن مجید کا بقصد تلاوت پڑھنا مگر جو عورت معلمہ ہو حیض ونفاس کی
حالت مین کامل آیت کی تلاوت کے بغیر صرف ایک ایک لفظ کر کے تعلیم
دے سکتی ہے (۴) مسجد مین داخل ہونا (۵) کعبہ کا طواف کرنا (۶) سجدہ کرنا تلاوت
کا ہو یا شکرانہ کا (۷) مرد کو حیض ونفاس کی حالت مین عورت سے جماع کرنا
(۸) عورت کو حیض ونفاس کی حالت مین روزہ رکھنا سوال غسل مین ایک خاص
نیت پڑہی جاتی ہے اگر وہ نیت کسی کو نہ آتی ہو تو کسی اور سے پانی پر دم کرا کے
ختم غسل کے وقت اسکو سر پر اور دونون شانون پر تین تین لوٹے پانی ڈال لیا جاتا ہے
اسکی نسبت کیا حکم ہے جواب یہ مسائل شرع خصوص طریقۂ غسل سے ناواقف
ہونیکا نتیجہ ہے غسل مین صرف کلی کرنا ناک مین پانی لینا اور تمام جسم پر پانی بہانا
لازمی امور ہین کیونکہ یہی فرض ہین ان تین چیزون کے بعد اور کسی بات کی ضرورت
نہین ہے البتہ جو امور سنت ہین یعنی پہلے ہاتھ دہونا وضو کرنا مقام نجاست
دہونا استنجا کرنا بدن پر تین بار پانی بہانا (یعنی ابتداء غسل سے آخر تک تین دفعہ مین
فراغ حاصل کرنا) انکا عمل مین لانا بھی باعث ثواب ہے لیکن ان کے بغیر بھی
غسل ہو سکتا ہے اثناء غسل مین نیت وغیرہ کے پڑہنے کا موقع ہی کہان ہے
بلکہ بسم اللہ کے سوا اور کسی چیز کا پڑہنا مکروہ ہے غرض کوئی خاص نیت نہین ہے نہ
نیت پر غسل کا دار و مدار ہے نہ ختم غسل پر تین تین لوٹے پانی کا ڈالنا ضروری ہے
یہ سب لغویات ہین اگر کوئی شخص ان امور کو ضروری تصور کر کے ان کا اہتمام

یعنی غسل کرنے کی نیت کرنا اور بسم اللہ کہنا اور غسل کو اخیر تک ایک ہی دفعہ کرنا یا بدن کا دھو لینا

کرسے اور اصل فرض سے ناواقف رہنے کے باعث جسم کا کچھ حصہ گو بال برابر ہی کیون نہ ہو خشک رہجائے تو پھر ہرگز غسل صحیح نہوگا ناپاک کا ناپاک ہی رہجاویگا اس حالت مین نیت وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ دیگا مسلمان کو ضرور ہے کہ اس مسئلہ سے خود بھی واقف ہون اور عورتون کو بھی واقف کرین سوال کیا حالت جنابت مین بغیر غسل کئے کھانا کھایا جاسکتا ہے جواب ہان درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کرلے سوال اکثر عورتین مدتہاے غسل رہتی ہین کیا جائز ہے جواب ہرگز جائز نہین جنابت کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے۔ بیان نکاح

سوال نکاح کسکو کہتے ہین جواب لغت مین نکاح کے معنی جماع کے ہین اور اصطلاح فقہ مین اس معاملہ کو کہتے ہین جس کے ذریعہ مرد قصداً عورت سے نفع اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے سوال نکاح کے احکام کیا ہین جواب اگر جماع کی خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح زنا مین مبتلا ہوگا نیز عورت کے حقوق مہر و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے۔ اور اگر اعتدال کی حالت ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل مفقود تو نکاح کرنا سنت موکدہ ہے اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر سکنے کا خوف ہو تو اس صورت مین نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے سوال نکاح کے ارکان کیا ہین جواب ایجاب و قبول سوال ایجاب و قبول کسکو کہتے ہین جواب مرد و عورت کا یا اُن کے اولیا یا وکلا کا دونون مین باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کا اقرار کرنا۔ اور اقرار کرنیکی گفتگو کرنا سب سے پہلے جسکی گفتگو ہوگی خواہ وہ مرد کی ہو یا عورت کی اُس کو ایجاب کہینگے اور اُس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول سوال ایجاب

و قبول صحیح ہونے کے لئے کتنی باتین ضروری ہین جواب نو باتین ضروری ہین (۱) ایجاب
و قبول دونون یا دونون مین سے ایک ماضی کے لفظ سے ادا کیا جاسکے یعنی ایسا لفظ
ہو جس سے یہ بات سمجھی جائے کہ نکاح ہو چکا مثلاً عاقدین مین سے کوئی کہے کہ مین نے
اپنا یا اپنے موکل کا یا اپنی بیٹی کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا دوسرا کہے کہ مینے منظور کیا یا ایک
کہے کہ تو اپنا نکاح میرے ساتھ کر لے دوسرا کہے کہ مین نے کر لیا (۲) ایجاب و قبول
دونون بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائین نہ بذریعہ فعل کے مثلاً کوئی شخص بغیر زبان سے
کچھ کہنے کے مہر سامنے رکھ دے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر مہر لے لے تو اس
صورت مین ایجاب و قبول صحیح نہوگا - کیونکہ ایجاب و قبول بذریعہ لفظ کے نہین ادا
کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہین ہے - کتابت بھی لفظ کے
حکم مین ہے یعنی اگر کاتب مجلس عقد مین موجود نہ ہو - اور اپنی تحریر دو گواہون کو سنا دے
اور دکھا دے اور ان کو اس پر دو گواہ کر دے اور وہی گواہ مجلس عقد مین اس کی تصدیق
کرین اگر کاتب وہان موجود ہو تو پھر کتابت لفظ کے حکم مین نہین ہے - بلکہ فعل کے
حکم مین ہے پس ایجاب و قبول کا اس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہوگا
ہان جو شخص گونگا ہو اُس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری
نہین - بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب
کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب و قبول
صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ مین تیرے ساتھ نکاح کرتا ہون سوا سو
روپیہ مہر جسکے عوض مین - عورت قبل اسکے کہ مرد سوا سو روپیہ مہر کا لفظ منہ سے نکالے
یہ کہہ سکے کہ مین نے منظور کر لیا تو اُس صورت مین قبول صحیح نہ ہوگا - کیونکہ ابھی ایجاب کی

عبارت تمام نہ ہونے پائی تھی کہ قبول کی عبارت ادا کر دی گئی (۴) ایجاب و قبول
دونوں ایک ہی مجلس میں ادا کئے جائیں اگر عاقدین میں سے کوئی اس مقام میں موجود
نہ ہو بلکہ اس نے اپنی تحریر بھیجی ہو تو وہ تحریر جس مجلس میں پڑھی جائے اسی مجلس میں
قبول کا ہونا ضروری ہے ایجاب قبول کا متصل ہونا ضروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں
ایجاب و قبول ہوں گو دونوں میں بہت کچھ فصل ہو جائے تب بھی درست ہے مجلس کے
ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایجاب و قبول کے درمیان میں کوئی ایسا فعل نہ ہونے پائے
بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا کسی سے باتیں کرنے لگنا۔ سو رہنا۔ نماز پڑھنے لگنا۔ چلنا پھرنا
اور اسی قسم کے افعال اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں واقع ہو جائیں گے تو مجلس
بدل جائیگی بعد ان افعال کے قبول ادا کیا جائے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا
اعادہ ضروری ہے اگر عاقدین ریل جہاز کشتی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب و
قبول کریں تو درست ہے مگر پیادہ پا چلنے کی حالت میں درست نہیں (۵) ایجاب و قبول
باہم مخالف نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ سو روپیہ مہر
کے عوض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ مہر منظور نہیں
تو ایسی حالت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۶) ایجاب یا قبول کسی وقت پر موقوف
یا کسی شرط پر مشروط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ تیرے ساتھ نکاح کر لیا تو ان
دونوں صورتوں میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷) عاقدین میں سے ہر ایک
دوسرے کے کلام کو سنے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۸) ایجاب و قبول میں عاقدین کا
مشخص و معلوم ہونا ضروری ہے مرد کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس رہتا ہے
البتہ جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ معین کر دیجائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت خود مجلس نکاح میں حاضر ہو خواہ اپنا چہرہ دکھلا دے یا اس طور پر کہ نام اور اسکے باپ کا نام عقد نکاح کیوقت گواہوں اور عاقد یا عاقل عاقلہ کے سامنے لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا عورت کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے اور عورت مجلس نکاح میں موجود نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا نیز غلطی سے ایک نام کے بجائے دوسرا نام نکلجائے تو نکاح دوسرے نام ہی پر متحقق ہوگا مثلاً ایک شخص نے اپنی دو ان بیاہی بیٹیوں حمیدہ و سعیدہ سے کے منجملہ سعیدہ کا نکاح مقرر کیا مگر وقت نکاح غلطی سے حمیدہ کا نام زبان سے نکل گیا اور ایجاب وقبول اسی نام پر ہوا تو یہ نکاح حمیدہ کیساتھ ہی منعقد ہوگا۔ سعیدہ کیساتھ نہ ہوگا (۹) ایجاب وقبول میں یا تو خاص کر لفظ نکاح و تزویج کا استعمال کیا جائے یا اسکے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جو نکاح کا مطلب صریح طور پر ادا کرتا ہو مثلاً تیرے ساتھ نکاح کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے تجھکو اپنی بی بی بنا لیا یا میں تیرا شوہر ہوگیا ہے (۹) باتیں صحت ایجاب وقبول کیلئے ضروری ہیں۔

**سوال** کیا ایجاب وقبول میں دلی رضامندی بھی شرط ہے **جواب** ایجاب وقبول کا دلی رضامندی سے ہونا شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی خوف سے یا مسخرپن میں ایجاب اور قبول کے الفاظ زبان سے نکالا تو نکاح صحیح ہوجائیگا۔ **سوال** کیا ایجاب وقبول کا عربی زبان میں ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے **جواب** ایجاب وقبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ

اس لفظ سے نکاح ہوجاتا ہے **سوال** نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت ہے **جواب** دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست ہے فرشتوں یا خدا و رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے کہ خصومت کے وقت انکو عدالت میں پیش کرسکیں **سوال** مہر کی تعریف اور اسکے اقسام بیان کرو **جواب** مہر اُس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں مہر مؤجل و مہر معجل مہر مسمیٰ مہر مثل **سوال** کیا نکاح کیوقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بغیر مہر کے نکاح نہیں ہوسکتا **جواب** مہر وجود نکاح کیواسطے نہیں بلکہ بقاء نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بروقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جاے یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کرلے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا **سوال** مہر کے کتنے شرط ہیں **جواب** دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲) مہر از قسم مال ہو۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ جو چیز کہ مال ہو اور اسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہوسکتی ہے مثلاً سونا چاندی گھوڑا بیل بھینس زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سمجھے جاوینگے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً ملازم کی خدمت گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سور مردار وغیرہ جو چیزیں شریعت محمدیہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہوسکتیں۔ درہم ۳ماشہ ۱٫ رتی

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقریباً دو تولہ سات ماشہ چار رتی چاندی ہوتی ہے حسب قدرت زیادہ مہر باندھنا منع نہیں لیکن حیثیت سے زیادہ مہر مکروہ ہے افضل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیون اور بیٹیوں کے مہروں میں سے کسی مہر کو اختیار کرے مثلاً بی بی عائشہؓ کا مہر (۴۰۰) درہم یعنی ۷۲ تولہ ۱۱ ماشہ چاندی تھا بی بی زینبؓ وحفصہؓ کے مہر بھی اسی قدر تھے بی بی خدیجہؓ کا ۲۱ یا ۱۰ اوقیہ طلا یعنی ۱۹ تولہ ۱۰ ماشہ ۶ رتی ۔ بی بی فاطمہ زہراؓ کا مہر (۴۰۰) مثقال یعنی ۱۰۴ تولہ ۲ ماشہ چاندی تھا —

سوال کیا تحطی پروردہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں داخل ہیں اور اُنکا نکاح بحالت نابالغی اُن کے مالک بحیثیت ولایت کرسکتے ہیں جواب ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حر و آزاد ہیں لونڈی اور غلام وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فوج کفار پر غالب آکر اُنکی اولاد کو پکڑ کر دارالاسلام میں لادیں یا ایک ملک کے کفار دوسرے ملک کے کفار پر غالب آکر اُنکی اولاد کو پکڑ لادیں اور مسلمانوں کو بیچدیں ان دو صورتوں میں غلام اور لونڈی شرعی کہلاوینگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ تحطی پروردہ لڑکیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ اُن کے بلوغ ورضامندی بغیر کئے اُنکا نکاح کسی طرح اُنکا فرضی ولی کر سکتا ہے سوال نکاح کا مسنون و مستحب طریقہ بیان کرو جواب مستحب ہے کہ نکاح کی مجلس علانیہ طور پر منعقد کی جاوے اور خطبہ نکاح پڑھے خطبہ نکاح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ
بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله
فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر
الله شيئا ونسأل الله ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع
رضوانه ويجتنب سخطه فانما نحن به وله اما بعد فان خير
الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم و
شر الامور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل
ضلالة في النار قال الله تعالى يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من
نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء و
اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها
الذين امنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم
ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما يا ايها الذين امنوا اتقوا الله
حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون قال الله تعالى فان خفتم الا
تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى وثلث وربع
فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة او ما ملكت ايمانكم وانكحوا الايامى
منكم والصالحين من عبادكم وامائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله

مِنْ فَضْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ وِجَاءٌ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - جب خطبہ تمام ہوجائے تو دولہن کا وکیل یا ولی دولہن کی اطلاع سے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دولہا سے یا اس کے ولی سے مخاطب ہو کر کہے (الفاظ ایجاب) میں نے فلانہ بنت فلاں کو بمقابلہ اس مقدار...... مہر معجل یا موجل (جو کچھ قرار پائے) کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے یا تم جسکے ولی ہو اسکے ساتھ نکاح کر دیا۔ اسکے جواب میں دولہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے منظور کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک بار کے ایجاب و قبول سے نکاح ہوجاتا ہے تین مرتبہ اسکی تکرار کرنا جیسا کہ مروج ہے بالکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو نکاح ہو گیا اس گفتگو میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جبکہ عورت یا اس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کر سکے یا سلیقہ ہو مگر یہ نکاح منعقد کرانیکی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائم کرے تو

ایسی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ادا کرنا درست وجائز ہے اور بالعموم اس ملک میں ایسا دوسرا شخص نائب قاضی ہوتا ہے پس نائب قاضی یا قاری یا لنکاح فریضہ ایجاب کو ادا کردے مگر اس صورت میں یہ شرط ہے ایجاب وقبول کے وقت خود ولی یا وکیل بھی موجود رہے ختم ایجاب وقبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِالْخَيْرِ وَاَخْرَجَ مِنْكُمَا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مَحْفُوْظًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ - اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ - اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ وَهَاجَرَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ وَبِلْقِيْسَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اسکے بعد مصری اور چھوہارا و بادام کا طبق نثار کرنا مستحب ہے۔

پھر دولھن کی جب جلوہ نمائی ہوتی ہے تو دولھے کو چاہیئے کہ دولھن کی پیشانی

پر ہاتھ رکھکر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ اور اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَ عَلَیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَ عَلَیْهَا پڑہے دولہن کو اپنے گہر لیجانیکے بعد اسکی چادر پر دو رکعت نماز بطور شکریہ ادا کرے اور اُسکے ہردو پاؤں کو پانی سے دہوکر گہر کے کونوں میں چہڑکا کرے اور باوضو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا پڑہکر قربت کرے تو اولاد نیک پیدا ہوگی خدا سبکی عاقبت بخیر فرماوے آمین

## تَارِیْخُ طَبْعِ هٰذَا الْكِتَابِ لِمُؤَلِّفِهٖ دام فضلہ

قَدْ طَبَعْنَا لِخَیْرِ خُطُبَاتٍ ‖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذَا اِعْنَایَاتٍ
جَاءَ تَارِیْخُهٗ مِنَ الْقُرْاٰنِ ‖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ

## از مولوی سید عبید الله حسینی صاحب قادری شاگرد مؤلف کتاب ۱۳۳۲ھ

پیر سید خواجہ پیرِ طریق ‖ سید السادات محمود الصفات
بے بدل خطبات خیراتٌ حسان ‖ کرد تالیف عجب نیکو سمات
سال طبعش از عبید الله شنو ‖ وجہ آخر اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَات

## از سید غوث پیران صاحب قادری کلاں ساکن جمبلگ ۱۳۲۳ف

جب لکھے خطبات خیراتٌ حسن ‖ شاہ سید خواجہ پیرِ زمن
غوث پیراں نے لکھا ہے طبع کا ‖ ظاہری و معنوی پر لطف سن
چھپ گیا مجموعۂ خطبات تھا ‖ جب ہزار و تین سو بتیس سن

۱۳۳۲ھ

تقریظ العلامة الادیب الاریب الامجد مولانا السید احمد بن محمد القدیمی الیمنی ادام فضله الغنی

نحمدک اللهم یا من نورت قلوب الشائقین بالواردات القدسیة و طوقتها بدائرات الشریعة المحمدیة وایدتها بروح القدس من الحضرة العلیة فهی متغنیة بالمواعظ البالغة مترنمة بالزواجر الدامغة داعیة الی الله علی رؤس الاشهاد قامعة لاهل البدعة والالحاد مرشدة لاهل الایمان الی سبیل الرشاد ونشهد ان لا اله الا الله الاحد الصمد المنان ونشهد ان محمدا عبده ورسوله المصطفی من عدنان صلی الله علیه وعلی آله البررة الاطهار وعلی اصحابه الهداة الابرار وبعد فانی تصفحت منتخب الخطب الخیرات الحسان مجموعة المولوی العلامة الادیب الفهامة الاریب الجامع بین شرفی العلم والنسب و اللطف والحسب السید مخدوم الحسینی فوجدتها قطوفا دانیة قد احتوت علی جمل من الآیات القرآنیة مرتبة بالنبویات السماویة والوقفات الفرقانیة صادعة للقلوب القاسیة نافعة لاذان واعیة دافعة للعوارض النفسانیة واقیة لمن تدبرها من اهوال الساهرة شافعة لمؤلفها وسامعها فی الدنیا والآخرة ونختم بالصلاة والسلام علی سید الوجود الداعی الی دار السلام وعلی آله وصحبه البررة الکرام کتبه خادم الفقراء احمد بن محمد القدیمی الیمنی عفی الله عنه تمت الخطبات وعمت الخیرات والبرکات فالحمد لله